

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حبیبی یا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

”یا رسول اللہ“ کی دلیف میں کہی گئی نعتوں کا ضخیم انتخاب



عَنْ مُزَالِدٍ رَضِيَ عَنْهُ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

”یا رسول اللہ“ کی رریف میں بھی گئی لغتوں کا ضخیم انتخاب

حبیبی یا رسول اللہ

مرتب

عَنْ مُزَالِدٍ رَضِيَ عَنْهُ

ناشر:

تنظیمِ استحکامِ نعت (ٹرسٹ) پاکستان

قادی ہاؤس ۶۲۰، ۳۳ بی کورنگی ٹرک کراچی ۲

فون: ۵۰۶۳۰۸۹-۱

جملہ حقوق بحق شجاع الدین محفوظ

کتاب کا نام ————— حبیبی یار رسول اللہ ﷺ

مرتب ————— عزیز الدین خاکی

معاون ————— شہزاد احمد

سال اشاعت ————— ۱۹۹۹ء

تعداد ————— پانچ سو

سرورق ————— عشرت ہائی لکھنوی

کمپوزنگ ————— العائشہ کمپوزنگ سینٹر

۲۴ نوٹیشن سینٹر اردو بازار کراچی

ہدیہ —————

طبع اسلامی جمہوریہ پاکستان

تقسیم کار

مکتبہ حمد و نعت — ۲۴ نوٹیشن سینٹر اردو بازار کراچی

مکتبہ رفعت — آرام باغ روڈ کراچی

مکتبہ قاسم برکاتیہ — دوم اسٹیڈ ہال حیدر آباد سندھ

مطبوعہ : ایجوکیشنل پریس، پاکستان چوک، کراچی۔

انتساب

روحانی، علمی اور سماجی شخصیت

عاشق رسول ﷺ

”حضرت ماسٹر محمد قاسم قریشی کے نام“

اے صاحبزادگان آج بھی جدید تعلیم نسبت رسول کے ساتھ

جاننے میں مصروف ہیں جس کی واضح مثال حیدر آباد شہر میں دو

تعلیمی اداروں کا قیام ہے۔ ماشا اللہ اسٹرونگ میس ہائی اسکول اور

ملنگ ہائی اسکول اس سلسلے میں قابل قدر خدمات انجام دے

رہے ہیں۔ ان اداروں کے روح رواں جناب محمد اعظم قریشی المدنی اور

اماندر (ریٹائرڈ) کیو۔ محمد حاکم پاکستان ائرفورس کی کامیابیوں کے

سبب ہیں اور میرے احباب دعا گو ہیں۔

عزیز الدین خاکی

فہرست

شاعر	مؤلف	شاعر	مؤلف
انتساب	۳	فقیر اللہ لاہوری	۳۶
فہرست	۴	ابوالخیر محمد نور اللہ نعیمی	۳۷
قطعہ تاریخ قمر وارثی	۸	حافظ مظہر الدین	۳۸
طارق سلطان پوری	۹	صاحبزادہ غلام نصیر الدین	۳۹
سید رفیع عزیزی	۱۱	بھیر حسین ناظم	۵۰
شہزاد احمد	۱۳	خلیل ترکی	۵۱
خان اختر ندیم	۲۷	اردو	
عزیز الدین خاکی	۲۹		
ارسال کردہ خط کاٹکس	۳۲		
جہاد ی تعالیٰ	۳۳		
ضروری وضاحت	۳۴	حافظ بکلی بھٹی	۵۴
عربی، فارسی، ترکی		مولانا ضیاء القادری بدایونی	۵۵
		حاجی امداد اللہ مبارکی	۵۶
		مولانا حسرت موہانی	۵۷
		مولانا سلطان حسن خان	۵۸
		جمیل الرحمن قادری	۵۹
		محمد حبیب الرحمن قادری	۶۰
		غلام وٹیکرنائی لاہوری	۶۱
		غلام سرور لاہوری	۶۲
		شیدا وارثی	۶۳
		شائق دہلوی	۶۴
ابوالخیر محمد نور اللہ نعیمی	۳۶	اختر الہادی ضیائی	۶۵
مولانا محمد باقر ضیاء النوری	۳۷	اختر شجاعت پوری	۶۶
مولانا عبدالرحمن جانی	۳۸	حافظ عزیز جے پوری	۶۷
شیخ سعدی شیرازی	۳۹		
امام احمد رضا خاں دہلوی	۴۱		
مولانا محمد صدیق بھگنوری	۴۲		
مولانا محمد بخش بٹیل لاہوری	۴۳		
مولانا محمد حسین بن محمد رضا	۴۴		
شہید لکھنوی	۴۵		

شاعر	مؤلف	شاعر	مؤلف
عبدالرشید پریاجی	۹۱	سید ریاض الدین سروردی	۱۱۷
انطاف احسانی	۹۲	عاشق ضیائی اکبر آبادی	۱۱۸
عاطف صابری	۹۳	شریف امروہوی	۱۱۹
حافظ عبدالغفار	۹۴	مولانا الیاس قادری	۱۲۰
ایاز صدیقی	۹۵	سعید وارثی	۱۲۱
صوفی بیکر اکبر آبادی	۹۶	نثار احمد سیفی	۱۲۲
عرفان رضوی	۹۷	حافظ نذیر احمد فوری	۱۲۳
جبر تالہ آبادی	۹۸	منظور احمد منظور	۱۲۴
رفیع الدین ذکی قریشی	۹۹	مولانا نسیم بستوی	۱۲۵
قمر الدین انجم	۱۰۰	ادب سیرابی	۱۲۶
شریف الدین نیر	۱۰۱	عبد الکریم ثمر	۱۲۷
جشن محمد الیاس	۱۰۲	عبد العزیز خالد	۱۲۸
طارق سلطان پوری	۱۰۳	آغا شورش کاشمیری	۱۲۹
جمیل نظر اکبر آبادی	۱۰۴	مولانا قاسم دہلوی	۱۳۰
صوفی رہبر چشتی	۱۰۵	انجم وزیر آبادی	۱۳۱
حافظ لدھیانوی	۱۰۶	حاجی شمس الحق شمس	۱۳۲
خالد محمود نقشبندی	۱۰۷	عرفان رضوی	۱۳۳
قمر وارثی	۱۰۸	محمد اعظم چشتی	۱۳۴
سرور کینی	۱۰۹	حزین کاشمیری	۱۳۵
عیش میرٹھی	۱۱۰	محمد عثمان عارف بیکانیری	۱۳۶
رشید وارثی	۱۱۱	سرور بدایونی	۱۳۷
نظیر شجاعت پوری	۱۱۲	نور صابری	۱۳۸
محمد اکرم رضا	۱۱۳	ریاض حسین چودھری	۱۳۹
کامل جے پوری	۱۱۴	محمد فحاشا بش قصوری	۱۴۰
انوار احمد عثمانی	۱۱۵	محمد احمد شاد	۱۴۱
نشر اکبر آبادی	۱۱۶	ڈاکٹر اللہ دتہ نسیم	۱۴۲
		مولانا غلام رسول گوہر	۱۴۳
		ہدایت رسول قادری	۱۴۴
		سائق کجراتی	۱۴۵
		محمود عالم رضوی	۱۴۶
		جمیل احمد قریشی	۱۴۷
		عابد علی عابد دہلوی	۱۴۸
		غلام قطب الدین چشتی	۱۴۹
		شیر خٹاری	۱۵۰
		بیدل فاروقی	۱۵۱
		شاہ عبدالسلام	۱۵۲
		محمد بیاض سونی پتی	۱۵۳
		سفیر گودری	۱۵۴
		نذیر احمد علوی	۱۵۵
		احسان فرخ عمری	۱۵۶
		غیر عبدالغفور شاہ	۱۵۷
		شریف ظفر قریشی	۱۵۸
		قائد شری پوری	۱۵۹
		ظفر صابری	۱۶۰
		لیاقت خٹاری	۱۶۱
		مولانا ہاشم علی فوری	۱۶۲
		طاہر لاہوری	۱۶۳
		سید نظر زیدی	۱۶۴
		باقی احمد پوری	۱۶۵
		عارف ذبیانی	۱۶۶
		صوفی فضل الدین خدا	۱۶۷
		نذیر احمد خواجہ	۱۶۸

شاعر	شاعر	شاعر	شاعر
مجید تنہا	مولانا شفیق بریلوی	۱۹۲	شفیع تنہا
سلیم کاشر	کمال شاہجہان پوری	۱۹۳	عمران القادری
فضل حسین قادری	شار احمد دہلوی	۱۹۳	اشفاق احمد شوق
فروغ احمد	شرافت علی یوسفی تاجی	۱۹۵	عقیل احمد عباسی
راقم جوہوری	اختر علی اختر چغتاری	۱۹۶	سید محمد ظفر زیدی
اسرار عارفی	قاضی محمد فیض الدین	۱۹۷	سید اظہار حسین
سرور انبالوی	سید آل احمد رضوی	۱۹۸	شیخ انصاری
سید ضامن حسنی	روشن ضیائی قادری	۱۹۹	سحر دارثی
مبارک بٹاپوری	مفتی اسلم نسیمی	۲۰۰	عبدالرحیم شاہ ظاہری
غلام ذہیر نازش	ڈاکٹر یوسف جاوید	۲۰۱	مشتاق بیگم
عابد میر قادری سلطانی	دلبر شاہ وارثی	۲۰۲	احمد خیال
مقبول شادب	اشرف خان اشرف	۲۰۳	محمد جاوید وارثی
خلش مظفر	مولانا عزیز معینی	۲۰۴	حبیب الرحمن رومی
وجاہت حسین شوقی	محمد امین وارثی	۲۰۵	خان اختر ندیم
منصور ملتانی	شوکت قادری	۲۰۶	محمد حفیظ نقشبندی
محبت خان بخش	حافظ مستقیم	۲۰۷	مر قننی اشعر
سید حسین شاہ قداد	صبیح رحمانی	۲۰۸	افتخار انجم
قاری حبیب اللہ حبیب	سید محمد غوث	۲۰۸	سید کاظم حسینی
شفیق الدین شارق	ظاہر سلطانی	۲۰۹	اشتیاق احمد اشتیاق
محمد احمد علی صدیقی	کیف مسند رگڑھی	۲۱۰	یامین انصاری
عابد بریلوی	اختر شجاع آبادی	۲۱۱	کامران رائی بھر
رفیق احمد کلام رضوی	لمن بناری	۲۱۲	صبور شاہ وارثی
عابد شاہجہان پوری	نقیس القادری	۲۱۳	فاروق نازاں
سجود مرزا	عزیز لطیفی	۲۱۴	اشفاق احمد اشفاق
انیس احمد شیخ	عابد چشتی	۲۱۵	شوبز کاظمی
بیر طاہر عثمانی کرمی	فرقان محمد فاروق	۲۱۶	ولی قاسمی

شاعر	شاعر	شاعر	شاعر
ضیاء الحسن ضیاء	رحیم طلب	۲۲۳	مخدوم غلام محمد بھائی
محمد یعقوب حاکم بھٹی	قاسم رضوی	۲۲۴	مولانا بخش بھٹو
اصغر قادر قریشی	شیراد احمد	۲۲۵	غلام احمد نظامی
سید عظمت علی	عزیز الدین خاکی	۲۲۶	صائم چشتی
بھیر احمد بٹاب	خواتین شاعرات	۲۲۷	محمد علی طوروی
واصف علی واصف		۲۲۸	منظور احمد لوری
محمد یعقوب پرواز		۲۲۹	محمد یوسف گنبد
ابو معاویہ ابو ذر جٹاری		۲۳۰	صوفی اصغر علی اصغر
سید نقیس الحسینی	زابدہ بیگم بگلوری	۲۳۱	فیض چشتی
حامد حسین خاں	لبنی النساء قدیری	۲۳۲	مقدس خاں معصوم
شیر احمد ہاشمی	شفیقہ بدایونی	۲۳۳	عمر گل اصغر
قیوم طاہر	شیخ نسیم داسی	۲۳۴	ممتاز العیسیٰ
شاد قادری	عصمت عزیز بے پوری	۲۳۵	منشی احمد بخش سوالی
محمد صابر کوثر	فریدہ شفیق	۲۳۶	منشی احمد بخش سوالی
قر صدیقی	بیگم فرحانہ عزیز	۲۳۷	فیض محمد دلچسپ
محمد سرور سلیمیا	رضیہ سلطانہ ناصرہ	۲۳۸	خادم ملک ملتانی
نواب مرزا ذوالفقار علی	سیدہ رضیہ سلطانہ	۲۳۹	غیر مسلم شعراء
ظاہر لیدال ظاہر	شیبا حیدری	۲۴۰	
حسرت مصباحی	رضوانہ سحر ہاشمی	۲۴۱	صبا مقرر بے پوری
ظہیر صدیقی	نصرت صدیقی	۲۴۲	رانا بھگوان داس
علیم الدین علیم	ساجدہ فرحت	۲۴۳	منشی مند کشور
صوفی اشفاق سلطانی	نہرت اکرام	۲۴۴	انگریزی
فیض رسول فیضان	زیب النساء زیب	۲۴۵	
شاہ محمد عمر قادری	سندھی، پنجابی، بلوچی	۲۴۶	ماجد خلیل
حبیب الرحمن لدھیانوی	پشتو، سرائیکی	۲۴۷	
صالح الحیدری سرور دی	ڈاکٹر نبی بخش بلوچ	۲۴۸	

قطعہ تاریخ اشاعت

خصوصی نعتیہ انتخاب ”حبیبی یا رسول اللہ“

کتاب روح، مقیاس ادب کیسے نہ کہلائے
حدیث فکر صادق ہے ”حبیبی یا رسول اللہ“
قمر عقدہ کشا ہیں اک ردیف خاص میں نعتیں
فروغ قلب ناطق ہے ”حبیبی یا رسول اللہ“

۱۹۹۸ء

از نتیجہ فکر :- قمر وارثی

قطعہ سال طباعت

نعتیہ انتخاب، بہ عنوان ”حبیبی یا رسول اللہ“
سعی جمیل بکرمی عزیز الدین خاکی قادری۔

سال طباعت : ۱۹۹۸ء ۱۴۱۹ھ

”مذکرہ عزیز“ (۱۴۱۹ھ)

”شیم باغ طیبہ“ (۱۴۱۹ھ)

یا سعادت ہے عزیز الدین خاکی قادری
ہے بہ صد اخلاص و صاف محمد مصطفیٰ
نعت خوانی میں بھی ہے ممتاز اس کا مرتبہ
باغ مدحت کا ہے وہ اک عندلیب خوش نوا
نعت گوئی میں بھی حاصل ہے اسے اونچا مقام
ناقدین شعر کو ہے اعتراف اس بات کا
اس کے ذوق نعت سرور کا ہے اک عمدہ ثبوت
نعتیہ مجموعہ جس کا نام ہے ”صل علی“
اے خوشا اس کا قلم، اس کی زباں بھی وقف ہے
ہر توصیف رسول حق، حبیب کبریا
منہمک رہتا ہے وہ خوش بخت ایسے کام میں
جس سے ہوتی ہو نمایاں شان محبوب خدا
سب وہ نعتیں ”یا رسول اللہ“ ہے جن کی ردیف
غایت اخلاص و محبت سے انہیں کیجا کیا

بالیقیں، مجموعہ ہے یہ بے مثال و لاجواب
اس کی خوبی مرحبا اس کی نفاست واہ وا
خاص تاکید و توجہ سے، سرود غیب نے
اس کی تاریخ طباعت کے لئے مجھ سے کہا
اس سے بڑھ کر باعث عز و شرف میرے لئے
اے معزز اہل دانش، بات ہو سکتی ہے کیا
میں نے طارق اس کا سال طبع با احساس فخر
کہہ دیا ”مصباح شان و وحدت خیر الورا“

۱۹۹۸

طارق سلطانی پوری

حسن ابدال

کاروبار عاشقی

سید رفیق عزیزی

غور کرتا ہوں تو حیرانی اور خوف میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے کہ عشق کرنا کتنا بڑا کام ہے
اور عشق کرنا اگر عبارت ہے تو یہ کتنا مشکل ہے، اس لئے کہ عشق کیجئے تو اپنے آپ کو بازی پر
لگا دینے سے کم پر عشق کا حق ادا نہیں ہوتا۔

نعت گوئی بھی عشق سے مشروط ہے۔ چنانچہ نعت گوئی اگر وقت کی ضرورت اور اپنے
تشخص کا سکہ بٹھانے کے لئے اور لوگوں سے داد حاصل کرنے کے لئے نہیں کی جا رہی ہو تو
اسے عشق کی ابتداء کی نوید بھی کہا جاسکتا ہے اور اسی کو عشق کی منزل یا فتلی سے بھی تعبیر کیا
جاسکتا ہے۔ سرور کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس کے عنوان سے جو بھی کلام
کیا جائے وہ نعت اکرم ہی ہے۔ لیکن ہمارے شعری ادب میں جو اشعار حضور نبی کریم صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے کہے جاتے ہیں ان کو ”نعت“ کہا جاتا ہے۔ ثنائے رسول
(صلی اللہ علیہ وسلم) بھی اسی صنفِ سخن کو کہتے ہیں۔

شاعر کی فکر جتنی متنوع ہوتی ہے، ذہن جتنا رسا ہوتا ہے جذبہ جتنا طاقتور ہوتا ہے، دولت
اخلاص اس کے پاس جس قدر ہوتی ہے۔ اس کا علمی خزانہ جتنا زیادہ ہوتا ہے۔ وہ طبعاً ”جتنا
مودب اور منذب ہوتا ہے“ اس کی عرض کی ہوئی نعت اتنی ہی خوبیوں سے مالا مال ہوتی ہے۔
لیکن آدمی کی باطنی زندگی اور اس کی نیت کا حال اللہ اور اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)
ہی جانتے ہیں۔ البتہ جو نظر آتا ہے، اس کا ایک منظر یہ بھی ہے کہ بہت سے نقیبہ مجموعے
اپنے شاعروں سے یہ شکی نظر آتے ہیں کہ ان کی زندگی، ان کے کردار، ان کے روزمرہ اور
ان کے مشاغل ان کی نعت گوئی اور نعت خوانی سے متصادم ہیں۔ نعت گوئی، حضور اکرم
(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے محبت کی وجہ سے اگر کی گئی ہو تو نعت گوئی صبح و شام پر طاری
نظر آتی چاہئے۔ ورنہ وہ اپنے افکار اور اپنے اعمال کی وجہ سے نفاق کا خود شکار ہو رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس نفاق سے سب کو محفوظ رکھے۔ آمین

حضور آقا و مولا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کی شرط یہ رکھی گئی ہے کہ آدمی اپنے
وجود، اپنی خواہشوں، اپنی تمناؤں سے بھی زیادہ محبوب رب العالمین کو چاہے۔ رہے نصیب

ان افراد کے جو نعت کہتے ہیں۔ نعت خوانی کرتے ہیں، نعت کی محفلیں آراستہ کرتے ہیں۔ ہزار ہا احترامات کے مستحق ہیں وہ افراد جو رب العالمین کے پسندیدہ کام کو عبادت سمجھ کر انجام دیتے ہیں۔ خواہ ان کا تعلق کسی دین و مذہب، کسی بھی مسلک و منصب سے ہو۔

یہ جو کچھ بیان کیا گیا، یہ کوئی شخصی رائے نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہے، جو ان لوگوں پر فرض ہے جو ایمان والے ہیں۔ جو دین میں پورے کے پورے داخل ہو گئے ہیں۔ جو اپنے اللہ کو خوش کرنے کے لئے نعتیں کہتے ہیں، نعتیں پڑھتے ہیں، نعتوں کی محفلیں منعقد کرتے ہیں، ان کا اہتمام کرتے ہیں۔ دوسروں کو اس کام پر راغب کرتے ہیں۔ حکم الہی یہی ہے کہ اس حکم سے سرمو گریز نہ کیا جائے۔ ورنہ سزا جہنم ہے۔

اس تمام گفتگو کی اساس اور دلیل یہ ہے کہ :-

○ زکوٰۃ --- ○ صلوٰۃ --- ○ صوم --- ○ حج ---

○ اور جہاد کی تاکید اولاد آدم کو فرمائی گئی ہے۔ لیکن اس حکم میں یہ کہیں ارشاد باری نہیں ہوا ہے کہ یہ افعال چونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے انجام دیتے ہیں اس لئے اے وہ لوگو جو ایمان والے ہو تم بھی ایسا کیا کرو۔۔۔۔۔ اس کے مقابل یہ حکم صادر فرمایا گیا ہے کہ :-

”اللہ تعالیٰ اور اس کے ملائکہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں (پس) اے ایمان والو! (تم بھی) آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر صلوٰۃ و سلام بھیجو“

نعت گوئی، نعت خوانی، نعت کی ترویج و تبلیغ میں حصہ لینا، دراصل اسی حکم الہی کی تعمیل ہے۔ اس سنت الہی کو اگر مقام عشق سے انجام دیا جائے تو یہی ایمان محکم ہے۔ یہی ایمان کامل ہے۔ عاشق اپنے محبوب کے ہر حکم کو بجالاتا ہے۔ اس کے اشارہ ابو پر قربان ہو جاتا ہے۔ اس کی ہر پسند اور ناپسند کو اپنی پسند و ناپسند بنا لیتا ہے۔ تو پھر وہ لوگ جو محبوب رب العالمین سے محبت کرتے ہیں، انہیں تو سنت الہی اور سنت رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنی پوری زندگی کا محور اور مقصد بنا لینا چاہئے۔

میں نے ۲۳ برس پہلے مرحوم وقار صدیقی اجیری کے مجموعہ نعت کے تہیدی تعارف میں لکھ دیا تھا کہ آنے والی صدی نعت کی صدی ہوگی۔ الحمد للہ کہ میں آج دیکھ رہا ہوں کہ برکوک پاک و ہند (بشمول بنگلہ دیش) میں نعتیہ دیوان اور نعتوں کے منتخب مجموعے بہترین کتابت و طباعت اور بہترین تزئین سے اس قدر اشاعت پذیر ہو رہے ہیں کہ دیگر فنون کی

کتاب ان کے عشر عشر بھی سامنے نہیں آ رہی ہیں اور اخبارات و رسائل کے علاوہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن بھی یہ فریضہ قوت کے ساتھ انجام دے رہے ہیں۔

عزیز الدین خاکی پر اللہ تعالیٰ کی بارش اکرام جاری ہے کہ وہ ترویج و تبلیغ نعت میں بیڑہ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ وہ نعت گو بھی ہیں اور نہایت خوش الحان خوان بھی۔ اس نوجوانی میں بہت ذہانت اور فکری پختگی کے ساتھ اپنے بقدر علم، فن، سخن آرائی کی ارتقائی منازل طے کر رہے ہیں۔ فن میں مداومت شرط ہے اور عزیز الدین خاکی جس خوبی سے یہ سفر طے کر رہے ہیں، اس کے پیش نظر یہ توقع بجا ہوگی کہ فن نعت گوئی و نعت خوانی کا مطلوب مقام پالینے میں وہ رفتہ رفتہ کامیاب ہو جائیں گے وہ صرف نعت کہتے ہیں اور نعت ہی پڑھتے ہیں۔ جذبہ صادق ان کے کلام کی زینت ہے اور جس قدر والہانہ انداز میں وہ نعت خوانی کرتے ہیں، وہ ان کی ایمانی پختگی کی شاہد ہوتی ہے۔ خوش الحانی اور بلند آواز سے انہیں اللہ تعالیٰ نے نوازا ہے۔ پاک دامنی ان کی نوجوانی کا حسن ہے۔

اپنے دیگر مشاغل حیات میں سے زیادہ سے زیادہ وقت نکال کر وہ نعت گوئی، نعت خوانی اور ایسی بابرکت محافل میں مسلسل شرکت کرتے ہیں۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ شوق و دلولے کی منہ بولتی تصویر، منتخبہ نعتوں کا یہ مجموعہ مسمیٰ بہ ”گیبی یا رسول اللہ“ ہے۔ اس میں ان کی ذہنی انجیج ہے کہ انہوں نے وہ نعتیں جمع کی ہیں جن کی ردیف یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے اس کام میں حتی المقدور انہوں نے بہت محنت اور جستجو کی ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ نعتوں کے انتخاب میں انہوں نے ”من ترا حاجی بگویم، تو مرا حاجی بگو“ سے کام نہیں لیا ہے۔ اور نعتیہ معیار کو قائم رکھنے میں (حسب استطاعت) کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ ان کی یہ خدمت بھی بارگاہ رسالت میں شرف قبول سے نوازی جائے گی اور چراغ سے چراغ روشن کرنے کی اس خدمت کی جزائے خیر وہ حق تعالیٰ سے پائیں گے۔

اللہم صل علیٰ محمود علیٰ محمود واک و سلم

یا رسول اللہ انظر حالنا

شہزاد احمد۔ ایڈیٹر ماہنامہ "حمود وعت" گراچی

قرآن حکیم انسانیت پر رب ذوالجلال والا کرام کا احسان عظیم اور حیات انسانی کیلئے رشد و ہدایت اور فلاح و کامرانی کا دائمی منشور ہے۔ اس ام الکتاب اور علم و عرفان کے خزانہ پدید آکنار جسے اللہ رب العزت جل جلالہ نے اپنے خلیفہ اعظم صاحب مقام محمود خاتم النبیین شفیع المبین رحمۃ اللعالمین علیہ کے قلب اطہر و اقدس پر نازل فرمایا۔ قرآن کریم کی ہر آیت ہر لفظ اور ہر حرف معانی و مطالب کا بے تھاہر سمندر ہے۔ اس کے احکامات پر صدق دل سے عمل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور اس کی ایک آیت کے بھی انکار سے کوئی بھی مسلمان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس کا ہر قول، قول فیصل، ہر وضاحت، توضاحت بے مثال، ہر دلیل، دلیل لازوال کا کامل و اکمل نمونہ ہے۔

حضور اکرم سید عالم نور مجسم ﷺ کو ادب و تعظیم سے پکارنا، آپ سے استغاثہ کرنا، استدعا کرنا، تداء کرنا قرآن مجید فرقان حمید سے ثابت ہے۔ آپ کی تعظیم و توقیر فعل مانگہ، فعل صحابہ کرام و اہل بیت اطہار ہے، کتب سیر میں جس کی مثالیں تو اتر کے ساتھ ہمارے سامنے موجود ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات ستوہ صفات خالق کائنات کو کس قدر عزیز و محبوب ہے، اس کے اظہار کے سلسلے میں قرآن حکیم میں ذات باری تعالیٰ کے طرز مخاطب کو ملاحظہ فرمائیے، جو حضور نبی کریم ﷺ اور دوسرے انبیائے کرام علیہم السلام کے لئے اختیار کیا گیا ہے۔ آپ سے قبل تشریف لائے والے انبیائے کرام کا جہاں ذکر کیا گیا ہے، وہاں انہیں ان کے اسمائے مبارکہ سے پکارا گیا ہے۔ چند مثالیں ملاحظہ کیجئے۔

حضرت آدم علیہ السلام سے خطاب

يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (پ۔ البقرة: ۳۵)

ترجمہ:- "اے آدم! تو اور تیری بیوی اس جنت میں رہو۔"

حضرت ابراہیم علیہ السلام سے خطاب:-

يَا إِبْرَاهِيمُ اعْرِضْ عَنْ هَذَا (پ۔ اعراف: ۷۶)

ترجمہ:- "اے ابراہیم! اس خیال میں نہ پڑ۔"

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے خطاب

وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يَهُوسُفُ (پ۔ یوسف: ۸۳)

ترجمہ:- "اور تو نے اپنی قوم سے کیوں جلدی کی اے موسیٰ!۔"

حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور دوسرے انبیائے کرام کو قرآن کریم میں ان کے اسمائے مقدسہ سے پکارا گیا ہے۔ لیکن حضور خیر موجودات اصل کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جہاں بھی خطاب کیا گیا، آپ کے کسی صفاتی نام ہی سے پکارا گیا ہے تاکہ اس سے بارگاہ کبریائی میں آپ کی عظمت و توقیر اور شان محبوبیت کا اظہار ہو تا رہے۔ قرآن حکیم میں یہ انداز مخاطب بھی بر اصل آپ ﷺ کی ذات کے لئے ہی مخصوص ہے۔ قرآن کریم نے حضور اکرم ﷺ کے لئے جو طرز مخاطب اور منفرد انداز اختیار کیا ہے۔ اس کی چند مثالیں حاضر ہیں۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ (پ۔ المائدہ: ۶۷)

ترجمہ:- "اے رسول! پہنچادو جو کچھ اتراتھیں تمہارے رب کی طرف سے۔"

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ (پ۔ التحریم: ۱۱)

ترجمہ:- "اے غیب ہانے والے (نبی) تم اپنے اوپر کیوں حرام کئے لیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی۔"

يَا أَيُّهَا الْمِزْمَلُ قُمْ لَيْلًا قَلِيلًا (پ۔ المزمل: ۲۱)

ترجمہ:- اے جھرمٹ مارنے والے! رات میں قیام فرما، سو کچھ رات کے۔

يَا أَيُّهَا الْعَذْرُ لِمَ تُنَادِي بِأَنَّهُ غَيْرُكَ (پ۔ العذر: ۱۰)

ترجمہ:- اے بالاپوش اوڑھنے والے۔

قرآن کریم کے اس دلآویز انداز مخاطب کی روشنی میں آپ ذرا غور فرمائیے کہ اللہ رب العزت جل جلالہ نے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کیسے پیار سے پیار سے القاب سے سرفراز فرمایا ہے۔ قرآن کریم میں پکارا جانے والا حضور کا ہر صفاتی نام 'سید عالم نور مجسم ﷺ' کی ایک خاص صفت اور آپ پر مواہب الہیہ کے اظہار کا علم بردار نظر آتا ہے۔

قرآن کریم میں جہاں کہیں بھی آپ ﷺ کو مخاطب کیا گیا ہے۔ وہاں اللہ رب العزت جل جلالہ نے آپ کے ذاتی نام مبارک "محمد ﷺ" کے جائے آپ کو کسی صفاتی نام ہی سے مخاطب کیا ہے جو عظمت رسالت محمدی ﷺ پر ایک نئے دلیل ہے اور انبیائے سابقین پر آپ کی فضیلت کا

اٹھاپ ہے۔ اس حوالے سے مولانا جامی علیہ الرحمۃ نے کیا خوب شعر کہا ہے؟

یا آدم است با پدر انبیاء خطاب

یا ایسا لقی خطاب محمدؐ است

کتاب اللہ میں صرف چار مقامات پر آپ کا ذاتی نام ”محمدؐ“ آیا ہے۔ اور ہر جگہ یہ جملہ خبریہ ہے۔ خطابیہ نہیں۔

اس سلسلے میں یہ آیات دیکھئے۔

وما محمد الا رسول ج قد خلت من قبله الرسل ط (پ۔ سو۔ آل عمران: ۱۳۳)

ترجمہ :- ”اور محمد تو ایک رسول ہیں ان سے پہلے اور رسول ہو چکے ہیں۔“

محمد رسول اللہ ط والذین معه اشتداء علی الکفار رحما، بینہم

(پ۔ ۲۶۔ الفخ: ۲۹)

ترجمہ :- ”محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور

آپس میں نرم دل۔“

قرآن کریم میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس شان کے ساتھ تذکرہ فرمایا جاتا

اس امر کی واضح دلیل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام و مرتبہ اللہ رب العزت جل جلالہ کی

بارگاہ اقدس میں کس قدر رفیع و اعلیٰ ہے۔

احترام رسول ﷺ

اللہ رب العزت نے حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان عظمت و رفعت

میں جہاں قرآن کریم میں متعدد مقامات پر محامد و محاسن رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

تذکرہ کیا ہے، وہاں جملہ مومنین و مومنات کو کمال احتیاط کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

عزت و احترام کرنے کا بھی بار بار حکم دیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ آپ کی بارگاہ اقدس میں بلند آواز سے

بات کرنے کی بھی ممانعت فرمادی گئی اور بلند آوازی کی پاداش میں تمام اعمال ضائع ہو جانے کی وعید

بھی آئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یا ایہا الذین امنوا لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی ولا تجہروا له

بالقول کجہر بعضکم لبعض (پ۔ ۲۶۔ الحجرات: ۲)

ترجمہ :- ”اے ایمان والو! اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز

سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو۔“

سورۃ احزاب میں احترام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ضمن میں فرمایا کہ آپ ﷺ کے

ہاں بے وقت اور بغیر بلائے نہ جایا کرو اور اگر ان کے ہاں کھانے کے سلسلے میں چاہا ہو تو کھانے کے فوراً

مدد جلدی ہی اٹھ جایا کرو تاکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مصروفیات میں آڑے نہ آؤ۔

یہ نکتہ ارشاد ربانی ہے۔

یا ایہا الذین امنوا لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن لکم الی طعام غیر

بطوبین انه ولكن اذا دعیتم فادخلوا فاذا اطعتم فانتشروا والا مستانسیین

الحديث (پ۔ ۲۲۔ الاحزاب: ۵۳)

ترجمہ :- ”اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں نہ حاضر ہو جب تک اذن نہ پاؤ۔ مثلاً

کھانے کے لئے بلائے جاؤ نہ یوں کہ خود اس کے پکینے کی راہ نکلو۔ ہاں جب بلائے جاؤ تو حاضر ہو اور

جب کھا چکد تو منتظر ہو جاؤ نہ یہ کہ بیٹھے باتوں میں دل بہلاؤ۔“

سبحان اللہ کیا احترام رسالت ہے اپنے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معمولی سے معمولی

تکلیف بھی اللہ رب العزت کو گوارا نہیں۔ سورۃ حجرات کے اس اعلان کو ملاحظہ فرمائیے کہ

آپ ﷺ کو جہروں کے باہر کھڑے ہو کر پکارنے والوں کو عقل نہیں ہے۔

ان الذین ینادونک من وراء الحجاب اکثر ہم لا یعقلون

(پ۔ ۲۶۔ الحجرات: ۴)

ترجمہ :- ”بے شک وہ جو تمہیں جہروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں۔

اور پھر ارشاد فرمایا کہ تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلائے کو عام آدمیوں کے بلائے

کے مترادف مت خیال کیا کرو۔

لا تجعلوا دعا الرسول بینکم کدعاء، بعضکم بعضا (پ۔ ۱۸۔ النور: ۶۳)

ترجمہ :- ”رسول کے پکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہراؤ جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے۔“

سورۃ الحجرات کے آغاز میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یا ایہا الذین امنوا لا تقدموا بین یدی اللہ و رسوله واتقوا اللہ

(پ۔ ۲۶۔ الحجرات: ۱)

ترجمہ :- ”اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔“

قرآن کریم میں احترام رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اختیار کرنے کا یہ بار بار حکم

اس بات کا حتمی حقیقی ہے کہ ہمیں ہر صورت میں احترام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی لازم جانتا

چاہئے۔

ترجمہ :- تو عورتیں اور مرد گھروں کی پتھروں پر چڑھ گئے اور بچے حلقی کوپوں میں مٹا دیے گئے۔
 کے نعرے لگاتے پھرتے تھے۔ یا محمد یا رسول اللہ یا محمد یا رسول اللہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور التجا و استغاثہ خدا و استمداد کرنا قرآن کریم و احادیث مقدسہ سے ثابت ہے۔ یہ عمل اہلبیت اطہار صحابہ کبار رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے

مرنی کا نعتیہ ادب

عربی کے فقہیہ ادب سے ہم نے کچھ ایسے اشعار کا انتخاب کیا ہے جو "یار رسول اللہ" سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ردیف میں تو نہیں، مگر ان اشعار سے نداء و استغاثہ، التواء و استہواؤ کا

مفترت صفيه بنت عبد المطلب عمته رسول الله

وَكُنَّا بَنَاءً بَرًّا ۖ لَمْ تَكْ جَانِيَا

الا يا رسول الله كنت رجاءنا
عنزرت العباس بن مرداس السلمي رضي الله عنه

بالحق كل هدى السبيل هذا كما

يا خاتم النبلاء انك مرسل
مفاتيح المآزني رضى الله عنه

أتى لقبيت ذريقه من الذرب

يا مالك الفاس و ديان العرب
مضرت خاتون جنت فاطمة الزهراء سلام الله عليها

صلى عليك منزل القرآن

يا خاتم الرسل المبارك صفوة
سمرت امام زين العابدين رضي الله عنه

يَا رَحْمَتَهُ لِلْعَالَمِينَ أَنْتَ شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ

اكرم لنا يوم الحزين فضلا وجودا والكرم

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

ارجو رضاك و اهتمى بجماعك

یا سید السادات جتک قاصدا
حضرت شرف الدین یوسفی رحمتہ اللہ علیہ

قرآن کریم میں جہاں ادب اور احترام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اختیار کرنے کا بار بار حکم دیا گیا، وہاں آپ ﷺ کے مقام و مرتبہ کا احساس دلانے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کے

يا ايها الذين امنوا لاتقولوا راعنا وقولوا انظرونا واسمعوا للكافرين عذاب عليم
(پ-۱ البقرة: ۱۰۴)

ترجمہ۔۔۔ ”اے ایمان والو! اعلانہ کواوریوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے انہیں سنو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔“

اسی طرح اللہ کے رسول صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایذا نہیں پہنچانے والوں کے متعلق فرمایا گیا۔

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (١٠- التوبة: ١٩)

ترجمہ :- ”اور جو رسول کو ایذا دیتے ہیں، ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔“

قرآن کریم میں اس موضوع سے متعلق بہت سی آیات ہیں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والوں اور انہیں افسانے والوں کو عذاب الیم کی

مذکورہ بالا آیتوں کی روشنی میں یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ ہمیں احترام و رسالت سائب
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بجا آوری میں کوئی کسر اٹھانا نہ رکھنی چاہئے اللہ عز و جل ہمیں

مکتبہ شریف کی پہلی حدیث میں ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا۔

یا محمد! خبرنی عن والالسلام۔۔۔۔۔ نہ پائی گئی۔

مشکوٰۃ شریف باب وفات النبی میں ہے کہ یوقت وفات ملک الموت نے عرض کیا۔

یا محمد ان الله ارسلنی الیک .. تدوینی تھی۔

مسلم شریف آخر جلد دوم باب حدیث الحجۃ میں حضرت برادر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہجرت فرما کر مدینہ پاک میں داخل ہوئے۔

یا اکرم الخلق مالی من الموزبه
حضرت شاد عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

یا صاحب الجمال و یاسید البشر
حضرت مولی الدین عبدالرحمن بن خلدون رحمۃ اللہ علیہ

یا سید الرسل الکرام ضراعتہ
حضرت سید غلام علی حسینی واسطی، آزاد باغرازی

کن انت فی یومہ یلوذک الوری
حضرت مولانا شاد رفیع الدین دہلوی

یا احمد المختار یا زین الوری
یا خاتماً للرسل ما اعلاک

عربی کے نعتیہ ادب سے یہ چند اشعار آپ کی خدمت میں بغیر کسی تلاش و جستجو کے پیش کر دیئے گئے ہیں۔ اگر اس موضوع پر باقاعدہ اور مسلسل کام کیا جائے تو اس سلسلے میں کافی مواد جمع ہو سکتا ہے۔ ان اشعار کو آپ کے سامنے پیش کر کے صرف یہ بتانا مقصود ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں استقامت و استمداد کرنا ہمارے اسلاف کا عمل اور طریقہ رہا ہے۔

فارسی کا نعتیہ ادب

عربی کی نعتیہ شاعری نے فارسی شاعری کو اپنی نورانیت سے منور کیا۔ فارسی کی نعتیہ شاعری میں بھی ہمیں انتہاء و استقامت کے مضامین بکثرت ملتے ہیں۔ اس موضوع کو مرکز فکر، نا کر اس باب میں بھی گرانقدر اضافے کئے جاسکتے ہیں۔ کیونکہ فارسی کی نعتیہ شاعری میں ہمیں "یار رسول اللہ" کی روایت کی جلوہ گری بکثرت ملتی ہے۔

حضرت مولانا نور الدین عبدالرحمن جامی رحمۃ اللہ علیہ

یا شفیع الذنوبن بارگاہ آوردوام
حضرت شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

جہاں فدائے تو یار رسول اللہ ﷺ
حضرت الشاد احمد رضا خاں فاضل دیوبند رحمۃ اللہ علیہ

بہار خوش حیرانم اغثنی یار رسول اللہ ﷺ
پریشانم پریشانم اغثنی یار رسول اللہ ﷺ

حضرت میرزا عبدالقادر مہدیل عظیم آبادی

نشدہ ایم یار تو یار رسول اللہ ﷺ
فارسی کی نعتیہ شاعری سے یہ چند نمونے آپ کی خدمت میں پیش کئے گئے ہیں۔ زیادہ تر فارسی نعتیں اس انتخاب نعت میں شامل ہیں۔

اردو کا نعتیہ ادب

شعراے عرب اور شعراے غم کے اسلامی وفد بھی اثرات نے اردو کے شعری ادب کو بھی مائل کیا۔ دروایت جو شعراے عرب و غم کی پہچان تھی وہ ادب اردو کی نعتیہ شاعری کی شناخت میں پہلی ہے۔ ہم آپ کی خدمت میں اردو ادب کے قدیم و جدید شعراء کے کچھ اشعار اس موضوع کی مناجات سے پیش کر رہے ہیں۔ تاکہ آپ یہ بات سمجھ لیں کہ یہ کوئی وقتی اثرات یا کسی تہذیب کی مناجات نہیں، بلکہ یہ ہمارے اسلاف و اخلاف کا اثاثہ ہے۔ جو درجہ بدرجہ اور سینہ بہ سینہ ہم تک پہنچا ہوا رہا ہے۔ اردو ادب تو اس سعادت کا امین ہے کہ اس کا دامن "یار رسول اللہ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایتوں سے معمور ہے۔

ولی گجراتی دکنی التونی ۱۱۱۱ھ / ۱۷۰۷ء کا زمانہ گیارہویں صدی ہجری پر محیط ہے۔

یا محمد! دو جہاں کی عید ہے تجھ ذات سوں
خلق کوں لازم ہے جی کوں تجھ پہ قربانی کرے
راج اورنگ آبادی التونی ۱۱۱۱ھ / ۱۷۶۳ء

یا محمد! تجھ کرم سین ہوں سدا امیدوار
جلوہ ایمان دے اور بھید کہہ انسان کا
میر تقی میر التونی ۱۲۲۵ھ / ۱۸۱۰ء

جرم کی کھو شرع گنہ گینی یار رسول ﷺ
اور خاطر کی حزین یار رسول ﷺ

رحمت للعالمین یار رسول ﷺ
ہم شفیع للذنبین یار رسول ﷺ
یاں محمد نظیر، نظیر اکبر آبادی التونی ۱۲۳۶ھ / ۱۸۳۱ء

تم شہ و نیا دہیں ہو یا محمد مصطفیٰ ﷺ حاکم دین میں ہو یا محمد مصطفیٰ ﷺ
سرگروہ مسلمین ہو یا محمد مصطفیٰ ﷺ قبلہ اہل یقین ہو یا محمد مصطفیٰ ﷺ

رحمۃ للعالمین ہو یا محمد مصطفیٰ ﷺ

مولوی حافظ لطف علی خاں، لطف بریلوی البتونی (۱۳۹۸ھ / 1881ء)

شفیع الوری! یا شفیع الوری

بجئے منشوا یا شفیع الوری

نواب مرزا خاں، داغ دہلوی (۱۳۲۲ھ / 1905ء)

کرو غم سے آزاد یا محمد مصطفیٰ ﷺ

تمہیں سے ہے فریاد یا محمد مصطفیٰ ﷺ

آپ نے ماحظہ فرمایا عربی شاعری سے شروع ہونے والی روایت نے فارسی شاعری کو بھی وسعت سے ہمکنار کیا۔ خیر و برکت کے یہ اثرات جب برصغیر میں داخل ہوئے تو اردو ادب بھی اس کی شعاعوں سے جگمگانے لگا۔ عربی و فارسی کی روایت برصغیر کے شعراء کا طرہ امتیاز بنی۔

”یار رسول اللہ ﷺ کے موضوع پر ہونے والے کام

اردو کے نعتیہ ادب میں سب سے زیادہ نعتیں ”یار رسول اللہ“ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ردیف میں موجود ہیں۔ یہ ایک باقاعدہ موضوع ہے۔ جس پر ہر دور میں کچھ نہ کچھ ہو رہا ہے۔ ”گیبی یار رسول اللہ“ (صلی اللہ علیہ وسلم) مرتبہ۔ عزیز الدین خاکی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے اس عنوان پر ہونے والے کام کو دیکھا جائے۔ پیش خدمت ہے اس موضوع پر ہونے والے کام کی تفصیل:

اغثنی یار رسول اللہ ﷺ مرتبہ محمد منشاء تائبش قصوری

”اغثنی یار رسول اللہ“ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نام سے سب سے پہلا نعتیہ انتخاب ”یار رسول اللہ“ ﷺ کی ردیفوں کے موضوع پر مولانا محمد منشاء تائبش قصوری نے مرتب کیا تھا۔ 4x 7 کے سائز میں 136 صفحات کی یہ کتاب اہتمام کے ساتھ شائع کی گئی تھی۔ اس کتاب کو سب سے پہلے 1975ء میں شائع کیا گیا۔ یہ ایڈیشن بار اول تھا۔ اس کے بعد پھر اس کا دوسرا ایڈیشن جنوری 1980ء میں شائع کیا گیا۔ جس کا بدیہ = 6/ (غیر مجلد) روپے تھا۔ اس کتاب کے ناشر مکتبہ،

قادر یہ لاہور ہیں۔

اس کتاب کو ان تمام زبانوں کی نعتوں سے سجایا گیا ہے۔ عربی، فارسی، اردو، پنجابی، سرائیکی، سندھی، ہندی اور ترکی زبان کی نعتیں ”یار رسول اللہ“ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ردیف میں موجود ہیں۔ واضح رہے کہ 23 برس پہلے شائع ہونے والے اس اولین نعتیہ انتخاب کی آج بھی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے۔ نقش اول اتنا شاندار اور شاہکار ہے کہ اس کے تذکرے کے بغیر اس موضوع کا حق ادا نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس موضوع پر کام کرنے کے لئے اس کتاب کا حوالہ و مطالعہ بہت ضروری ہے۔

اس کتاب کے مرتب مولانا محمد منشاء تائبش قصوری نے بہت محنت اور محنت کے ساتھ اس انتخاب نعت کو مرتب کیا ہے۔ یہ انتخاب نعت اتنا اہم اور کارآمد ہو چکا ہے کہ اب اس موضوع پر کام کرنے والے اس کو حوالہ دیتے ہیں۔ بعض مرتب کر دو نعتیہ انتخاب اتنے معتبر و مستند ہو جاتے ہیں کہ آئندہ تحقیق کرنے والے حضرات ان سے بھرپور استفادہ کرتے ہیں اور اپنے کام کو انہیں سے سمیٹتے ہیں۔ اغثنی یار رسول اللہ کے مرتب منشاء تائبش قصوری بہت خوش نصیب اور بلند پایہ شخصیت کے حامل ہیں کہ آج ان کا مرتب کردہ انتخاب نعت حوالہ کی شان بن گیا ہے۔

اغثنی یار رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) بہت عمدہ اور جاندار انتخاب نعت ہے۔ مختلف زبانوں کے حوالے سے اس میں شائع ہونے والے کلام نعتیہ کی ترتیب ماحظہ فرمائیے۔ عربی۔ 2۔ فارسی۔ 15۔ اردو۔ 66۔ پنجابی۔ 10۔ سرائیکی۔ 7۔ سندھی۔ 2۔ ہندی۔ 1۔ اور ترکی زبان میں 2 نعتیہ کلام شامل ہیں۔ غرضیکہ ہر اعتبار سے ”اغثنی یار رسول اللہ“ (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک قابل قدر اور قابل صد تحسین کارنامہ ہے۔ جس کے نقش روز بروز واضح سے واضح تر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

سنی مناجات مقبول مرتبہ انیس احمد نوری

”مجموعہ مناجات“ المعروف ”سنی مناجات مقبول“ مکی انیس احمد نوری کا مرتب کردہ ہے۔ اس کا سال اشاعت 1986ء ہے۔ اس کے ناشر مکتبہ نوریہ رضویہ و مکتوبہ مارکیٹ سکھر ہیں۔ اس انتخاب کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں حمدوں اور مناجاتوں کے علاوہ ایک کثیر تعداد ”یا رسول اللہ“ ﷺ کی ردیف میں کئی گئی نعتوں کی بھی موجود ہے۔

96 صفحات کی اس کتاب کو بہت خوبصورتی کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے مرتب انیس احمد نوری شعبہ نعت کے پرانے اور منجھے خواص ہیں۔ اہمہ میں آپ نے نعتوں کے جو

یادگار و سد اہمار انتخاب نعت ترتیب دیے ہیں۔ وہ آج بھی اپنی اہمیت کے اعتبار سے بہت مسلم ہیں۔ انہیں نوری کے تمام کاموں میں معنوی حسن اور صوری حسن دونوں کی جلوہ گری موجود ہوتی ہے۔

”یار رسول اللہ ﷺ کی ردیف میں ایک معتبر انتخاب اس میں بھی موجود ہے۔ جسے دیکھ کر آپ اپنی روح کو شاد اور آنکھوں کو نور بخش سکتے ہیں۔ کتاب کو بہت اہتمام سے شائع کیا گیا ہے۔

یار رسول اللہ ﷺ (ماہنامہ نعت لاہور) مرتب: محمد صادق قصوری

ماہنامہ ”نعت“ لاہور راجا رشید محمود کی ادارت میں بڑی آب و تاب کے ساتھ لاہور سے شائع ہوتا ہے۔ جنوری 1988ء سے اس ماہنامہ کا آغاز ہوا۔ اپنی سلی اشاعت سے آج تک ماہنامہ نعت لاہور پابعی کے ساتھ اپنے اہم اہم معیار کو برقرار رکھتے ہوئے نعتیہ ادب میں عظیم سرمایہ کا اضافہ کر رہا ہے۔ راجا رشید محمود کے روز و شب کا آئینہ دار ماہنامہ نعت لاہور ہے۔ اس کا ہر شمارہ خاص شمارہ ہوتا ہے۔ اس ماہنامہ کے حوالے سے راجا رشید محمود کی عظیم تر نعتیہ خدمات کو ہمیشہ سراہا جاتا رہے گا۔

یار رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ محمد صادق قصوری کا مرتب کردہ انتخاب نعت ہے۔ جو ماہنامہ نعت لاہور کے شمارہ نمبر 11۔ نومبر 1993ء میں شائع ہوا ہے۔ محمد صادق قصوری نے موضوع ”یار رسول اللہ ﷺ“ سے اپنی محبت کا ثبوت دیتے ہوئے نئے استعاروں کا اضافہ کیا ہے۔ یار رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ردیف میں کئی جانے والی نعتوں کے اس انتخاب کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ مرتب نے جہاں سے جس نعت کو لیا ہے استعارے کے آخر میں اس کا حوالہ بھی دے دیا ہے۔ جس کی وجہ سے اس مرتب کردہ ”یار رسول اللہ ﷺ“ کے انتخاب کی اہمیت بھی مسلم ہو چکی ہے۔ اس حوالے کی وجہ سے بہت سی گزشتہ چیزوں کی یاد تازہ ہو جاتی ہے بلکہ اس حوالے سے کچھ نئی چیزیں سامنے آ جاتی ہیں جس کی وجہ سے معلومات کا دائرہ وسیع تر ہو جاتا ہے۔

یار رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا مرتب کردہ نعتیہ انتخاب ہر زاویہ نگاہ سے قابل قدر ہے۔ اس کے مرتب محمد صادق قصوری کی یہ کاوش جہاں حمد و نعت میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔

ماہنامہ نعت کے ایڈیٹر راجا رشید محمود نے ایک اہم کام یہ کیا ہے کہ ”اعلانی یار رسول اللہ ﷺ“ میں جو نعتیں شائع ہو چکی تھیں اس میں سے کافی نعتیں صرف اس لئے نکال دیں کہ پہلے دو ایک جگہ شائع ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ دوسری بات یہ ہے کہ انہوں نے کچھ ایسے کلام بھی نکال دیئے جو ان کی نظر میں شعری معائب کے حامل تھے۔ بہر حال یہ ان کی ادارتی ذمہ داری ہے ایک

ایڈیٹر کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی صوابدید کے مطابق مواد شائع کرے۔

محمد صادق قصوری کی مرتب کردہ نعتیہ انتخاب ”یار رسول اللہ“ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ترتیب میں راجا رشید محمود نے ایک نمایاں کام یہ کیا ہے کہ مرتب کی نعتوں کے علاوہ انہوں نے 47 شعرائے کرام کی مزید نعتیں بھی اس میں شامل کر دی ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ انتخاب نعت اور بھی اہمیت کا حامل ہو گیا ہے۔ میری ذاتی خواہش ہے کہ یہ انتخاب نعت کتابی صورت میں شائع ہو جائے تاکہ ایک زمانہ اس سے فیضیاب ہو سکے۔ کیونکہ ہر حوالے سے یہ کام اہم اور قابل قدر ہے۔

یار رسول اللہ ﷺ مرتبہ مولانا محمد یعقوب خان قادری

”یار رسول اللہ“ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے نام سے مولانا محمد یعقوب خان قادری نے بھی ایک جیسی سائز انتخاب ترتیب دیا ہے۔ اس انتخاب نعت میں تمام نعتیں ”یار رسول اللہ ﷺ“ کی ردیف میں موجود ہیں اس کا ہدیہ آٹھ روپے ہے۔ 27 مارچ 1997ء میں اسے ضیاء الدین پبلیکیشنز کھار اور کراچی نے شائع کیا ہے اس کے صفحات 64 ہیں۔

”یار رسول اللہ“ ﷺ میں 28 شعرائے کرام کے 42 کلام نعتیہ یار رسول اللہ ﷺ کی ردیف میں موجود ہیں۔ جیسی سائز کے حوالے سے یہ ایک کام کی چیز ہے۔ بھرم مدینہ اور والی مدینہ، یہ دونوں جیسی سائز انتخاب نعت ہیں۔ اس کے مرتب بھی مولانا محمد یعقوب خان قادری ہیں۔

”جیسی یار رسول اللہ“ ﷺ مرتبہ عزیز الدین خاکی

نعتیہ ادب میں یادگار خدمات انجام دینے والوں میں ایک نمایاں نام عزیز الدین خاکی القادری کا بھی شامل ہے۔ عزیز الدین خاکی وہ خوش نصیب نوجوان ہیں جو ہمہ وقت نعت خوانی، نعت گوئی اور نعت قلمی کے جذبے سے سرشار رہتے ہیں۔ بزرگوں اور بڑوں کا احترام کرنے والے عزیز الدین خاکی ”بابوب بالنصیب“ کے حوالے سے اپنی زندگی کے روز و شب گزارتے ہیں۔ ان کی اس بالنصیب نے انہیں ہر نوعیز اور دل میں گھر کر دیئے والا بنا دیا ہے۔ ان کی شخصیت کا گراف بہت بلند ہے۔ وہ ہمیشہ نعتیہ ادب میں ایسے مسلسل کام کر رہا جاتے ہیں جو ہمارے اسلاف کی یاد دلاتے ہوں۔ خاکی شخص (P.R Ship) کے سحر میں گرفتار نہیں، بلکہ وہ ہر کام کو اللہ رب العزت کی خوشنودی اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حطاء کا فیضان سمجھتے ہیں۔ اسی جذبے سے سرشار ہو کر وہ ہر کام کی پیادہ رکھتے ہیں۔ بڑے سے بڑا اور مشکل ترین کام بھی ان کے لئے آسان ہوتا چلا جاتا ہے۔ جہاں لوگوں کے لئے دروازے بند ہوتے ہیں وہاں خاکی کے لئے دروازے ہوتے جاتے ہیں۔ اتنی کم

چہستان رسالت کا مہکتا پھول

عزیز الدین خاکی القادری

عزیز الدین خاکی کی ثاخوانی کو پاکستان میں ہر جگہ 'محسن و خوبی سنا جاتا ہے۔ لیکن اب نعت گوئی میں بھی وہ کسی طرح پیچھے نہیں۔ حضرت بابا سید رفیق عزیزی جیسے کلمہ مشق استاد کے نور نظر ہونے کے ثنائے ان کی نعتیں بھی فنی خوبیوں کا مظہر فنی جاری ہیں۔ اب عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے رگ و پے میں سما گیا ہے۔ ان کے روح و جاں میں گرمی صل علی کی روشنی دم بہ دم اجالا کر رہی ہے۔ ان کی نعتیں سوز دل اور سوز جگر کا مجسم نمونہ بن چکی ہیں۔ ان کا سینہ مدحت محبوب کا آئینہ ہو گیا ہے اور اب یہ چہستان رسالت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے چہیدہ پھول بن گئے ہیں۔ مختصر لکھات میں خاکی "ذکر صل علی" اور "نغات طہبات" کے خالق جب کہ کئی پاکت سائز مجموعات اور انتخابات کے مولف بھی ہو چکے ہیں۔ نسبت قادری کے حوالے سے ان کی نعتوں میں معرفت و حقیقت و طریقت کا حسین امتزاج اور محاسن سخن کی عمدہ ترکیب کا برمحل استعمال بھی موجود ہے۔ جو انہیں شعرائے نعت میں بقائے دوام بخشے گا۔

مگر اب خاکی ایک نئی منزل کی طرف گامزن ہیں۔ وہ ایک ایسا نعتیہ انتخاب مرتب کر رہے ہیں جو "یار رسول اللہ" کی ردیف پر مشتمل ہو گا۔ مانا کہ وطن عزیز پاکستان میں نعت کے حوالے سے قبل ادیب رائے پوری۔ پروفیسر آفتاب نقوی۔ حضرت الحاج قمرالزمان شاہ۔ مسرور کیفی حفیظ تائب نے اس کام کو بڑی جامعیت کے ساتھ ایک تحریک سمجھ کر کیا ہے۔ مگر قبلہ شہزاد احمد ترقی نعت کے وہ روشن چراغ ہیں کہ جنہوں نے وسائل نہ ہونے کے باوجود اشاعت نعت کے لئے سب سے زیادہ کام کیا ہے۔ جو تا دیر یاد رکھا جائے گا۔ مگر اب عزیز الدین خاکی فروغ نعت کے لئے جو کام کر رہے ہیں وہ بھی قدر کی

عمری میں اور اس جذبہ صادق کے ساتھ ایسی مثال آپ کو مشکل نظر آئے گی۔ عزیز الدین خاکی کا مرتب کردہ "حبیبی یار رسول اللہ" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس موضوع پر اب تک شائع ہونے والے کاموں میں سب سے زیادہ ضخیم اور وسیع کام ہے۔ عزیز الدین خاکی نے اس کام کے سلسلے میں گزشتہ کاموں سے استفادہ ضرور کیا ہے۔ مگر ان کی مستقل لکھن اور محنت نے ایسے لوگوں سے بھی اس پابند موضوع پر نعتیں کھلوائیں ہیں۔ جو اس مزاج کے نہیں اور نہ ہی اس موضوع سے مطابقت رکھتے ہیں۔

عزیز الدین خاکی نے اس انتخاب کو مرتب کرنے میں جو مہر آزمائشات گزارے ہیں۔ اس کیفیت و تکلیف کو وہ لوگ بخوبی محسوس کر سکتے ہیں۔ جو انتخاب کرنے کی اس پابند راہ پر خطر سے گزر رہے ہیں۔ عزیز الدین خاکی نے شعرائے کرام کو سینکڑوں خطوط لکھے۔ اکثر شعراء نے جو سلاہ افزائی کی اور زیادہ تر حضرات نے تو جواب دینا بھی مناسب نہیں سمجھا۔ حمد و نعت کا ایک عام انتخاب مرتب کرنا آسان ہے مگر اتنی پابندیوں کے ساتھ کوئی انتخاب سامنے آئے تو محسوس ہوتا ہے کہ کسی نے کوئی کام کیا ہے اور نعتیہ ادب میں کوئی کام سامنے آیا ہے۔

خاکی نے اس انتخاب کو مرتب کرنے میں عربی کا نعتیہ ادب، فارسی کا نعتیہ ادب اور اردو کے نعتیہ ادب کا مطالعہ کیا اور اپنے موضوع سے متعلق مواد جمع کرتے رہے۔ "حبیبی یار رسول اللہ" ﷺ کے سائز میں ۳۰۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ جسے بہت اہتمام و حقیقت کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ اس کی ترتیب و تحقیق و کچھ کر یہ اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ مرتب نے اسے بہت عرق ریزی اور جانکاهی سے مدون کیا ہے۔

خاکی کا مرتب کردہ یہ انتخاب انشاء اللہ نعتیہ ادب میں ایک اہم اضافہ ثابت ہو گا۔ اس منفرد کام کو مدد سون یاد رکھا جائے گا۔ خاکی نے عربی، فارسی، ترکی، اردو، سندھی، پنجابی، بلوچی، پشتو، سرائیکی اور انگریزی زبان کی نعتوں کو بھی اس میں شامل کیا ہے۔

نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ میرا دل کتا ہے کہ انشاء اللہ ”یار رسول اللہ“ کی ردیف کا انتخاب میدانِ نعت میں ایک نئی کاوش ہوگی۔ جسے اہل دل۔ اہل عشق۔ اہل محبت و کچھ کر اور پڑھ کر خود بخود سراپا سپاس گزار ہو جائیں گے۔ آپ یقین جانیں اس انتخاب میں خاکی نے ان تاریخی الفاظ کو بھی پیش نظر رکھا ہے جو صحابہ رضی اللہ عنہم کی زبانِ اقدس سے ہزارہا احادیثِ مبارکہ میں وارد ہوئے ہیں جیسے۔ فداک ابی دای یار رسول اللہ۔۔۔ صدقت یار رسول اللہ۔ لبیک یار رسول اللہ۔ قال ماہو یار رسول اللہ اور قالو یار رسول اللہ۔

”یار رسول اللہ“ پیش نظر رکھتے ہوئے قدیم و جدید اور ہر زبان کے شعراء نے اس ردیف میں نعتیں کہی ہیں مثلاً ”عبدالرحمان جامی نے کہا۔

ز رحمت کن نظر بر حال زارم یا رسول اللہ
غریبم بے نوائم خاکسارم یا رسول اللہ

ان ردیفوں میں بے شمار نعتیں موجود ہونے کے باوجود کم کم اور کہیں کہیں نظر آتی تھیں مگر اب خاکی نے عاشقانِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لئے یہ کام آسان کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیبِ لمیب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل عزیز الدین خاکی القادری کے درجات بلند فرمائے کہ انہوں نے پاکستان بھر کے مستند نعت گو شعراء کے ”یار رسول اللہ“ کی ردیف کے کلام کو جمع کر کے ایک ضخیم انتخاب مرتب کیا ہے۔ جو ترقیِ نعت اور اشاعتِ نعت کے حوالے سے تاریخِ نعت میں امر ہو جائے گا۔ آمین

خان اختر ندیم

حیدر آباد

طیبہ کی گھٹائیں پھر برسیں

بات زیادہ پرانی نہیں ہے۔ ۱۹۹۶ء کا سال تھا اور اسی دور میں اپنا تیسرا مجموعہ نعت و مناقب ”نغماتِ طیبات“ کے مراحلِ طباعت میں مصروف تھا۔ ایک دن کا قصہ ہے کہ میں اردو بازار سے تھکا ہارا گھر پہنچا جلدی جلدی نماز اور کھانے سے فراغت پائی اور لیٹ گیا۔ لیکن تھکن سے چور ہونے کے باوجود غینہ کا کوسوں پتہ نہیں تھا۔ مطالعہ شروع کر دیا۔ پڑھتے پڑھتے خیال آیا کہ چلو یہ کتاب تو تمہاری اب چھپ کر بازار میں پہنچ ہی جائے گی۔ مگر تم پھر کرو گے کیا؟ میری افتادِ طبع و راصل یہ ہے کہ میں ٹھانی نہیں بیٹھ سکتا۔۔۔ سوچا، پھر کرنا کیا ہے؟ باتفِ نبی کی امداد دیکھیے، یک بیک یہ خوانش بیدار ہوئی کہ کیوں نہ ایک ایسا نعتیہ منتخب کلام شائع کیا جائے جس میں کوئی منفرد آن بان ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت و رفعت کے قلبی منکرین اگر تجددِ ایمانی نہ کریں تو اپنے انجام تک آسانی سے جا پہنچیں۔ دل نے دماغ سے اور عقل نے عشق سے گزارش کی کہ اس بندہ خاکی عزیز الدین خاکی سے کہو کہ یار رسول اللہ کی ردیف میں جو صحیح نعتیں عرض کی گئی ہیں انہیں یکجا کر کے شائع کر لو!۔۔۔۔۔ اب روح پر تواجہ ساطاری تھا۔ انتظار صبح میں رات کی ڈائن بھنبھوڑے ڈال رہی تھی۔ اللہ اللہ کر کے پوچھنی، فرائض و لوازمِ فجر سے فراغت پائی تو اردو بازار کی دوڑ لگا دی کہ برادرِ مسلک اور حبیبِ عقائد شہزاد احمد مدیر ماہنامہ حمد و نعت کو یہ خبر جاسناؤں اور ان کی تکنیکی رہنمائی حسب معمول حاصل کروں۔ بات شہزاد بھائی نے سنی۔ الحمد للہ کہا اور چونک کر بولے : خاکی! یار رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نام سے کسی مولوی صاحب کی کتاب بازار میں آچکی ہے اس لئے اس نام میں ”گیبی“ کا اضافہ کر لیا جائے تو اس۔۔۔۔۔ میں قلبی اور ایمانی پکار بھی پیدا ہو جائے گی۔۔۔۔۔ معلوم ہوا سارے اضطراب پر ناٹا سا لگ گیا۔ دل بولا : مہوم خاکی!۔۔۔۔۔ اور میں نے ”گیبی یار رسول

اللہ“ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جہان نعت میں رقص شروع کر دیا۔

میں نے جب نعتیں جمع کرنا شروع کیں تو ”یا رسول اللہ“ کی ردیف میں عرض کردہ نعتیں ملتی چلی گئیں۔ معروف و غیر معروف شعراء حضرات سے (جن کی نعتیں اس ردیف میں موجود نہیں ہیں) ان سے فرمائش کی جائے۔۔۔ یہ داعیہ بھی بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کا عطیہ ہے۔۔۔ میں نے قلیل کی۔ ڈیڑھ سو شاعر حضرات کو خطوط میں یہ فرمائش کی گئی۔ الحمد للہ کہ (۱۳۳) شعراء کرام نے مجھے اپنی نعتیں ارسال فرمادیں۔

اس کار خیر و باعث نجات اخروی میں برادر بزرگ جناب قمر وارثی ناظم اعلیٰ دبستان وارثیہ پاکستان اور محترمی خان اختر ندیم بانی و صدر نشین انجمن عاشقان مدحت مصطفیٰ حیدر آباد (سندھ) کی وساطت سے متعدد کثیر نعتیں دستیاب ہو گئیں۔

اب ذرا اس بارانِ رحمت کا لطف اٹھاتے چلے جو عین اس وقت شروع ہو گیا۔ جب اس مجموعہ انتخاب ”جیبی یار رسول اللہ“ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میں نے کمپوزنگ شروع ہی کرائی تھی کہ حبیب رب العالمین، سیاح لامکاں، فخر کون و مکاں، خاتم النبیین، امام المرسلین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بارگاہ اقدس سے حاضری حرمین الشریفین کا پروانہ مرحمت ہو گیا۔ چنانچہ پاکستان کی فضائیہ کے رٹائرڈ ونگ کمانڈر جناب محمد حاکم قریشی صاحب اور ان کے برادر اکبر محمد اعظم قریشی صاحب نے کما کر اس سال حاضری حرمین الشریفین میں ہمارے کنبے کے ساتھ آپ اس قافلے کے رکن ہوں گے۔ اب کیا تھا، بارانِ رحمت سے جل تھل ہو گئے۔ اس حاضری کے سارے اخراجات اسی وسیلے سے ہوتے رہے۔ اللہ کریم بہ طفیل رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان بھائیوں اور ان کے لواحقین و متعلقین پر باب رحمت کھلا رکھے۔

یہ مبارک مقدس سفر ۱۷ دسمبر ۱۹۹۶ء مئی کو شروع ہوا اور یکم جنوری ۱۹۹۷ء مئی کو مکمل پا گیا۔ سرکار (علیہ التحیت والتسلیم) کے مواجہ شریف پر ہدیہ صلوة و سلام پیش کرنے کے بعد اپنے مہل علم و فن اور رہنمائے علم و عمل استاذی حضرت بابا سید رفیق

مزیدی (علیک) کی نعت شریف ”کن ہے کیا صرف آپ کے تذکار سلطان الرسل“ عرض کی اور ”جیبی یار رسول اللہ“ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اشاعت کی اجازت طلب کی۔

مستجاب الدعوات کی بارگاہ میں طلب کو شرف قبول مرحمت ہوا۔ جو اس وقت آپ کی نظروں کے سامنے ”جیبی یار رسول اللہ“ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لباس میں موجود ہے اور قصد ہے کہ اسی ردیف ”یا رسول اللہ“ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جتنی نعتیں ملتی رہیں گی انہیں انشاء اللہ تعالیٰ دوسری جلد میں پیش کرنے کی سعادت دارین حاصل کروں گا۔

عاشق عشاق رسول کریم

احقر عزیز الدین خاکی القادری

جمعرات ۷ اکتوبر ۱۹۹۸ء مئی

جیسی یا رسول اللہ کے سلسلے میں شعرائے کرام کو جو خطرہ روا نہ کیا گیا اس کا عکس

ضروری وضاحت

میں ان تمام شعراء کرام کا بے حد ممنون ہوں کہ جنہوں نے میری گزارش پر ”یار رسول اللہ ﷺ“ کی ردیف میں بے شمار تازہ نعتیں ارسال کیں۔ کئی شعراء نے تو ایک سے زائد تازہ نعتیں بھی ارسال کیں اور خود مرے غریب خانے پر آکر مجھے نعتیں عنایت کیں۔

میں ان تمام نعتیہ محققین کا بھی بے حد شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے مجھے ”یار رسول اللہ ﷺ“ کی ردیف میں زیادہ سے زیادہ مواد فراہم کیا۔

”حبیبی یار رسول اللہ ﷺ“ میں ایک شاعر کی صرف ایک نعت شریف شائع کی جا رہی ہے۔ ہمارے بزرگ اور مرحوم شعراء میں ایسے نام بھی قابل ذکر ہیں جنہوں نے اسی ردیف میں ایک سے زائد نعتیں کہی ہیں ان کی بھی ایک ہی نعت شریف شائع کی ہے کیونکہ ”حبیبی یار رسول اللہ ﷺ“ کی اشاعت کے بعد بھی میرے پاس اس موضوع کے حوالے سے بے شمار غیر مطبوعہ نعتیں موجود ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ”حبیبی یار رسول اللہ ﷺ“ کی دوسری جلد میں ان تمام نعتوں کو شائع کیا جائے گا۔

”حبیبی یار رسول اللہ ﷺ“ کی طباعت کے آخری مرحلے تک مجھے اس حوالے سے نعتیں ملتی رہی ہیں۔ ﴿الحمد للہ﴾

آپ تمام قارئین سے التماس ہے کہ یار رسول اللہ کی ردیف میں کوئی ایسا نعتیہ کلام جو اس انتخاب میں شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو آپ اسے فوراً مجھے ارسال فرمادیں۔ انشاء اللہ میں اسے دوسری جلد میں شائع کر کے روحانی مسرت محسوس کروں گا۔

﴿عزیز الدین خاکی﴾

عربی

فارسی، ترکی

حبيبي حبي محبوبي اغثنى يا رسول الله
 محبي حبي مطلوبي اغثنى يا رسول الله
 عبيدك في الرزايا والمراضا مستغيث يا رسول الله
 طيبي طبي مصحوبي اغثنى يا رسول الله
 فداك اخوتي امي ابي ابنائي احبابي
 وراذي ودي مرغوبي اغثنى يا رسول الله
 تراني يا حبيب القلب قد كادتني اعدائي
 فرد الكيد عمالي اغثنى يا رسول الله
 تراهم يا حبيب الحق يسعون لا فتائي
 لا يذاني و اتعابي اغثنى يا رسول الله
 تراكم شر اعدائي تداعيههم لافراعي
 تراكمهم لارهابي اغثنى يا رسول الله
 غيائي غوئي المولي مغيثي غيثي الملجا
 معيني مني احسابي اغثنى يا رسول الله
 عزيز عليك عنتي فانظر يا شفيعي
 قد كثرت ذنوبي اغثنى يا رسول الله
 الي كم يستغيث نورك يا محبوب ربي
 اغثن لي كتابي اغثن يا رسول الله
 ابو الخير محمد نور الله اسمي القادري

تجلى نور حبك في فوادي يا رسول الله
 وحبك اصل ايمان العباد يا رسول الله
 وما بي من الي الا بفضلك يا رسول الله
 فجذلي خذيدي يوم التنادي يا رسول الله
 غريب ليس لي احد سواك يا رسول الله
 فادرك عبيدك العاصي المنادي يا رسول الله
 لديغ خائف لم يبق لي راق ولا واق
 سوى ترياق نظرك ذي لرشاد يا رسول الله
 تكثر شر حسادي تعدى عيد اعدائي
 اغثنى و اكفني شر الاعداء يا رسول الله
 اضي قلبي و طهره و وسعه و ايده
 وثبته على سبل السداد يا رسول الله
 وصيرني ضياء من ضيائك يا رسول الله
 وارني طيبة راس البلاد يا رسول الله
 زيارة خدك خير من الدنيا وما فيها
 وروية قدك عين الايادي يا رسول الله
 فشر فني بها في رحلة الدنيا و في الاخرى
 يكن لي كل حين خير زادي يا رسول الله
 تفكر و صفك فخرى تذكر نعتك ذخري
 اعذني ان اهيم بكل و اد يا رسول الله
 محمد باقر ضياء النوري

ز رحمت کن نظر بر حال زارم یا رسول اللہ
 غمہم بے نوائم خاکسارم یا رسول اللہ
 ز داغ ہجر تو کے دل نگارم یا رسول اللہ
 بہار صد چمن در سینہ دارم یا رسول اللہ
 توئی تسکین دل آرام جاں صبر و قرار من
 رخ پر نور بنما بے قرارم یا رسول اللہ
 توئی مولائے من آقائے من والی جان من
 توئی دانی کہ جز تو کس ندارم یا رسول اللہ
 دم آخر نمائی جلوہ دیدار جامی را
 ز لطف تو ہمیں امیدوارم یا رسول اللہ
 حضرت نور الدین عبدالرحمن جامی علیہ الرحمۃ

تنہم فرسودہ جاں پارہ ز ہجراں یا رسول اللہ
 دلم پر دردد آوارہ ز عصیان یا رسول اللہ
 شب و روز از شکلیائی ز حد گشتم تمنائی
 بخالت سوئے من آئی خراماں یا رسول اللہ
 چوں سوئے من گذر آئی من مسکین ز ناداری
 فدائے نقش نعلینت کنم جاں یا رسول اللہ
 ز کردہ خویش حیرانم سیاہ شد روز عصیانم
 پشیمانم پشیمانم پشیمان یا رسول اللہ
 ز پا افتادہ از پیری برحمت دست من گیری
 ہمیں یک حرف پندیری ز ناداں یا رسول اللہ
 ز جام حب تو مستم بربخیر تو دل بستم
 نمی گوئم کہ من ہستم سفینداں یا رسول اللہ
 نہادم پیش گاہے سر ہپائے ساقی کوثر
 امامان راشدم چاکر بالیقال یا رسول اللہ
 چوں اندر حشر بر خیزم بدامان تو دل ریزم
 ز دیدہ خون دل ریزم خراماں یا رسول اللہ
 چوں بازوئے شفاعت را کشائی برگناہ گاراں
 مکن محروم جامی را دراں آل یا رسول اللہ
 حضرت نور الدین عبدالرحمن جامی علیہ الرحمۃ

جاں فدائے تو یا رسول اللہ
 دل گدائے تو یا رسول اللہ
 ارحم الراحمین نہ بخشاید
 بے رضائے تو یا رسول اللہ
 کاش ہر موئے من زباں بودے
 درشائے تو یا رسول اللہ
 گریہ ایم بجائے سرمہ کشم
 خاک پائے تو یا رسول اللہ
 سر نہادت بر درت سعدی
 بے نوائے تو یا رسول اللہ
 شیخ سعدی شیرازی علیہ الرحمہ

بکار خویش حیرانم اغثنی یا رسول اللہ
 پریشانم پریشانم اغثنی یا رسول اللہ
 ندارم جز تو طوائے درمانم جز تو ماوائے
 توئی خود ساز و سامانم اغثنی یا رسول اللہ
 شا بیکس نوازی کن طبیباً چارہ سازی کن
 مریض درد عصیانم اغثنی یا رسول اللہ
 زرقم راہ بینایاں قدام درچہ عصیاں
 بیا اے جبل رحمانم اغثنی یا رسول اللہ
 گنہ بر سر بلا بارد الم درد ہوا دارد
 کہ داند جز تو درمانم اغثنی یا رسول اللہ
 اگر رانی و گر خوانی غلام انت سلطانی
 و گر چیزے نعمتدانم اغثنی یا رسول اللہ
 بکھف رحمتم پرور زقطمیرم منہ کتر
 سگ درگاہ سلطانم اغثنی یا رسول اللہ
 گنہ در جانم آتش زد قیامت شعلہ می خیزد
 مدد اے آب حیوانم اغثنی یا رسول اللہ
 رضائیت سائل بے پر توئی سلطان لانتھو
 شا برے ازیں خوانم اغثنی یا رسول اللہ

دل گدائے تو یا رسول اللہ
 سر فدائے تو یا رسول اللہ
 شدہ ام مست ممکنم تالہ
 از برائے تو یا رسول اللہ
 رحم کن بر من ستم دیدہ
 بیم جائے تو یا رسول اللہ
 درد دارم دوا نمے دارم
 جز دوائے تو یا رسول اللہ
 سرمہ چشم خویش ے خواہم
 خاک پائے تو یا رسول اللہ
 در دو عالم طمع ہمیں دارم
 من لقلائے تو یا رسول اللہ
 چشم امید روز و شب دارم
 بر عطاءے تو یا رسول اللہ

مولانا محمد صدیق پنجگوری علیہ الرحمۃ

تہ کارم تہ کارم اغشنا یا رسول اللہ
 سیہ کارم سیہ کارم اغشنا یا رسول اللہ
 شب و روز از رہ غفلت ز بس جرم و خطا داری
 زیاں کارم زیاں کارم اغشنا یا رسول اللہ
 ز عصیان بس گراں بارم ذراہ مرحمت فرما
 بکسارم بکسارم اغشنا یا رسول اللہ
 بدست نفس امارہ بصد خواری و رسوائی
 گرفتارم گرفتارم اغشنا یا رسول اللہ
 معین و دستگیر خود بجز ذات شریف تو
 نمیدارم نمیدارم اغشنا یا رسول اللہ
 غریب و عاجزم بیکس بدرگاہ معلی تو
 پناہ آرم پناہ آرم اغشنا یا رسول اللہ
 بوقت باز پرس حشر من بیکس شفاعت تو
 طلبکارم طلبکارم اغشنا یا رسول اللہ
 بصدق و با ارادت حب اہل بیت و یارانیت
 بدل دارم بدل دارم اغشنا یا رسول اللہ
 بشوق گل رخت چوں بلبل شیدا بصد زاری
 فغان زارم فغان زارم اغشنا یا رسول اللہ

مولانا محمد بخش بلبل لاہوری علیہ الرحمۃ

بمعولج تو سبحان الذی اسرئ بود شاہد
 الم نشرح ز صدرت شرح گویاں یا رسول اللہ
 توئی کان ہدا و مسہط آیات ربانی
 توئی ہم مطلع انوار عرفاں یا رسول اللہ
 ز نور روئے خویت نور بیضا مقتبش آل شد
 زلعلت منفعل لعل بدخشاں یا رسول اللہ
 خور برج رسالاتی در درج کمالاتی
 منور از رخت صحرا و عمراں یا رسول اللہ
 زبس بے برگئی روز جزا در بحر غم غرقم
 پے محشر نداریم هیچ ساماں یا رسول اللہ
 زلال وصل رویت ریزد کلام من تشنه
 کہ در میدان ہجرم زار و عطشاں یا رسول اللہ
 رجا دارم کہ زیں دار فنا چوں رخت بر بندم
 روم سوئے جتاں بانور ایماں یا رسول اللہ
 حسین عاصی و مجرم ندارد چارہ گر دیگر
 بدرگاہت رود افتان و خیزاں یا رسول اللہ
 مولانا محمد حسین بن محمد رضا نقشبندی علیہ الرحمۃ

دل شکار تو یا رسول اللہ
 جان غار تو یا رسول اللہ
 باغ کونین تازگی وارد
 از بہار تو یا رسول اللہ
 مژدہ ہر فرشتہ جارو بے ست
 بر مزار تو یا رسول اللہ
 عطر سایہ بجیب باد صبا
 رہ گزار تو یا رسول اللہ
 رفتہ از خویش ہر کہ در عالم
 شد دو چار تو یا رسول اللہ
 مصحف و اہل بیت را دا نیم
 یادگار تو یا رسول اللہ
 زینت چار ہالہ دیں اند
 چار یار تو یا رسول اللہ
 بیچکس نیست جز خدائے علیم
 راز دار تو یا رسول اللہ
 رحم فرما کہ رخت بکشاید
 بہ دیار تو یا رسول اللہ

صبا پیش نبی گو حال زارم یا رسول اللہ
 بعد شوق و فغاں گو بیقرارم یا رسول اللہ
 ز عصیان شرمسارم زیر بارم یا رسول اللہ
 نگاہ مرحمت فرما بکارم یا رسول اللہ
 ز عشقت سینہ بریاں دیدہ گریانم بود ہر دم
 بسوز اشتیاق دل فگارم یا رسول اللہ
 صبح بر چرخ چارم روز و شب گوید بعد منت
 بیدار جمالت انتظارم یا رسول اللہ
 علاج عرش اعظم شد غبار خاک نعلینت
 بموی گفت فاخلع کردگارم یا رسول اللہ
 سراع افتد از تن چو نامت بشنوا و زمن
 بود باد شمنانت کار زارم یا رسول اللہ
 بخوابم آخدا را گریہ بیدارے نشد ممکن
 منور تا شود چشم خوارم یا رسول اللہ
 دریں ویرانہ می نالم سہ در دیدہ شد عالم
 بجز ذکر تو فکر کس ندارم یا رسول اللہ
 فقیر خستہ حالم در دیار ہندی نالم
 بیاد روضہ ات جای سپارم یا رسول اللہ

جان فدائے تو یا رسول اللہ
 دل گدائے تو یا رسول اللہ
 جان ناری بکر دن است ایماں
 بر ادائے تو یا رسول اللہ
 جملہ قرآن درست توصیفست
 از خدائے تو یا رسول اللہ
 ہست بسین و واضعی طہ
 در ثنائے تو یا رسول اللہ
 عرش سجدہ کنندہ دائم
 با وفائے تو یا رسول اللہ
 شرق تا غرب شد ہمہ ہر جا
 بتلائے تو یا رسول اللہ
 فلک گرداں و ارض افتادہ
 در ہوائے تو یا رسول اللہ
 از طفیل تو خلق جملہ شد
 ماسوائے تو یا رسول اللہ
 نور خستہ و زار ہمنہادہ
 سرپائے تو یا رسول اللہ

زہے نصیب غلام تو یا رسول اللہ
 کہ آمدہ بہ سلام تو یا رسول اللہ
 بہ عرش هست خرام تو یا رسول اللہ
 بیاں کنم چہ مقام تو یا رسول اللہ
 جمال صبح من زارے کند روشن
 فروغ جلوہ شام تو یا رسول اللہ
 نشستہ اند بہ درگاہ تو خدا جویاں
 خداست بر لب بام تو یا رسول اللہ
 متاع من کہ بغیر دل دو پارہ نیست
 کنم غار بہ نام تو یا رسول اللہ
 چرا نہ نغمہ سراپم چرا نہ رقص کنم
 بہ من رسیدہ پیام تو یا رسول اللہ
 زنت این ہمہ مستی کہ در کلام من است
 چشیدہ ام مے جام تو یا رسول اللہ
 دل جہان و دل عاشقاں دل مظهر
 فدائے حسن تمام تو یا رسول اللہ
 حافظ مظهر الدین مظهر

تن پاکت مجسم جلوہ سماں یا رسول اللہ
 سراپایت سراپا نور یزدوں یا رسول اللہ
 گرامی پیکر نوریں نخستیں جلوہ شکوہیں
 توکی طہ توکی ٹہین بہ قرآن یا رسول اللہ
 زہے رویت بخوبی صبح عید نشاۃ عالم
 زہے زلف تو شام غنبر افشاں یا رسول اللہ
 توکی تزئین فردوس وجود اے داور خوبی
 توکی محبوب یزدوں میر خوباں یا رسول اللہ
 توکی در صورت الہام متن دجی مفہومش
 توکی در شکل قرآن در شرح قرآن یا رسول اللہ
 توکی در لفظ کن آں نقطہ آغاز گویائی
 توکی لاریب ناز لطق انساں یا رسول اللہ
 توکی مختار کوثر صدر محضر ناظم محشر
 توکی بر منصب اجرائے فرماں یا رسول اللہ
 لواء الحمد درد مستی رواء الفضل بروشت
 بفرق تست تاج غفو عصیل یا رسول اللہ
 نصیر بے بضاعت را عطا کن ایں شہنشاہی
 کہ نامردن ترا باشد ثناء خواں یا رسول اللہ

گنگارم، نظر بر حال زارم یا رسول اللہ
 دوست نفس سرکش دل فگارم یا رسول اللہ
 بہ قصر بحر عصیان غرق بستم خدیوی و اللہ
 بکار خویش حیراں شرمسارم یا رسول اللہ
 علاج درد ہجراں نیست جز دیدار جاں بخشیت
 رحم، جان عالم، بے قرارم یا رسول اللہ
 بہجت دل نمی بندم کہ کویت بہتر از جنت
 چہ خوش باشد در آنجا جاں سپارم یا رسول اللہ
 اگر یابم نهم بر فرق خود نعلین پاک تو
 شوم ہر دوسرا را شہر یارم یا رسول اللہ
 ولم از حب تو مملو، بسر سودائے تو دارم
 ازیں رو نعت تو خوانم، نگارم یا رسول اللہ
 تمیز رنگ و بو بر من حرام و من مسلمانم
 نہ انفاغم، نہ ترکم، نے تارم یا رسول اللہ
 بفر ما چارہ فوز و فلاح امت ناسی
 و یک نگہ کرم بر خاکسارم یا رسول اللہ
 منم ناظم غلام بندگان بارگاہ تو
 فداہ در رہت مثل غبار یار رسول اللہ
 بشیر حسین ناظم

(بزبان ترکی)

یوریتک دور آیت صہغ الہی یا رسول اللہ
 کاشینک دور اہل عشیقہ قبلہ گاہی یا رسول اللہ
 اوگر خسارو لجو چشم آہو جلوہ کاپندہ
 نہ خوشہ در چرخ حسینک مرو مانی یا رسول اللہ
 او زلف ناز پرور باغ رخسار نیکدہ کو یا کیم
 آچہلمش روضہ جنت کیا ہی یا رسول اللہ
 شریعت محفلنلی سور دیلر بوچمل انکاری
 دو چشمینکدہ در بود عوالینک گواہی یا رسول اللہ
 وگل دور زگرں پیارہ یما را تیمہ زنی خالی
 شول آہو چشم نینک ہرز نگاہی یا رسول اللہ
 کل صد یرگ گلزار ادب سینی یا رسول اللہ
 ملاححت کل شنیدہ ضغو رب سینی یا رسول اللہ
 شرف خلقت نبوت منزلت دولت مایینک دور
 شہ والا حسب عالی نسب سینی یا رسول اللہ
 سن اوال کافی شفاعت لجا و ماوی امت سین
 محقق عفو و غفرانہ سبب سینی یا رسول اللہ
 کرمگارا عجب و وجود و لطفونک ابن بخارہ
 نظیریک بوق کر مذہ ذوالحسب سینی یا رسول اللہ

بزبان ترکی

شراب شاغر عشقه ستم یا رسول الله
 غمار اولمز بکا مست الستم یا رسول الله
 دنا غم باره لعل لبینکلی نشاه دار اوری
 انینکجوئی دور دادم ی پرستم یا رسول الله
 فراغت جرم سنی اهدتیک سوز مندی ال چند نیک
 منی توحید ابله ساغر بد ستم یا رسول الله
 کرم قبلدیک منکا یوقلد قده وار لنبیق حالتینی حالا
 سر پریشتی صدر نده بتم یا رسول الله
 جنانیت کدور بنورچه ابراهیم و اسماعیل
 کریم بن کریم بن کریم یا رسول الله
 رضا ابرور یک محراب اید نمیش عارضینک قبله
 لرب کعبه خطینک دور خطیمم یا رسول الله
 نبی خورشید دش برج شرمندہ تابدارانیدیک
 شالم نور دور صورتده بستم یا رسول الله
 غلیل آسار ضانیت درد نین ابلا دی قطعه
 سوادیر نده شمعی بن شکستم یا رسول الله
 غلیل ترکی

اردو

مجھے ہول قیامت سے بچا لو یا رسول اللہ
 مجھے دامن رحمت میں چھپا لو یا رسول اللہ
 کھڑا ہے ہاتھ باندھے ضعف لغزش پاؤں پڑتی ہے
 گرا پڑتا ہوں، گرتے کو سنبھالو یا رسول اللہ
 اٹھا کر رخ سے پردے کو ذرا باہر نکل آؤ
 مری دیدار کی حسرت نکالو یا رسول اللہ
 میں کب تک آپ کی فرقت میں دیکھوں راہ مرنے کی
 کوئی تو راہ جینے کی نکالو یا رسول اللہ
 سنبھالا لے رہا ہے آپ کا بیمار فرقت میں
 سنبھالا لینے والے کو سنبھالو یا رسول اللہ
 خدا بخشنے یہی کہتا تھا حافظ مرتے دم تک بھی
 کہ جیتے جی خدا سے بخشوا لو یا رسول اللہ
 حافظ یحییٰ بھٹی

منور آپ سے ہر بزم امکاں یا رسول اللہ
 جہان حسن کے ہیں آپ سلطان یا رسول اللہ
 خدا کی آپ کے ہے زیرِ فرماں یا رسول اللہ
 جہاں ہے آپ پر سو جاں سے قرباں یا رسول اللہ
 بنایا آپ کو خود رحمت للعالمین رب نے
 سراپا آپ ہیں رحمت بداماں یا رسول اللہ
 امام الانبیاء ختم رسل ہو کر حضور آئے
 اتارا آپ پر خالق نے قرآن یا رسول اللہ
 گنگار ان امت پر نگاہ لطف و رحمت ہو
 خدا سے بخشوا دو میرے عصیاں یا رسول اللہ
 ہمیں اللہ کی اور اپنی الفت مرحمت کر دو
 ہمیں دے دو متاع دین و ایماں یا رسول اللہ
 ہمیں اپنا بنا لو، ہم کو ذوق معرفت دے دو
 رہو ہم بے کسوں کے دل میں مہماں یا رسول اللہ
 ہمارا استغاثہ سن کے ہم کو مطمئن کر دو
 رہیں کب تک مسلمان زار و گریاں یا رسول اللہ
 دکھا دو گنبدِ خضریٰ، بلا لو جانبِ طیبہ !
 ضیائے نبویا ہے منقبت خواں یا رسول اللہ

ذرا چہرے سے پردے کو اٹھاؤ یا رسول اللہ
مجھے دیدار تک اپنا دکھاؤ یا رسول اللہ
کرد روئے منور سے میری آنکھوں کو نورانی
مجھے فرقت کی ظلمت سے بچاؤ یا رسول اللہ
خدا عاشق تمہارا اور ہو محبوب تم اس کے
ہے ایسا مرتبہ کس کا سناؤ یا رسول اللہ
مجھے بھی یاد رکھیو ہوں تمہارا امتی عاصی
گنہگاروں کو جب تم بخشواؤ یا رسول اللہ
کرم فرماؤ ہم پر اور کرد حق سے شفاعت تم
ہمارے جرم و عصیوں پر نہ جاؤ یا رسول اللہ
جہاز امت کا حق نے کر دیا ہے آپ کے ہاتھوں
بس اب چاہو ذباؤ یا تراؤ یا رسول اللہ
حبیب کبریا ہو تم امام الانبیاء ہو تم
ہمیں بہر خدا حق سے ملاؤ یا رسول اللہ
اگرچہ ہوں نہ لایق واں کی پر امید ہے تم سے
کہ پھر مجھ کو مدینہ میں بلاؤ یا رسول اللہ
پھنسا کر اپنے دام عشق میں امداد عاجز کو
بس اب قید دو عالم سے چھڑاؤ یا رسول اللہ
حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر کی علیہ الرحمہ

خیال غیر کو دل سے مٹا دو یا رسول اللہ
خرد کو اپنا دیوانہ بنا دو یا رسول اللہ
جلی طور پر جس نور کی دیکھی تھی موسیٰ نے
ہمیں بھی اک جھلک اس کی دکھا دو یا رسول اللہ
علی آگاہ جس سے ہو کے باب علم کملائے
وہ راز عشق ہم کو بھی بتا دو یا رسول اللہ
حسین ابن علی کے صبر نے جس کے مزے لوٹے
ہمیں بھی اس بلا کا حوصلہ دو یا رسول اللہ
تنہا ہے محبت کو لقاے غوث اعظم کی
اسے بغداد کا رستہ دکھا دو یا رسول اللہ
گرفتاران باطل ہیں طلب ہے حق نمائی کی
ہمیں عبدالصمد سا رہنما دو یا رسول اللہ
غرض حسرت کو وہاب و عبدرزاقین و والی سے
ملا کر مرتبہ انوار کا دو ! یا رسول اللہ
مولانا حسرت موہانی

خدا کے بعد رتبہ ہے تمہارا یا رسول اللہ
ہوا تم سا نہ کوئی اور ہوگا یا رسول اللہ

تمہارے دامن دولت سے وابستہ ہے کل عالم
تمہارے دم سے ہے سارا کرشمہ یا رسول اللہ

تمہارے واسطے حق نے بنایا دونوں عالم کو
تمہی دونو جہاں کے ہو وسیلہ یا رسول اللہ

تقرب کے جہاں تک تھے مدارج وہ ملے تم کو
پیشم سر خدا کو تم نے دیکھا یا رسول اللہ

نیاز و ناز کی باتیں ہوئیں کیا کیا نہ خلوت میں
دوئی کا درمیاں میں تھا نہ پردہ یا رسول اللہ

تمہارے نام سے ہوتی ہے دل میں اک خوشی پیدا
عجب نام خدا ہے نام والا یا رسول اللہ

تمنا جس کو ہو چوے وہ جا کر سنگ اسود کو
ملے مجھ کو ترے مرقد کا بوسہ یا رسول اللہ

چھڑا کر کشکش سے اب بلا لو تم مدینے میں
دکھا دو اب تو تم مجھ کو مدینہ یا رسول اللہ

مدینے کی گدائی ہو کہیں سلطان کو حاصل
ملے بہر حسن اس کو یہ رتبہ یا رسول اللہ

حضرت مولانا سلطان حسن خاں

ترے دربار کے جبریل درباں یا رسول اللہ
تری سرکار کے خادم ہیں رضواں یا رسول اللہ

مصائب دور ہوں سب مشکلیں آسان ہوں فوراً
پکارے تم کو جب کوئی مسلمان یا رسول اللہ

نہ بھولے ہو نہ بھولو گے قیامت تک غلاموں کو
نہ کیوں ہوں اہل سنت تم پہ قرباں یا رسول اللہ

غلاموں کی ہر اک مشکل میں تم امداد کرتے ہو
مری بھی مشکلیں ہو جائیں آسان یا رسول اللہ

مکان و لا مکان، حور و ملک، عرش و فلک کرسی
تمہارے ہی لئے یہ سب ہیں ساماں یا رسول اللہ

خدا کے بعد افضل جاننا تم کو دو عالم سے
یہی تو ہے ہمارا دین و ایماں یا رسول اللہ

براتی ساتھ ہوں دولہا کے جب میدان محشر میں
تو اس میں میں بنوں تیرا شاخاں یا رسول اللہ

جیل قادری کی دو جہاں میں لاج رکھ لینا
طفیل حضرت احمد رضا خاں یا رسول اللہ

مولانا جمیل احمد الرحمن رضوی قادری علیہ الرحمہ

پڑی ہے کش کش میں جاں ! محمد یا رسول اللہ
 مری مشکل بھی ہو آساں محمد یا رسول اللہ
 کھن ہے راہ منزل دور ناویدہ مسافر ہوں
 ہے ڈر بھٹکا نہ دے شیطان !! محمد یا رسول اللہ
 تپ دوری سے جلتا ہے جگر اور جان جاتی ہے
 دکھا دو چہرہ تاباں محمد یا رسول اللہ
 حساب روز محشر میں ٹھہرنا سخت مشکل ہے
 اسی غم میں ہوں میں نالاں !! محمد یا رسول اللہ
 جیوں دنیا میں جب تک میں رہوں ذکر الہی میں
 اٹھوں دنیا سے بائیاں محمد یا رسول اللہ
 حبیب بے نوا کو بھی مدینہ میں بلا لیجئے
 ہوں پورے اس کے بھی ارماں محمد یا رسول اللہ
 مولانا محمد حبیب الرحمن قادری بدایونی

خدائے پاک کے ہیں آپ پیارے یا رسول اللہ
 حبیب اللہ کے شافع ہمارے یا رسول اللہ
 قبولیت خدا کی فوراً استقبال کو آئی
 مبارک ہاتھ جب تم نے پیارے یا رسول اللہ
 یہی قرآن پہ عامل تھے یہی اسلام کے خادم
 کہ جس دم آپ جنت کو سدھارے یا رسول اللہ
 امامت جس کو سونپی آپ نے تھی قبل رحلت کے
 جو گہڑے کام تھے اس نے سنوارے یا رسول اللہ
 دعا سے آپ کی جس کو ملی اسلام کی دولت
 ہوا مضبوط دیں اس کے سہارے یا رسول اللہ
 کیا داماد دوبارہ جسے تھا آپ نے حضرت
 گروہ مفیدیں اس کو ہی مارے یا رسول اللہ
 جسے قرآن اور خود آپ اہل البیت فرمائیں
 وہی امت کے ہیں محبوب سارے یا رسول اللہ
 بھی اصحاب حضرت آپ کے دیدار و مخلص تھے
 انہی نے دشمن دیں مل کے مارے یا رسول اللہ
 فداکاروں میں تھیں ایسی صحابیات بھی نامی
 جنہوں نے سب اقارب تم پہ وارے یا رسول اللہ
 غلام دہلیگیر نامی لاہوری

ارادہ ہے کہ جب طیبہ کو جاؤں یا رسول اللہ
وہاں سے باز پس ہرگز نہ آؤں یا رسول اللہ
دل پر درد کی حالت دکھاؤں یا رسول اللہ
حقیقت جان بچاؤں کی سناؤں یا رسول اللہ
تیری خاک قدم جس وقت پاؤں یا رسول اللہ
بجائے سرمہ آنکھوں میں لگاؤں یا رسول اللہ
دل صد چاک سے پردہ اٹھاؤں یا رسول اللہ
ہر اک داغ جگر تم کو دکھاؤں یا رسول اللہ
قدم چوموں سر تسلیم خاک عجز پر رکھوں
نکالوں جوش دل آنسو بہاؤں یا رسول اللہ
سیاہی اپنے دل کی اشک کے پانی سے دھو ڈالوں
جو ہیں گہری ہوئیں باتیں بناؤں یا رسول اللہ
ہمیشہ راستے میں آپ کے نقش قدم بن کر
میں اپنی خاک کا خاکہ اڑاؤں یا رسول اللہ
بغیر از ذات سامی جب پڑے مجھ کو کوئی مشکل
پکاروں کس کو اور کس کو بلاؤں یا رسول اللہ
میں کہلاتا ہوں دنیا میں غلام سرور عالم
یہ در چھوڑوں تو پھر کس در پہ جاؤں یا رسول اللہ
مفتی غلام سرور لاہوری علیہ الرحمہ

دہائی دوں گا میں جس وقت کہہ کر "یا رسول اللہ"
ضرور آئے گا حق کو پیار مجھ پر یا رسول اللہ
ادب لازم ہے تم کو زائد یہ راہ طیبہ ہے
پڑھے جاؤ نہ دل سے برابر "یا رسول اللہ"
تصور جب سنہری جالیوں کا مجھ کو ہوتا ہے
پکار اٹھتا ہے میرا دل تڑپ کر "یا رسول اللہ"
ستارہ میری قسمت کا سر عرش بریں چمکے
جو مل جائے زمیں طیبہ میں گز بھریا رسول اللہ
خدا نے حشر کا دن اس لئے مخصوص رکھا ہے
کہ دیکھیں سب تمہارا روئے انور یا رسول اللہ
لگائی اپنی مٹھی کان سے بوجھل نے جس دم
صدا دینے لگا ہر ایک کنکر یا رسول اللہ
تمہارا اسم اعظم پڑھ کے ہر منزل سے گزروں گا
گزرنا اور صورت سے ہے دو بھریا رسول اللہ
لگاؤں میں اگر دو چار چکر شہر طیبہ کے
نکل جائے مری قسمت کا چکر یا رسول اللہ
بلا لو روضہ انور پہ اب تو اپنے شیدا کو
تڑپتا ہی رہے کیا زندگی بھر یا رسول اللہ
محمد سعادت حسین خاں وارثی شیدا

جدائی سے لیوں پر دم ہے میرا یا رسول اللہ
 دکھاؤ جلوہ پر نور اپنا یا رسول اللہ
 تڑپتا ہوں یہاں فرقت میں کیسا یا رسول اللہ
 بلا لو اب تو طیبہ میں خدا را یا رسول اللہ
 بدن سے جان جب نکلے تو نکلے جا کے طیبہ میں
 یہی ہے آرزو یہ ہے تمنا یا رسول اللہ
 نہ خوف قبر ہے مجھ کو نہ ڈر روز قیامت کا
 وسیلہ ہے فقط کافی تمہارا یا رسول اللہ
 نہ مطلب مجھ کو حوروں سے نہ خواہش لطف جنت کی
 عنایت ہو مجھے طیبہ کا صحرا یا رسول اللہ
 دل بیمار فرقت کو کسی پہلو نہیں فرصت
 خبر لو ہو تمہی میرے مسحا یا رسول اللہ
 برنگ مرغ لعل لوٹتا ہوں رات دن غم سے
 ذرا تو دیکھئے آ کر تماشا یا رسول اللہ
 بلا لیجے بلا لیجے مجھے اب تو مدینہ میں
 بہت بار غم فرقت اٹھایا یا رسول اللہ
 بھڑکتا ہے دل شائق میں ہر دم شعلہ دوری
 اب آب لطف سے کر دیجے ٹھنڈا یا رسول اللہ
 شائق دہلوی

نگاہ مرحمت چشم عنایت ! یا رسول اللہ
 پریشاں حال ہیں ہم اہل سنت یا رسول اللہ
 اٹھا رکھا ہے سر ہر سمت پھر تخریب کاروں نے
 بظاہر بن کے ہمدردان ملت یا رسول اللہ
 یہ رہزن راہبر بن کر نکل آئے ہیں میدان میں
 کریں کس طرح ہم اپنی حفاظت یا رسول اللہ
 ہمارے اہل حق باہم دگر دست و گریباں ہیں
 انہیں کب اپنے جھگڑوں سے ہے فرصت یا رسول اللہ
 سجا تھا جن کے تن پر جامہ الفقر ماضی میں
 ہے اب زر کی تگ و دو ان کی خلعت یا رسول اللہ
 کسی کو صرف ہے درکار خوشنودی امیروں کی
 کسی کو صرف کرسی کی ضرورت یا رسول اللہ
 ہمارے رہبران دین و ملت کی یہ حالت ہے
 کہیں کس سے ہم اپنے دل کی حالت یا رسول اللہ
 تلے ہیں دشمنان دیں ادھر تخریب کاری پر
 مکدر ہے فضائے دین و سنت یا رسول اللہ
 در والا پہ اختر استغاثہ لے کے حاضر ہے
 حبیب حق شہنشاہ رسالت یا رسول اللہ
 علامہ اختر الہادی الضیائی

ہوں اپنے حال پر حیراں اغثنی یا رسول اللہ
 پریشاں دل، پریشاں جاں اغثنی یا رسول اللہ
 تمہیں تو اپنے بچا ہو، تمہیں تو اپنے ماویٰ ہو
 تمہیں تو ہو سرو ساماں اغثنی یا رسول اللہ
 بھگتا پھر رہا ہوں کوچہ عسلیں میں درماندہ
 خبر لے رحمت یزداں! اغثنی یا رسول اللہ
 کرم سے جبکہ پالا ہے، نہ نکلوں کا رہے توڑا
 سگ در ہوں مرے سلطان اغثنی یا رسول اللہ
 گناہوں کا جلایا ہوں قیامت کا ستایا ہوں
 ہو تم ہر درد کے درماں اغثنی یا رسول اللہ
 اجل جب نخل جاں کاٹے، بہار زندگی لوٹے
 نہ لٹ جائے مرا ایماں اغثنی یا رسول اللہ
 قیامت جبکہ آجائے، بلائے بے اماں چھائے
 چھپا لینا تہ داماں اغثنی یا رسول اللہ
 بھکاری آئی پہنچا آج دربار محلی میں
 بھرو دامن شہ خوباں اغثنی یا رسول اللہ
 ہے اختر سائل بے پر، ہو تم سلطان لاقتنہر
 رضا پر ہوں مگر قرباں اغثنی یا رسول اللہ
 اختر شامان پوری مظہری

راہق کا حقیقی اک نظارا یا رسول اللہ
 خدارا یا حبیب اللہ، خدارا یا رسول اللہ
 چھپا رکھا تھا اک مدت سے حق نے جس کو پردے میں
 وہ جلوہ آپ سے ہے آشکارا یا رسول اللہ
 قمر دو ہو کے یکساں ہو گیا اللہ رے قدرت
 مشیت تھی کہ انگلی کا اشارہ یا رسول اللہ
 نظر ملتے ہی چیخ اٹھے خدا کے دیکھنے والے
 یہاں اس شان سے ہو آشکارا یا رسول اللہ
 عدد پورے ہوئے جب میم احمد کے تو خالق نے
 کلام اللہ صدقے میں اتارا یا رسول اللہ
 عزیز ما عنتم سے ہے احساس دلی روشن
 نہیں تکلیف امت کی گوارا یا رسول اللہ
 یہی توحید خالص ہے، یہی ایمان محکم ہے
 حضور قلب سے کہنا ہمارا یا رسول اللہ
 خدا بھی اس سے راضی مصطفیٰ بھی اس سے راضی ہیں
 مخاطب کر کے جب جس نے پکارا یا رسول اللہ
 عزیز در گمہ رحماں دہی ہے کامل الایمان
 جو سب سے آپ کو رکھتا ہے پیارا یا رسول اللہ
 (حافظ یوسف علی عزیز جے پوری)

تمہارا ہر سخن وحی مکمل یا رسول اللہ
حدیث پاک، قرآن مفصل یا رسول اللہ
کلید کن، زبان وہ آپ کی ہے! جس کی جنبش سے
دہان سنگ کھلتے ہیں مقفل یا رسول اللہ
ہوئی نعمت تمام اللہ کی، اقوام عالم پر
جب آئے آپ لے کر دین اکمل یا رسول اللہ
جمال محفل دوراں تمہارے حسن پر قریاں
نہیں دنیا میں تم سا کوئی اجمل یا رسول اللہ
خطیب انبیا تم ہو، حبیب کبریا تم ہو
تمہاری ذات ہر افضل سے افضل یا رسول اللہ
بجھ اللہ ہیتم روح کو تسکین دیتا ہے
تمہارے عشق میں کرب مسلسل یا رسول اللہ
کسی جانب مسرت کی گھٹائیں اب نہیں ملتیں
ہر سو چھا رہے ہیں غم کے بادل یا رسول اللہ
مدینے کا بلادا، بے کلی کا اک مداوا ہے
عزیز زار مدت سے ہے بے کل یا رسول اللہ
عزیز حاصل پوری

تمام امت پریشاں ہے اغثنی یا رسول اللہ
اسیر دام عصیاں ہے اغثنی یا رسول اللہ
بھنور میں کشتی امت ہے، وقت چشم رحمت ہے
قیامت خیز طوفاں ہے اغثنی یا رسول اللہ
یہی وقت مسیحا ہے، اے آقا دہائی ہے
یہ امت جسم بے جاں ہے اغثنی یا رسول اللہ
ذہین آزرده، دل افسردہ، جاں آشفته سماں ہے
ہست آشفته سماں ہے اغثنی یا رسول اللہ
بابا ذہین شاہ ناجی

مکتبہ حمد و نعت

حمد و نعت کے فروغ میں عملی طور پر حصہ لینے کیلئے تشریف لائے۔

حمد و نعت ڈسکاؤنٹ بک شاپ

- حمد و نعت کی کتب رکھنے والا واحد ادارہ پاکستان بھر سے شائع ہونے والی کتب حمد و نعت انتہائی پرکشش ڈسکاؤنٹ پر دستیاب ہیں۔
- حمد و نعت سے تعلق رکھنے والوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی کتب کی پاکستان بھر میں ترسیل و فروخت کے لئے ہم سے رجوع کریں۔
- شعبہ حمد و نعت کے موضوع پر تحقیق کرنے والے ریسرچ اسکالرز اور جدید و نعتیہ انتخاب مرتب کرنے والے بھی اس "مرکز حمد و نعت" سے بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔
- کتب حمد و نعت کی گہیو زائز ڈکچرنگ، پروف ریڈنگ، پیسٹنگ، ڈیزائننگ اور پرنٹنگ سے متعلق سہولیات بھی دستیاب ہیں۔ کراچی میں رہنے والے بالمشافہ بیرون کراچی والے حضرات بذریعہ خط و کتابت رابطہ کر سکتے ہیں۔

24/نو شین سینٹر، دوسری منزل، اردو بازار۔ کراچی 74200

فون نمبر 2629132

تمہی جن و بشر کے راہبر ہو یا رسول اللہ
 تمہی دریائے وحدت کے گہر ہو یا رسول اللہ
 اگرچہ لاکھوں پیغمبر کئے اللہ نے پیدا
 تمہی سب انبیاء میں نامور ہو یا رسول اللہ
 کروں کیا عرض حال اپنا جو کچھ مجھ پر گزرتا ہے
 مرے احوال سے تم باخبر ہو یا رسول اللہ
 خدا سے بخشواؤ گے گنہگاروں کو محشر میں
 ہمیں پھر کس لئے دوزخ کا ڈر ہو یا رسول اللہ
 نہ مجھ کو آرزوئے خلد ہے، نے خواہش دنیا
 تمنا ہے، مرا طیبہ میں گھر ہو یا رسول اللہ
 اسیر دام رنج و غم رہوں میں کب تلک شاہا!
 رہائی اب الم سے جلد تر ہو یا رسول اللہ
 اگرچہ ہیں بہت حاسد، مرا کچھ کر نہیں سکتے
 سبب یہ ہے کہ تم امداد پر ہو یا رسول اللہ
 تمہارے در پہ آیا ہوں میں اپنی التجا لے کر
 حقیر بے نوا پر اک نظر ہو یا رسول اللہ
 حافظ فتح محمد حقیر فاروقی

مجھے کیوں ہو نہ عرض غم کی جرات یا رسول اللہ
 تمہاری ذات ہے رحمت ہی رحمت یا رسول اللہ
 جو تم چاہو تو دم بھر میں ابھی دکھ درد مٹ جائیں
 کوئی مشکل نہیں ہے دل کی صحت یا رسول اللہ
 دعا صحت کی جس پیار غم کو آپ دیتے ہیں
 خدا کرتا ہے خود اس کی حفاظت یا رسول اللہ
 مری مایوسیوں کا خاتمہ ہے اک اشارے میں
 مرے حال زلوں پر چشم رحمت یا رسول اللہ
 تمہارا آستان پاک ہو اور میری پیشانی
 مرے حصے میں آجائے یہ عظمت یا رسول اللہ
 وہی آزاد ہے لاریب آلام و مصائب سے
 تمہاری جس کو حاصل ہے حمایت یا رسول اللہ
 اگر مٹ کر بھی ہاتھ آجائے تو یہ سودا سستا ہے
 میسر ہو کسی صورت زیارت یا رسول اللہ
 شیوا بریلوی

سرایا جلوہ حسن حقیقت یا رسول اللہ
 تمہی ہو محرم راز مشیت یا رسول اللہ
 تصور میں میں کرتا ہوں نظارہ روئے تاباں کا
 یہی تو ہے مری روح عبادت یا رسول اللہ
 تمہاری دستگیری نے نوازا ہے ہزاروں کو
 ہو اب مجھ پر بھی اک چشم عنایت یا رسول اللہ
 چلے آؤ خدا را ایک دن بزم تنہا میں
 سنبھل جائے گا بیمار محبت یا رسول اللہ
 بلا لیجے در اقدس پہ اس مجبور و بے کس کو
 ستاتا ہے تمہارا درد فرقت یا رسول اللہ
 تمہارا درد ہے دل میں میں اک شوق سراپا ہوں
 تمہارا ذکر ہے بس میری راحت یا رسول اللہ
 مکلف ہو تمہارے عشق میں ستار یوں آقا
 نہ ہو نظریں اٹھانے کی بھی فرصت یا رسول اللہ
 ستار وارثی

نہیں ہوتا جہاں کوئی سارا یا رسول اللہ
 وہاں بھی نام چلتا ہے تمہارا یا رسول اللہ
 لیے آنکھوں میں آنسو چپ کھڑا ہوں منہ سے کیا مانگوں
 سارا یا رسول اللہ سارا یا رسول اللہ
 تمہیں اللہ نے جلوے دیئے تم کو نظر بخشی
 مجھے بھی جلد ہو جائے نظارہ یا رسول اللہ
 سگ دربار شہ ہوں دولت دنیا سے کیا مطلب
 بہت ہے ایک کلڑے کا سارا یا رسول اللہ
 یہ سر اس در پہ رکھ کر پیش جان زار کرتا ہوں
 وہ نذرانہ خدا کا یہ تمہارا یا رسول اللہ
 منور ہے تمہارا تم اگر چاہو تو ہو جائے
 منور اس کی قسمت کا ستارا یا رسول اللہ
 منور بدایونی

اگر ہو جائے رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ
چمک جائے مری قسمت کا اتارا یا رسول اللہ
کرا دو مصحف رخ کا نظارہ یا رسول اللہ
غم فرقت میں دل ہے پارہ پارہ یا رسول اللہ
حقیر زار عاجز ہوں، گناہوں میں میں الجھا ہوں
ہوں سے ہوں برا، پر ہوں تمہارا یا رسول اللہ
بست مجبور و بیکس ہوں، تمہی پر آس رکھتا ہوں
تمہی ہو بے ساروں کا سہارا یا رسول اللہ
پڑی ہے بحر عصیاں میں مری کشتی، خبر لیجے
نہیں ملتا، نہیں ملتا کنارا یا رسول اللہ
شفا ہوگی تو بس ہوگی تمہاری چشم عرفاں سے
بجز اس کے نہیں ہے کوئی چارہ یا رسول اللہ
مصور تو رہے عاجز مگر ناچیز حاوی نے
تمہارا دل میں ہے نقشہ اتارا یا رسول اللہ
صوفی حبیب اللہ حاوی

تمہارا نام نامی اسم اعظم یا رسول اللہ
تمہاری ذات اقدس فخر آدم یا رسول اللہ
تمہی سے رونق فرش زمیں ہے سرور عالم
تمہی ہو زینت عرش معظم یا رسول اللہ
ہے سر مصوف سجدہ ریزی خلاق کل عالم
جبین شوق ہے در پر ترے غم یا رسول اللہ
تمہی ہو روح قرآن، مغز قرآن، شافع محشر
تمہی ہو ہاں تمہی جان دو عالم یا رسول اللہ
تمہی ہو بادشاہوں کے بھی سر پر سایہ رحمت
تمہی ہو فاقہ مستوں کے بھی ہدم یا رسول اللہ
تمہارا ہوں، تمہارا ہی رہوں گا، تم سے مانگوں گا
کروں کیوں غیر کے در پر جبیں غم یا رسول اللہ
میں سمجھوں گا، حیات جاودانی مل گئی مجھ کو
جو نکلے آپ کے در پر مرا دم یا رسول اللہ
بھرکتی ہے تمہارے عشق کی جو آگ سینے میں
نہ ہو یہ عمر بھر دل سے مرے کم یا رسول اللہ
ہمیشہ درد رکھتا ہے سکندر نام نامی کا
تمہارا نام تو ہے اسم اعظم یا رسول اللہ
سکندر لکھنوی

تمہاری دید کے دیدے ہیں پیارے یا رسول اللہ
 اسی شہرت سے بھر دو دونوں کاسے یا رسول اللہ
 ادھر دیکھو نگاہ سرمہ سا سے یا رسول اللہ
 نئے انداز سے پیاری ادا سے یا رسول اللہ
 یہ کس کا مرتبہ ہے کس کو ایسا قرب حاصل ہے
 ملے ہو لامکاں جا کر خدا سے یا رسول اللہ
 پھنسا کر مجھ کو قید موئے گیسوئے معنیوں میں
 کو آزاد زنجیر بلا سے یا رسول اللہ
 مرے سر کو تمہارا سایہ دیوار کافی ہے
 نہیں کوئی غرض بال ہما سے یا رسول اللہ
 اثر باد خزاں کا اس کے ہر جھونکے میں ہوتا ہے
 بچانا مجھ کو دنیا کی ہوا سے یا رسول اللہ
 یہ سورج ہے وہ ذرہ ہے بھلا کیا چاند کا منہ ہے
 مقابل ہو تمہارے نقش پا سے یا رسول اللہ
 غریب رویہ بھی آپ کا ہے خیر جیسا ہے
 اسے بھی بخشوا لیجے خدا سے یا رسول اللہ
 غریب سارنہ پوری

بنا آنکھوں کا تارا تیرا روضہ یا رسول اللہ
 دو عالم کا سہارا تیرا روضہ یا رسول اللہ
 نبوت کا سفینہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
 خدا کی کا نگینہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
 تیرے روضے سے ہو جنت کو نسبت غیر ممکن ہے
 ہے رشک عرش اعلیٰ تیرا روضہ یا رسول اللہ
 سلامی کے لیے رہتے ہیں قدسی رات دن حاضر
 فرشتوں کا ہے قبلہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
 ابوبکر و عمر عثمان و حیدر جس کے پروانے
 ہے وہ شمع تجلا تیرا روضہ یا رسول اللہ
 اشارہ جس طرف میزاب زر کرتا ہے جانے کا
 ہے وہ کعبے کا کعبہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
 نزول رحمت حق ہر گھڑی ہے تیرے گنبد پر
 عطا ہے حق کا تمغا تیرا روضہ یا رسول اللہ
 گنہگاروں کی امیدیں تیرے گنبد سے وابستہ
 خطا کاروں کا پردہ تیرا روضہ یا رسول اللہ
 تمنا ہے یہ حافظ کی کہ موت آئے مدینے میں
 دم آخر ہو نکلتا تیرا روضہ یا رسول اللہ

بخت غیر سے میری چھڑاؤ' یا رسول اللہ
 مجھے اپنا ہی دیوانہ بناؤ' یا رسول اللہ
 اُن تکلیف گناہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں
 مجھے اس خواب غفلت سے جگاؤ یا رسول اللہ
 پڑا ہوں قعر دریا میں بھنور میں کھاتا ہوں چکر
 کمرے لطف سے مجھ کو لگاؤ یا رسول اللہ
 لادھیری قبر میں مجھ کو اکیلا چھوڑ جائیں گے
 اہل ہو فضل تیرے سے اجالا یا رسول اللہ
 لگا ہے آرزو دل میں پڑھوں تجھ نام کی تسبیح
 کمال کچھ کام دنیا میں جو سارا یا رسول اللہ
 اہل قسمت ہماری ہے کہ ملت ہم تمہاری ہیں
 ہر سہ دین و دنیا میں تمہارا یا رسول اللہ
 تھا مجھ کو مدینہ میں جو لے جائے تو بہتر ہے
 کہ روضہ جا کے میں دیکھوں تمہارا یا رسول اللہ
 مولانا غلام رسول قادری

ترحم یا رسول اللہ' عنایت یا رسول اللہ
 کرم برحال زارم مر عظمت یا رسول اللہ
 تمہارے حسن کی تابانیوں سے نور لیتا ہوں
 ڈراتا ہے اگر کسار ظلمت یا رسول اللہ
 غریبوں' بے نواؤں' بے کسوں' بے اختیاروں کو
 عطا کس نے کئے انوار عظمت یا رسول اللہ
 تمہارا بویا ناز بقائے شان سلطانی
 تمہارے روز و شب فخر عنایت یا رسول اللہ
 نہیں محشر کی کچھلا دینے والی دھوپ کا خطرہ
 کہ سر پر ہے تمہارا ابر رحمت یا رسول اللہ
 شفیع المذنبین تم ہو انیس بیکیاں تم ہو
 اغثنی یا رسول اللہ' عنایت یا رسول اللہ
 مرا ایماں' مرا ایقان' مرا عرفاں' مرا فرماں
 تمہاری ذات اقدس کی محبت یا رسول اللہ
 اجالوں میں' بہاروں میں' نظاروں میں' ستاروں میں
 مدینے کی فضاؤں کی ہے ندرت یا رسول اللہ
 سکون و لطف سے سبطین کے بھی رنج و غم بدلیں
 کہ ہو سر چشمہ بحر کرامت یا رسول اللہ

جہاں میں کون ہے حامی ہمارا یا رسول اللہ
 پکارا آپ کو جب بھی پکارا یا رسول اللہ
 ملے گا ہم کو جو کچھ بھی ملے گا آپ کے در سے
 سہارا آپ کا ہے بس سہارا یا رسول اللہ
 شب یلدا ہے، موج غم ہے، طوفان حوادث ہے
 نظر آتا نہیں کوئی کنارہ یا رسول اللہ
 جھپکتی ہیں مری آنکھیں نہ مجھ کو نیند آتی ہے
 ازل سے ہوں میں مشتاق نظارا یا رسول اللہ
 ابھی تقدیر کا ڈوبا ہوا تارا ابھر آئے
 اگر چشم کرم کا ہو اشارا یا رسول اللہ
 اگر مجھ کو لحد میں آپ کا دیدار ہو جائے
 تڑپ کر زندہ ہو جاؤں دوبارا یا رسول اللہ
 وہ اپنے نام لیواؤں پہ کرتے ہیں شباب احساں
 مدد کو آگئے جس نے پکارا یا رسول اللہ
 شباب دہلوی

عطا ہو وہ بصیرت اور بصارت یا رسول اللہ
 کروں قرآن ناطق کی تلاوت یا رسول اللہ
 وضو جب تک میسر ہو نہ مجھ کو اپنے اشکوں سے
 بیاں کیسے کروں میں شان رحمت یا رسول اللہ
 سراپا آپ کا لکھنے کو قرآن کیسے بن جاؤں
 کہاں سے لاؤں وہ لفظوں کی ندرت یا رسول اللہ
 سنا ہے خلد در آغوش ہے طیبہ کا ہر ذرہ
 مجھے ہو مرحمت ان کی زیارت یا رسول اللہ
 مجھے وہ باغ جنت بھیک میں دے دیجئے آقا
 مدینہ سب کا سب ہے باغ جنت یا رسول اللہ
 جو رمز الحمد میں وحدت کی رکھی حق تعالیٰ نے
 فقط ہیں آپ ہی وہ رمز وحدت یا رسول اللہ
 بلندی آپ کے اذکار کو اللہ نے دی ہے
 ہے زیبا آپ کو ہر شان رفعت یا رسول اللہ
 دیانت اور امانت، صدق و اخلاق کریمانہ
 عطا کیجئے ہمیں یہ ساری نعمت یا رسول اللہ
 رفیق یوسفی ناجی کا یہ ارمان پورا ہو
 رہے تا حشر یہ مصروف مدحت یا رسول اللہ
 سید رفیق عزیزی

یہ حسرت، یہ تمنا ہے ہماری یا رسول اللہ
 تمہارے در کے کھلائیں بھکاری یا رسول اللہ
 نگاہ لطف سے اک بار پھر دیکھو غلاموں کو
 پریشاں حال ہے امت تمہاری یا رسول اللہ
 لحد میں، روز محشر عاشقوں کے کام آئے گی
 تمہارا نام اور نسبت تمہاری یا رسول اللہ
 تمہارا در، تمہارے گنبدِ خضرا کے سائے میں
 گزر جائے ہماری عمر ساری، یا رسول اللہ
 تمہاری دید ہو جائے، ہماری عید ہو جائے
 جو دیکھیں خواب میں صورت تمہاری یا رسول اللہ
 تمہارا روضہ اطہر، تمہارے شر کی گلیاں
 ہمارا عرش اور جنت ہماری یا رسول اللہ
 تمہارا نام دیں، نسبت یقین اور غم ہے سرمایہ
 تمہارا ذکر ہے دولت ہماری یا رسول اللہ
 کریں گے آپ روزِ حشر یہ ایمان ہے میرا
 ادب خوشنوا کی غمگساری یا رسول اللہ
 ادب رائے پوری

میں تیری راہ کا ذرہ ہوں یا رسول اللہ
 تیری نظر سے دکھتا ہوں یا رسول اللہ
 میں ایک دل ہوں، دھک جس میں تیری یاد سے ہے
 تری طلب میں دھڑکتا ہوں یا رسول اللہ
 زمین شور کا اک بے گیاہ نکلا ہوں
 ہوائے شوق سے مکا ہوں یا رسول اللہ
 کبھی ادھر سے ترا آبِ رشد گزرے گا
 میں خشک ہی سہی، دریا ہوں یا رسول اللہ
 مری رفیق تیری رحمتیں برابر ہیں
 میں دیکھنے میں اکیلا ہوں یا رسول اللہ
 حقیر میری نظر میں ہے سطوتِ دنیا
 فقیر تری گلی کا ہوں یا رسول اللہ
 زر قبول سے خالی رہے نہ کاسہ لب
 بس ایک حرف تمنا ہوں یا رسول اللہ
 حفیظ تائب

ہو صدر بزم امکاں یا حبیبی یا رسول اللہ
 ہو تم شاہ رسولان یا حبیبی یا رسول اللہ
 انیس مستمنداں یا حبیبی یا رسول اللہ
 ہو تم محبوب یزداں یا حبیبی یا رسول اللہ
 ہو تم سلطان دوراں یا حبیبی یا رسول اللہ
 تمہی ہو خواجہ گیماں یا حبیبی یا رسول اللہ
 تمہی ہو شان عرفاں یا حبیبی یا رسول اللہ
 تمہی ہو جان ایماں یا حبیبی یا رسول اللہ
 تمہارا تابع فرماں ہے ہر ذرہ دو عالم کا
 ہیں چاکر میر و سلطان یا حبیبی یا رسول اللہ
 کبھی تو خواب میں دیکھوں محبت کی نگاہوں سے
 تمہارا روئے تاباں یا حبیبی یا رسول اللہ
 نہ جانے کب مدینے سے بلاوا آئے گا مجھ کو
 اسی غم میں ہوں نالاں یا حبیبی یا رسول اللہ
 بیاض نعت اور ذہن و قلم جذبات پاکیزہ
 یہ بخشش کا ہو سماں یا حبیبی یا رسول اللہ
 خدا را اس طرف بھی اک نگاہ لطف ہو جائے
 قمر بھی ہے شاخاں یا حبیبی یا رسول اللہ
 قمر زواری

وہ نور اولیں ہے آپ ہی کا یا رسول اللہ
 کہ جو صبح ازل چکا ستارا یا رسول اللہ
 نہیں کونین میں کوئی بھی تم سا یا رسول اللہ
 تمہاری ذات ہے وہ ذات یکتا یا رسول اللہ
 تمہیں نے باغ ہستی کو سنوارا یا رسول اللہ
 تمہیں سے بزم امکاں میں اجالا یا رسول اللہ
 دل و ذہن و نظر کے آنچنے ہیں غنچہ کب سے
 دکھا دیجے جمال روئے زیبا یا رسول اللہ
 جو باقی عمر ہے میری گزر جائے حضوری میں
 کہ ہو جائے مرا مسکن مدینہ یا رسول اللہ
 سجایا ہے خلوص و محبت سے شوق و عقیدت سے
 درودوں کا ہو یہ مقبول گنجرا یا رسول اللہ
 رہی جو لاج دنیا میں بنی جو بات عقیقی میں
 وسیلہ کام آیا ہے تمہارا یا رسول اللہ
 وہاں بھی پیش داور نعت والا ہو مرے لب پر
 سر محشر کرم ہو جائے اتنا یا رسول اللہ
 تمہارے در سے نسبت ہے تمہارا نام لیوا ہے
 کہ ہو تابش کو پھر کیوں فکر فردا یا رسول اللہ
 تابش صدائی

مرے کام آسکیں اپنے یہ ابرو یا رسول اللہ
جو ان سے دے سکوں طیبہ میں جھاڑو یا رسول اللہ
کوئی تکلیف ہو، اس کا ازالا آپ سے ہوگا
مرض جیسا بھی ہو، ہے اس کا دارو یا رسول اللہ
خدا بھی اور قدسی بھی ہوئے ہیں ہم زباں میرے
مرے لب پر ہے ہر دم ذکر صلوا یا رسول اللہ
سر آنکھوں پر اسے ہم نے بٹھایا ہے ارادت سے
نظر آئی ہے جس میں آپ کی خو یا رسول اللہ
خدا کہتا ہے، سب کے واسطے رحمت محمد ہیں
کرم فرما ہوئے ہیں آپ ہر سو یا رسول اللہ
اگر ٹھہرے گا تو بس نعت کی محفل میں ٹھہرے گا
مرے جذبات کا رم کردہ آہو یا رسول اللہ
ہمیں دھڑکا ہو کیا روز جزا کا، نام لیوا ہیں
کیے جائیں گے ہم جنت میں مدعو یا رسول اللہ
زیارت خواب میں قرمائیں گے آقا مرے مجھ کو
جو اس خواہش میں نکلے اپنے آنسو یا رسول اللہ
خدا بھی آپ بھی محمود پر رحمت نشاں ہوں گے
زباں پر میری دو نعرے ہیں ”یاہو“ ”یا رسول اللہ“

کبھی مجھ پر بھی اک چشم عنایت یا رسول اللہ
کہ میں بھی ہوں فقیر بے بضاعت یا رسول اللہ
زمانے بھر کے ٹھکرائے تمہارے در تک آئے ہیں
ہمارے سر پہ رکھیے دست شفقت یا رسول اللہ
سفینے لاکھ اپنے ناخداؤں کے حوالے ہوں
تمہاری پھر بھی رہتی ہے ضرورت یا رسول اللہ
یہ رہبر بھی تو سامان سفر تک لوٹ لیتے ہیں
نہ کیوں افسردہ و مضطر ہو امت یا رسول اللہ
جہاں میں جن کو آداب خداوندی نہیں آتے
خدا نے ان کو بخشی ہے حکومت یا رسول اللہ
تمہارے آستان جود سے خالی نہ لوٹوں گا
کرم پہلے ہو، پھر دو اذن رحلت یا رسول اللہ
منیر اس لفظ میں تم دولت آرام جاں ڈھونڈو
کہ مشکل میں پکار اٹھتی ہے خلقت یا رسول اللہ
منیر قصوری

اغثنی سرور عالم اغثنی یا رسول اللہ
 صیب خالق اکرم اغثنی یا رسول اللہ
 غم و آلام ہیں اور ہم اغثنی یا رسول اللہ
 مٹا دو ہر غم یم اغثنی یا رسول اللہ
 گرفتار مصائب ہوں گھرا طوفان غم میں ہوں
 زمانہ مجھ سے ہے برہم اغثنی یا رسول اللہ
 سناؤں حال دل کس کو دکھاؤں زخم دل کس کو
 کوئی مونس نہ ہے ہدم اغثنی یا رسول اللہ
 تمہارے آستانے پر ہیں اکثر ناصیہ فرما
 جبین شوق و چشم غم اغثنی یا رسول اللہ
 مدینے میں طلب فرمائیے ہر خدا مجھ کو
 نہیں ہے تاب ضبط غم اغثنی یا رسول اللہ
 دل محروں ہے ہر دم وقف کیف دوری طیبہ
 رہے یہ درد و غم یم اغثنی یا رسول اللہ
 لحد میں دیکھ لونگا میں رخ پر نور جی بھر کر
 دکھا دو جلوہ کم از کم اغثنی یا رسول اللہ
 تمہارے مدح گو صابر براری کی یہ حسرت ہے
 در اقدس پہ ٹوٹے دم اغثنی یا رسول اللہ
 صابر براری ضیائی

زمانے کے غموں سے ہوں پریشان یا رسول اللہ
 خدا را مشکلیں کر دیجے آساں یا رسول اللہ
 مرے بھی کلبہ احزاں سے ہو کافور تاریکی
 کہ تیری ذات بنے مر درخشاں یا رسول اللہ
 میں ذرہ ہی سہی، خورشید سے نسبت تو رکھتا ہوں
 یہی اک فخر ہے سرمایہ جاں یا رسول اللہ
 میں بیگانوں کے ظلم و جور کا کیسے کروں شکوہ
 کہ خود اپنوں کے ہاتھوں ہوں پریشان یا رسول اللہ
 مجھے دکھ اس کا ہے، جب تیرے دیں کا کام کرتا ہوں
 مزاحم اس میں ہوتے ہیں مسلمان یا رسول اللہ
 تری امت کی یہ نا اتفاقی خوں رلائی ہے
 تری امت ہو پھر اک باریک جاں یا رسول اللہ
 مجھے یہ تندی باد مخالف کیا ڈرائے گی !
 کہ میرے ہاتھ میں ہے، تیرا دامان یا رسول اللہ
 خواجہ عابد نظامی

نصیب آدمی اتنا درخشاں یا رسول اللہ
نگاہ زدہ پرور کا ہے احساں یا رسول اللہ
عطا کی آپ نے شائستگی ظاہر سے باطن تک
کرم ہے آپ کا تہذیب انساں یا رسول اللہ
یہ ادنیٰ معجزہ ہے آپ کے نور تبسم کا
ہوا ہرم دو عالم میں چراغاں یا رسول اللہ
وہ خورشید فروزاں آپ ہیں جس کی شعاعوں نے
سیا ہے صبح کا چاک گریباں یا رسول اللہ
وہ ماہ جلوہ افشاں آپ ہیں جس کے اجالوں نے
سمیٹا ہے شب ظلمت کا داماں یا رسول اللہ
دعا جب مانگتے ہیں روئے انور کے حوالے سے
برس جاتا ہے ہم پر ابر باراں یا رسول اللہ
مجھے بھی اذن ہو اس شہر اس در تک رسائی کا
جہاں پر آدمی بنتا ہے انساں یا رسول اللہ
زباں ہے منہ میں جب تک اور قلم ہے ہاتھ میں جب تک
رہوں میں آپ کا ادنیٰ ثنا خواں یا رسول اللہ
توقع ہے کہ عاصی کو شفاعت سے نوازیں گے
ہے رحمت آپ کی امکاں ہی امکاں یا رسول اللہ
عاصی کرنالی

مصیبت میں اگر تم کو پکارا یا رسول اللہ
وہیں فوراً ملا مجھ کو سہارا یا رسول اللہ
ہے گردش میں مقدر کا ستارا یا رسول اللہ
کریمانہ توجہ ہو خدارا یا رسول اللہ
سناؤں حال غم اپنا کسی کو ہو نہیں سکتا
نہیں غیرت کو میری یہ گوارا یا رسول اللہ
بظاہر کچھ نہیں حسن عمل، نسبت پہ نازاں ہوں
مرے ہاتھوں میں دامن ہے تمہارا یا رسول اللہ
زمانے کو حیات نو عطا کی چشم رحمت سے
مقدر سب کا تم نے ہی سنوارا یا رسول اللہ
اسی حسرت میں روز و شب مرے اب تو گزرتے ہیں
میسر ہو مدینے کا نظارا یا رسول اللہ
نظر کے سامنے پری بھی دیکھے گنبد خضرا
جو ہو جائے کرم کا اک اشارا یا رسول اللہ

حکیم عبدالرشید پری اجیری

تمنا ہے مدینے کا سفر ہو یا رسول اللہ
سر اپنا ہو تمہاری رہ گزر ہو یا رسول اللہ
کسی صورت تو یہ تاریک راتیں ختم ہو جائیں
شب غم کی مدینے میں سحر ہو یا رسول اللہ
بلا لیجئے در اقدس پہ آقا اب بلا لیجئے
ہماری زندگی بھی معتبر ہو یا رسول اللہ
سنبھالا ہے ہر اک گرتے ہوئے کو آپ نے آقا
ہمارا بھی مقدر اوج پر ہو یا رسول اللہ
ہر صورت تمہارے ہیں ہر عالم تمہارے ہیں
ہماری سمت بھی تو اک نظر ہو یا رسول اللہ
کروں خاک حرم پر اپنی پیشانی سے میں سجدے
مدینے میں طلب میری اگر ہو یا رسول اللہ
مرے پیش نظر ہوں ہر گھڑی جلوے مدینے کے
قریب گنبد خضراء بسر ہو یا رسول اللہ
دیار گلشن طیبہ کے دیکھوں کاش پھر جلوے
کرم کی اک نظر بار دگر ہو یا رسول اللہ
لحد کی منزلوں کا غم ہمیں الطاف کیا ہوگا
ہر اک عالم میں تم ہی راہبر ہو یا رسول اللہ

الطاف احسانی

ہے بے حد کشمکش میں ہر مسلمان یا رسول اللہ
مقابل ہیں حریف دین و ایمان یا رسول اللہ
زباں سے کیا کہیں حال پریشاں یا رسول اللہ
ہے خطرے میں ہمارا دین و ایمان یا رسول اللہ
ہمارے قبلہ اول پہ اسرائیل قابض ہے
ہوا ہے اپنا شیرازہ پریشاں یا رسول اللہ
سنائیں اور کس کو اپنا غم انگیز مفسانہ
ہمارے آپ ہی تو ہیں مہر یا رسول اللہ
عطا پھر قوت ایمان کامل ہو غلاموں کو
ہے امت آپ کی بے حد پریشاں یا رسول اللہ
تمنا ہے یہ دل کی آپ کی چوکھٹ پہ دم نکلے
نہیں ہے اور کوئی دل میں ارماں یا رسول اللہ
دل عاطف پہ پھر تاریکیوں نے پوشش کی ہیں
عطا فرمائیے پھر نور ایمان یا رسول اللہ

عاطفہ صابری

بتائے کیا کوئی حالات یا رسول اللہ
 عیاں ہے آپ پہ ہر بات یا رسول اللہ
 گواہ آپ کی حقانیت کے آج بھی ہیں
 کلام پاک کے صفات یا رسول اللہ
 مہ و نجوم کی تابانیوں کو شرمائیں
 در حضور کے ذرات یا رسول اللہ
 پھر اس کو سختی محشر کا خوف ہو کیوں کر
 وظیفہ جس کا ہو دن رات یا رسول اللہ
 فلک پہ نور فشاں کیوں نہ ہوں مہ و خورشید
 ملی ہے آپ کی خیرات یا رسول اللہ
 مفر ہو آپ کے احکام سے بھلا کیوں کر
 کہ حق ہے آپ کی ہر بات یا رسول اللہ
 نظر میں گنبد خضریٰ ہو اور لبوں پہ درود
 عطا ہوں پھر وہی لحات یا رسول اللہ
 ہیں وقف آپ کی توصیف و نعت کی خاطر
 مری بیاض کے صفات یا رسول اللہ
 پھر آج حافظ شیریں نوا کے جانب سے
 ہے نذر تحفہ ابیات یا رسول اللہ

حافظ عبدالغفار حافظ

نہیں اب کرب مجھوری کا یارا یا رسول اللہ
 حضوری میں بلا لیجئے خدارا یا رسول اللہ
 خدا نے آپ کو بخشا ہے منصب ناخدائی کا
 مری کشتی کو مل جائے کنارہ یا رسول اللہ
 زمانے بھر کی خوشیاں زیر کمرمکتیں نہیں مجھ کو
 سلامت آپ کے غم کا سہارا یا رسول اللہ
 مری زنجیر پائے ہجر بھی ہو جائے دو ٹکڑے
 ادھر بھی ایک انگلی کا اشارا یا رسول اللہ
 ہوا کے دوش پر اڑ کر سرطیبہ پہنچ جاؤں
 سلیمانی سکھا دیجئے خدارا یا رسول اللہ
 مری امداد کو آئے وہیں سلطان مجھو بر
 مصیبت میں جہاں میں نے پکارا "یا رسول اللہ"
 غموں کی چلچلاتی دھوپ کیا جھلسائے گی مجھ کو
 کہ میرے سر پہ ہے سایہ تمہارا یا رسول اللہ
 تمہارا نام لے کر ہم نے باطل کا فسوں توڑا
 تمہارے دم سے ہے دم ختم ہمارا یا رسول اللہ
 اسے بھی نعت کی دولت سے مالا مال کر دیجئے
 ایاز بے نوا بھی ہے تمہارا یا رسول اللہ

ایاز صدیقی

یقیناً مالک کل کے ہو دلبر یا رسول اللہ
نبوت ختم کر دی حق نے تم پر یا رسول اللہ

دو عالم میں نہیں کوئی تمہارا ثانی و ہمسر
خدا کے بعد ہو تم سب سے برتر یا رسول اللہ

مجھے بھی لوگ گنتے ہیں تمہارے ہی غلاموں میں
ہے کتنا ادج پر میرا مقدر یا رسول اللہ

سارا ہو تم ہی میرا تمہی غوار و ہدم ہو
پکاروں گا تمہی کو روز محشر یا رسول اللہ

تمہارا کوئی بھی ثانی نہیں خلق و مروت میں
خلوص و مروت الفت کے ہو پیکر یا رسول اللہ

نہ جانے کب سے ہیں دیدار کی طالب مری آنکھیں
دکھا دو اب تو اپنا روئے انور یا رسول اللہ

خدارا بھرو جھولی اس کی بھی درہائے مقصد سے
کہاں جائے تمہارا ہو کے پیکر یا رسول اللہ

صوفی منیر خان پیکر اکبر آبادی

تو میر و سید و سلطان خواں یا رسول اللہ
تو شاہ دو جہاں سردار امکاں یا رسول اللہ

تو خورشید درخشاں ہے تو متاب قروڑاں ہے
بجھی سے صوفشاں ہے شمع تاباں یا رسول اللہ

تو رنگ گلشن مستی چراغ لالہ ہستی
تو گلہائے محبت کا گلستاں یا رسول اللہ

تو کیف و مستی رقص حسین قلب طاؤساں
تو اصل تابش چشم غزالاں یا رسول اللہ

ترے گیسو کی خوشبو مشک عنبر سے فزوں تر ہے
ترے چہرے کی وضو صبح درخشاں یا رسول اللہ

مجھے اندیشہ کیا ہو گرمی خورشید محشر کا !
رہے گر مجھ پہ تیرا نقل داماں یا رسول اللہ

ترے ابر کرم کا ایک ہی چھینٹا جو پڑ جائے
تو مٹ جائے مرا ہر داغ عصیاں یا رسول اللہ

پئے ابن علی اس پر نگاہ لطف ہو جائے
ہے عرفان حزیں تیرا ثنا خواں یا رسول اللہ

عرفان رضوی

تمہیں ہو دونوں عالم میں سہارا یا رسول اللہ
نظر آتا نہیں کوئی ہمارا یا رسول اللہ
تمنا ہے مدینے میں کسی صورت سے جا پہنچوں
کردوں میں سبز گنبد کا نظارہ یا رسول اللہ
بچا لیجے مجھے بھی بحر عاصیل کے تلاطم سے
تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یا رسول اللہ
پھنسی ہے کشتی امت بھنور میں خواب غفلت کے
نگاہ لطف ہو جائے خدا را یا رسول اللہ
نجات اخروی ہم کو ملے فضل الہی سے
اگر ہو جائے ادنیٰ سا اشارہ یا رسول اللہ
کرم کیجے بلا لیجے ہمیں دربار اقدس میں
یہاں رہنا نہیں ہم کو گوارا یا رسول اللہ
ہوائیں تیز تر ہیں میں ہوں طوفان حوادث ہے
مری کشتی کو مل جائے کنارا یا رسول اللہ
مدد آقا کہ سب اقوام عالم ہیں بغض اس پر
مثادیں نام دنیا سے ہمارا یا رسول اللہ
الہی خاک طیبہ چشم حیرت کا بنے سرمہ
مری قسمت کا ہو روشن ستارا یا رسول اللہ
حیرت الہ آبادی

اندھیرا ہی اندھیرا چھا رہا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ
زمانہ مبتلائے ابتلا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ
کوئی نمرود کا عانی، کوئی شداد کا ہمسر، کوئی فرعون کا وارث
بزعم خویش ہر بندہ خدا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ
کوئی گرویدہ آزر، اسیر سامری کوئی، کوئی ہامان کا پیرو
ہر انساں بندہ حرص و ہوا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ
عرب کی سرزمین پر چار جانب اڑ رہے تھے جہل و کبر و جبر کے پرچم
زمانہ منحرف حق سے ہوا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ
جہنم لیتی تھی جب دختر کسی اہل عرب کے ہاں تو اس کا سنگ دل بابا
زمین میں اس کو زندہ گاڑتا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ
صداقت کا دیانت کا کہیں نام و نشان تک بھی نہ ملتا تھا زمانے میں
خدا کا خوف ہر دل سے اٹھا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ
ذکی کا اس پہ ایمان ہے، یہی ہے فیصلہ ہر صاحب فہم و بصیرت کا
یہ عالم، عالم کرب و بلا تھا آپ کے آنے سے پہلے یا رسول اللہ
رفیع الدین ذکی قریشی

جیں میری ہو، سک در تمہارا یا رسول اللہ
 یکی ہے ایک جینے کا سہارا یا رسول اللہ
 تمہی ہو بے ساروں کا سہارا یا رسول اللہ
 تمہی کو ہر دکھی دل نے پکارا یا رسول اللہ
 دکھاؤ اپنا چہرہ پیارا یا رسول اللہ
 خدا کا جیتے جی کر لوں نظارہ یا رسول اللہ
 ندامت ہے خطاؤں پر مگر نازاں ہوں قسمت پر
 مرے ہاتھوں میں ہے دامن تمہارا یا رسول اللہ
 نہ لے جب تک تمہارا نام، بخشش ہو نہیں سکتی
 وہ بخشا جائے گا جس نے پکارا "یا رسول اللہ"
 یوز خشر میرے اس یقیں کی لاج رکھ لینا
 تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یا رسول اللہ
 ترا در ہو، مرا سر ہو، سکون دل میر ہو
 پھرے کب تک یہ انجم مارا مارا یا رسول اللہ
 قمر الدین انجم

ادھر بھی چشم رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ
 درخشاں ہو مقدر کا ستارہ یا رسول اللہ
 ستائیں حال دل کس کو، کہاں جائیں کدھر جائیں
 سوا تیرے نہیں کوئی ہمارا یا رسول اللہ
 ہمیں بھی یا محمد کعبتہ اللہ کی زیارت ہو
 ہمیں بھی سبز گنبد کا نظارہ یا رسول اللہ
 بھکاری ہم نے دیکھا اس کے در کا تاجداروں کو
 ترے نکلڑوں پہ ہے جس کا گزارا یا رسول اللہ
 اسے کیا خوف محشر کا، اسے کیا ڈر جہنم کا
 جسے تیرے کرم کا ہو سہارا یا رسول اللہ
 ذلیل و خوار ہیں، آلودہ عصیاں ہیں، رسوا ہیں
 قیامت میں بھرم رکھنا ہمارا یا رسول اللہ
 کہیں اب غرق ہو جائے نہ کشتی، بحر عصیاں میں
 نظر آتا نہیں کوئی کنارہ یا رسول اللہ
 یہی ہے آرزو نیر، یہی دل کی تمنا ہے
 دم آخر پڑھوں کلمہ تمہارا یا رسول اللہ
 سید شریف الدین نیر سہروردی

خدائے لم یزل کا تو ہے پیارا یا رسول اللہ
تو ہی تجا و مادا ہے ہمارا یا رسول اللہ
لگایا تو نے سینے سے قیموں کو، ضعیفوں کو
تو ہی ہے بے ساروں کا سہارا یا رسول اللہ
سنی فریاد ان کی جو زمانے کے ستائے تھے
تری رحمت ہے بے چاروں کا چارا یا رسول اللہ
پیشاں، راہ گم کردہ، بڑی بد حال تھی دنیا
ہدایت تو نے بخشی، پھر سنوارا یا رسول اللہ
تری عزت کی خاطر جان گر قربان ہو جائے
زہے قسمت، نہیں اس میں خسار یا رسول اللہ
عطا تو نے کیا اذن زیارت خوش نصیبوں کو
کرم مجھ پر بھی ہو جائے خدارا یا رسول اللہ
مجھے غیروں کی ٹھوکر سے بچا لینا مرے آقا
میں ادنیٰ سا شاکہاں ہوں تمہارا یا رسول اللہ
تری چشم عنایت ہو اگر الیاس خستہ پر
چمک اٹھے نہ کیوں اس کا ستارہ یا رسول اللہ
جسٹس محمد الیاس

علاج تلخی ایام یا رسول اللہ
ہے آپ کا کرم عام یا رسول اللہ
لکھا ہوا جو سرعش دیکھا آدم نے
وہ پاک آپ کا تھا نام یا رسول اللہ
بشر کو معرفت نفس و ذات حق دے کر
کیا ازالہ ادہام یا رسول اللہ
کرم سے آپ کے یکساں ہوئے ہیں فیض پذیر
سفید قام و سیہ قام یا رسول اللہ
سلامتی و فلاح بشر کا ضامن ہے
جو آپ لائے ہیں اسلام یا رسول اللہ
اسی سے امن و سکون زمانہ ممکن ہے
دیا جو آپ نے پیغام یا رسول اللہ
کلام آپ کا ہے جامع و فصیح و لطیف
نہ کوئی جھول نہ ابہام یا رسول اللہ
مفکرین جہاں کو ہے اس پہ حیرانی
کیا ہے آپ نے جو کام یا رسول اللہ
ہلاں تو یہ کہیں گے سفید قاموں سے
عزیز تر تھے سیہ قام یا رسول اللہ

خدا خود ہو گیا ہے جس پہ شیدا یا رسول اللہ
وہ ہے بے شک تمہارا روئے زیبا یا رسول اللہ

بھنویں تشدید لفظی خال اور زیر و زبر مڑگاں
ہے چہرہ مظہر قرآن تمہارا یا رسول اللہ

یہ مرد ماہ میں اور ککشاں میں روشنی کیا ہے
تمہارے مصحف رخ سے اجالا یا رسول اللہ

زمانہ سورہ وایل کی تفسیر کو سمجھا
جو تم نے اپنی زلفوں کو سنوارا یا رسول اللہ

پڑھا کلمہ تمہارا سگریزوں نے شہ بطحا
بتوں نے کہہ دیا حق لا الہ یا رسول اللہ

کما جبریل نے آگے ہجوم جلوہ حق ہے
ہے ناممکن مرا اب آگے جانا یا رسول اللہ

شب معراج میں یہ ہو گیا پہچانتا مشکل
خدا کا گھر ہے یا کہ در تمہارا یا رسول اللہ

کرا لی مغفرت حق سے شب معراج امت کی
گنگاروں کو تم نے بخشوایا یا رسول اللہ

نظر پر بھی خدا را اک نگاہ لطف ہو جائے
کہ کر لے یہ بھی طیبہ کا نظارا یا رسول اللہ

جیل نظر اکبر آبادی

تمنا ہے مدینے کا سفر ہو یا رسول اللہ
سر اپنا ہو تمہاری رہ گزر ہو یا رسول اللہ

بلا لیجئے در اقدس پہ آقا اب بلا لیجئے
ہماری زندگی بھی معتبر ہو یا رسول اللہ

سنبھالا ہے ہر اک گرتے ہوئے کو آپ نے آقا
ہمارا بھی مقدر اوج پر ہو یا رسول اللہ

بہر صورت تمہارے ہیں بہر حالت تمہارے ہیں
ہماری سست بھی تو اک نظر ہو یا رسول اللہ

ہمار گلشن طیبہ کے دیکھوں کاش پھر جلوے
کرم کی اک نظر بار دگر ہو یا رسول اللہ

کروں خاک حرم پہ میں جبین شوق سے سجدے
مدینے میں طلب میری اگر ہو یا رسول اللہ

میرے پیش نظر ہوں ہر گھڑی جلوے مدینے کے
قریب گنبد خضرا بسر ہو یا رسول اللہ

وہ گھر جس گھر میں میلاد النبی ہر سال ہوتا ہے
وہ روشن نور حق سے کیوں نہ گھر ہو یا رسول اللہ

لد کی منزلوں کا غم نہ محشر کا کوئی کھٹکا
جو تم رہبر کے مونس چارہ گر ہو یا رسول اللہ

صوفی مسعود احمد رہبر چشتی

نگاہوں کو مدینے کی ہے حسرت یا رسول اللہ
نظر آجائے مجھ کو باب رحمت یا رسول اللہ
قیامت خیز طوفاں میں کنارہ مجھ کو مل جائے
سکوں کی مجھ کو بھی مل جائے نعمت یا رسول اللہ
انہی اشکوں میں پوشیدہ ہے شرح آرزو میری
ہمت ہے مختصر میری حکایت یا رسول اللہ
خدا جانے سفر کے کس گھڑی اسباب بنتے ہیں
ترے روئے پہ ہے جانے کی نیت یا رسول اللہ
مرے دامن میں بھی کھل جائے گلشن آرزوؤں کا
ادھر بھی گوشہ چشم عنایت یا رسول اللہ
گناہوں کے سوا کچھ بھی نہیں ہے میرے دامن میں
مگر آنکھوں میں ہے اشک ندامت یا رسول اللہ
گنہگارِ امت کا بجز تیرے نہیں کوئی
سارا ہے ترا روز قیامت یا رسول اللہ
لواء الحمد کے نیچے جگہ مل جائے حافظ کو
عطا ہو سایہ دامن رحمت یا رسول اللہ
حافظ لدھیانوی

تمہارے ہجر میں جو آنکھ غم ہے یا رسول اللہ
مرا دل رشک صد باغ ارم ہے یا رسول اللہ
پہنچنا منزل مقصود پر مشکل نہیں مجھ کو
مرا رہبر ترا نقش قدم ہے یا رسول اللہ
معین بیکساں تم ہو، مراد دو جہاں تم ہو
تمہاری ذات سر تا پا کرم ہے یا رسول اللہ
فقیر بنوا ہوں، بے سرو و سامان ہوں میں لیکن
تمہارے نام سے میرا بھرم ہے یا رسول اللہ
وہ کس کا در ہے، تیرا در ہے اے محبوب دو عالم
دو عالم کی جہیں جس در پہ خم ہے یا رسول اللہ
کوئی محروم رہ جائے گدا، یہ ہو نہیں سکتا
محیط دو جہاں تیرا کرم ہے یا رسول اللہ
مرے دل کا جو قبلہ ہے، مدینہ ہے مدینہ ہے
بظاہر سامنے بیت الحرم ہے یا رسول اللہ
پلا دو شربت دیدار کا اک جام اے آقا
مریض ہجر کا آنکھوں میں دم ہے یا رسول اللہ
ہے بے خود زیر دامن کرم یہ آپ کا خالد
نہ اس کو فکر ہے کوئی، نہ غم ہے یا رسول اللہ

ہر ایک دل کو ہے محبوب یا رسول اللہ
جو دل ہے آپ سے منسوب یا رسول اللہ
حصول مقصد ہستی میں ہر قدم پہ مجھے
کرم ہے آپ کا مطلوب یا رسول اللہ
ہو جن پہ آپ کی رحمت وہ ہو نہیں سکتے
خدا کے سامنے محبوب یا رسول اللہ
یہ فیض آپ کی یادوں کا مجھ پہ کم تو نہیں
کہ چشم شوق ہے مرطوب یا رسول اللہ
صدا بہ لب ہے ہر اک آرزو کی تشنہ لبی
عطا ہو قرب کا مشروب یا رسول اللہ
طلب میں ایسی تڑپ ہو کہ میں نظر آؤں
سراپا صورت مجذوب یا رسول اللہ
قر کو ان میں صف آرائی کی تمنا ہے
جو کر رہے ہیں شاخوب یا رسول اللہ
قمر دارثی

کسی نے جب کسی سے لو لگائی یا رسول اللہ
مجھے تو آپ ہی کی یاد آئی یا رسول اللہ
کہاں میں اور کہاں در تک رسائی یا رسول اللہ
تمنائے مدینہ رنگ لائی یا رسول اللہ
جو صورت آج تک میں نے کسی صورت نہیں دیکھی
وہی صورت مرے دل میں سمائی یا رسول اللہ
بنوں میں بھی شہنشاہ جہاں جو مجھ کو مل جائے
گدائی آپ کے در کی گدائی یا رسول اللہ
وہ منظر کیا منظر تھا خدا جانے کہ وہ جانے
مدینے میں نظر جس نے اٹھائی یا رسول اللہ
نہیں تھے آپ تو بتلائے طوفان سے کس نے
کنارے پر مری کشتی لگائی یا رسول اللہ
سنہری جالیوں کے سائے میں آکر جو پائی تھی
وہ تسکین دل و جاں پھر نہ پائی یا رسول اللہ
یہاں سے تو چلی تھی غلہ کی جانب مگر کہنے
زیرینہ کیا مدینے میں بھی آئی یا رسول اللہ
وہ قریاں روضہ اطہر پر کروے گا بہر صورت
اگر مسرور نے کچھ داد پائی یا رسول اللہ
مسرور کیفی

خدا کو سب سے جو پیارا ہے یا رسول اللہ
وہ نام پاک تمہارا ہے یا رسول اللہ

تمہاری ذات گرامی سے ہو جسے نسبت
وہ غم بھی جان سے پیارا ہے یا رسول اللہ

تمہاری یاد کے قرباں کہ بحر غم میں وہی
شکستہ دل کا سہارا ہے یا رسول اللہ

کسی بھی غیر کو کیا جانے وہ تمہارے سوا
جو جان و دل سے تمہارا ہے یا رسول اللہ

ہوا خلاف سفینہ شکستہ یہ طوفاں
اور اتنی دور کنارہ ہے یا رسول اللہ

بچائیے غم دوراں سے عیش کو شاہا
کہ نام لیوا تمہارا ہے یا رسول اللہ

عیش میرٹھی

چراغ زندگی کی لو ہے مدھم یا رسول اللہ
مری پیچاری ہے اور شب غم یا رسول اللہ
ہے پیار الم کے لب پہ ہر دم یا رسول اللہ
ز رحمت کن نظر بر حال زارم یا رسول اللہ

غریبم بے نوائیم خاکسارم یا رسول اللہ
تمہی محبوب حق ہو جان عالم یا رسول اللہ
غریبوں بے نواؤں کے بھی ہدم یا رسول اللہ
رلاقی ہے تمہاری یاد عہیم یا رسول اللہ

ز داغ ہجر تو کے دل فگارم یا رسول اللہ
بہار صد چمن در سینہ دارم یا رسول اللہ
در اقدس پہ حاضر ہے مرے آقا! تھی دامن
جلا ڈالا حادث نے زراعمال کا خرمن
بت سرسبز ہے لیکن امید دید کا گلشن

توئی تسکین دل آرام جاں صبر و قرار من
رخ پہ نور بنما ہے قرارم یا رسول اللہ
مرا دل بن گیا یوں غم و آلام کا مسکن
چھٹا جاتا ہے ہاتھوں سے ٹکلیب و صبر کا دامن
جھکی ہے بار عصیل سے ضعیف و زار کی گردن

توئی مولائے من آقائے من والی جان من
توئی دانی کہ جز تو کس ندارم یا رسول اللہ
تمہاری فرق اقدس پہ شفاعت کا سجا سہرا
رواں ہو جب رشید زار آقا! چھوڑ کے دنیا
تصور میں رہے اس دم تمہارا ہی رخ زیبا

دم آخر نمائی جلوہ دیدار جانی را
زلف تو ہمیں امیدوارم یا رسول اللہ
رشید وارثی

رخ انور سے ہر پردہ اٹھا دو یا رسول اللہ
 مری دنیائے دل کو جگمگا دو یا رسول اللہ
 صدائے پاک پھر مجھ کو سنا دو یا رسول اللہ
 مری سوئی ہوئی قسمت جگا دو یا رسول اللہ
 نگاہ لطف کا صدقہ کرم کا اک اشارہ ہو
 مرے عصیل کو دامن میں چھپا دو یا رسول اللہ
 پھنسا ہوں بحر عصیل میں تلاطم خیز ہیں موجیں
 مری کشتی کنارے سے لگا دو یا رسول اللہ
 محبت آپ کی تسکین قلب و جاں رہے آقا
 غم عقبے سے بیگانہ بنا دو یا رسول اللہ
 طلب مجھ کو نہ جنت کی نہ خواہش مجھ کو حوروں کی
 دل دارفتہ کو اپنا بنا دو یا رسول اللہ
 کھڑا ہوں آپ کے در پر سراپا آرزو بن کر
 خدا کے واسطے جلوہ دکھا دو یا رسول اللہ
 جہاں ارشاد عالی پر کسی تھی نعت پاک آقا
 در اقدس کا پھر منظر دکھا دو یا رسول اللہ
 نظیر شاہ جہان پوری

تمنا ہے یہی دل میں سمائی یا رسول اللہ
 ملے بس آپ کے در کی گدائی یا رسول اللہ
 ازل سے تا ابد حسن دو عالم ایک جا کر کے
 خدا نے آپ کی صورت بنائی یا رسول اللہ
 خدا نے آپ کا نور نبوت عام کرنے کو
 یہ محفل چاند تاروں کی سجائی یا رسول اللہ
 میں محبوب و محب میں کیا کروں تفریق ملکیت
 خدا جس کا اسی کی ہے خدائی یا رسول اللہ
 یہ امت آپ کی خوار و زیوں ہے آج دنیا میں
 دہائی ہے دہائی ہے دہائی یا رسول اللہ
 میں سنتا ہوں کہ بیچاروں کے چارہ آپ ہوتے ہیں
 مری بھی کیجئے حاجت روائی یا رسول اللہ
 بلا لیجے در طیب پہ اپنے پاس احقر کو
 کہ مارے ڈالقی ہے اب جدائی یا رسول اللہ
 ادھر تڑپوں میں جو نہی آپ تک میری خبر پہنچے
 کہ لائے رنگ میری بے نوائی یا رسول اللہ
 رضا کی نعت گوئی کو ملے شان قبولیت
 نہیں مقصود کچھ رنگیں نوائی یا رسول اللہ
 محمد اکرم رضا

راہِ حق کا حقیقی اک نظارہ یا رسول اللہ
خدارا یا حبیب اللہ خدارا یا رسول اللہ
زباں سے کیا کئے بھلا دل دو پارا یا رسول اللہ
عمیاں ہے آپ پر تو حال سارا یا رسول اللہ
چھپا رکھا تھا اک مدت سے حق نے جس کو پردے میں
وہ جلوہ آپ سے ہے آشکارا یا رسول اللہ
دکھا دیجئے شب معراج صورت طور والوں کو
نہ بھولیں ہوش محشر میں دوبارا یا رسول اللہ
نظر ملتے ہی چیخ اٹھے خدا کے دیکھنے والے
یہاں اس شان سے ہو آشکارا یا رسول اللہ
قمر دو ہو کے یکساں ہو گیا اللہ رے قدرت
مشیت تھی کہ انگلی کا اشارا یا رسول اللہ
عزیز در گمہ رحماں وہی ہے کامل الایماں
جو سب سے آپ کو کہتا ہے پیارا یا رسول اللہ

صبا و کامل جے پوری

ہر عالم تصور ہی تمہارا یا رسول اللہ
ہر اک منزل پہ دیتا ہے سہارا یا رسول اللہ
تمہاری پشت پر مہر نبوت جگمگاتی ہے
منور ہے رخ روشن تمہارا یا رسول اللہ
پسینہ عطر سے بہتر بدن رشک گل تر ہے
سکتا ہے ہر اک کوچہ تمہارا یا رسول اللہ
ہزاروں آئے سلجھانے مگر ان سے کہاں سلجھی
تمہی نے زلف ہستی کو سنوارا یا رسول اللہ
دفاؤں نے دکھا کر اپنے اپنے دلربا جلوے
جمایا رنگ محفل میں تمہارا یا رسول اللہ
تمنائے زیارت ہے مگر کس منہ سے ہم پوچھیں
ہماری سمت کب ہوگا اشارا یا رسول اللہ
ہر اک آزاد ہے بے شک جدھر چاہے ادھر جائے
مگر انوار ہے بندہ تمہارا یا رسول اللہ
انوار احمد انوار عثمانی

تصور آپ کا ہے میری فطرت یا رسول اللہ
 نہ قسمت کہ ہے راحت ہی راحت یا رسول اللہ
 یہ عالم بھی عجیب پر لطف ہے تنہائی شب کا
 ٹپکتی ہے مری آنکھوں سے رحمت یا رسول اللہ
 اجازت ہو تو دل میں آپ کے نقش قدم رکھ لوں
 ڈراتا ہے مجھے خوف قیامت یا رسول اللہ
 اسی امت کے سر سرا رہے گا بزم محشر میں
 تمہارے نام نے بخشی ہے عزت یا رسول اللہ
 تمہاری یاد کی مسجد میں کچھ سجدے ادا کر لوں
 مرے دل میں بھی ہے شوق عبادت یا رسول اللہ
 مرا مدفن بھی دیکھیں زائران گنبد خضرا
 کہیں تو راہ طیبہ میں ہو تربت یا رسول اللہ
 جگر کے ساتھ بھی عمرواں کے دن گزارے ہیں
 وہ دیوانہ بھی تھا وقف محبت یا رسول اللہ
 ہمیں دنیا میں جنت کی بہاریں دیکھ لے نشتر
 کرا دیجئے اسے اپنی زیارت یا رسول اللہ
 نشتر اکبر آبادی

ملے مجھ کو دوائے درد عصیاں یا رسول اللہ
 کرم تیرا ہے میرے غم کا دواں یا رسول اللہ
 عمل کوئی نہیں میرے لئے بخشش کا محشر میں
 فقط تیری شفاعت کا ہے ساماں یا رسول اللہ
 وہ جنت جس کی نہ زیائش ہے تیرے رخ کی تابانی
 ہو اس کی ضوسے دل مرا بھی تاباں یا رسول اللہ
 کبھی ابر کرم سے اپنے دو بوندیں ہی برسا دو
 ہرا ہو میرے دل کا بھی گلستاں یا رسول اللہ
 بھرم رہ جائے گا امید ہے محشر کے دن میرا
 گنہگاروں کے تم ہی ہو نگہباں یا رسول اللہ
 بہت پورے ہوئے ارماں مگر باقی ہے اک ارماں
 ہے تیرے عشق میں مرنے کا ارماں یا رسول اللہ
 مجھے ہر حال میں ہے اعتراف اپنے گناہوں کا
 پشیمان ہوں، پشیمان ہوں، پشیمان یا رسول اللہ
 ریاض دل حزیں کو بھیک دو اپنی محبت کی
 ہے پھیلا یا ہوا میں نے بھی داماں یا رسول اللہ
 سید محمد ریاض الدین سروروی

جگر چھلنی ہے دل ہے پارہ پارہ یا رسول اللہ
ادھر بھی چشمِ رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ

غم ہجراں کہاں تک ہو گوارا یا رسول اللہ
بلا لو در پہ اپنے اب خدا را یا رسول اللہ

تمہاری یاد میں جینا، تمہاری یاد میں مرنا
یہی ایمان ہے بے شک ہمارا یا رسول اللہ

پلا دو جامِ کوثر، ساقی کوثر نگاہوں سے
کہ لبِ تشنہ ہے یہ میکھن تمہارا یا رسول اللہ

ادھر بھی اک نظر اے مطلعِ انوار یزدانی
فروزاں ہو مری قسمت کا تارا یا رسول اللہ

تمہی سے یوسف کنعاں کی پیشانی چمکتی ہے
تمہارا حسن ہے وہ عالم آرا یا رسول اللہ

سفینہ ہے کہ ہے رحم و کرم پر اب تلاطم کے
بھنور میں ہو گیا ہے گم کنارا یا رسول اللہ

طبیعتِ نعت گوئی کی طرف مائل ہے عاشق کی
تصورِ دمدم بس ہے تمہارا یا رسول اللہ

عاشقِ ضیائی اکبر آبادی

چمن میں پڑھ رہا ہے ہر غزل خواں ”یا رسول اللہ“
تمہارے دم سے زندہ ہے گلستاں یا رسول اللہ

شہنشاہِ دو عالم نور یزداں یا رسول اللہ
تمہی ہو روشنی بزمِ امکاں یا رسول اللہ

مری آنکھیں، مرا دل اور مری جاں یا رسول اللہ
یہ سب کچھ آپ کے قدموں پہ قرباں یا رسول اللہ

فلک کے چاند تارے کیا، زمیں کے سنگ ریزے کیا
تمہارے نور سے ہیں فروزاں یا رسول اللہ

تمہارا آئینہ وہ آئینہ ہے، دیکھ کر جس کو
جہاں کے آئینہ خانے ہیں حیراں یا رسول اللہ

عطا کر دیجئے کچھ اور ذرے خاکِ طیبہ کے
فلک پھیلا رہا ہے اپنا داماں یا رسول اللہ

سوا نیزے پہ خورشیدِ قیامت جس گھڑی آئے
چھپا لیتا مجھے بھی زیرِ داماں یا رسول اللہ

خدا کے واسطے اس کو بچا لو نارِ دوزخ سے
شریف اپنے کئے پر ہے پشیمان یا رسول اللہ

شریفِ امر وہوی

نگاہ لطف و رحمت کا ہوں خواہاں یا رسول اللہ
مری سب مشکلیں ہو جائیں آساں یا رسول اللہ

نسیم طیبہ سے کہہ دو، دل مضطر کو جھونکا دے
بنے شام الم صبح بہاراں یا رسول اللہ

تمہاری دید کا طالب لگائے آس بیٹھا ہوں
خدارا اب دکھا دو روئے تاباں یا رسول اللہ

مرا سینہ مدینہ ہو، مدینہ میرا سینہ ہو
رہے سینے میں تیرا درد پناں یا رسول اللہ

مجھے ہیرا لے گنبد کے تلے قدموں میں موت آئے
سلامت لے کے جاؤں دین و ایماں یا رسول اللہ

کرم اللہ کرم رکھے بھرم اے سرور عالم
چلا دنیا سے اب بیمار عصیل یا رسول اللہ

فرشتے لے چلے سوئے جنم، شافع محشر
چھڑا کے مجھ کو لے لو زیر داماں یا رسول اللہ

نہیں حسن عمل کوئی مرے اعمال نامے میں
تری رحمت مری بخشش کا ساماں یا رسول اللہ

پڑوسی ظلم میں عطار کو اپنا بنا لیجے
جہاں ہیں اتنے احساں، اور احساں یا رسول اللہ

مولانا محمد الیاس عطار قادری

تمہی ہو مددائے چشم حیراں یا رسول اللہ
سراپا جلوہ تفسیر قرآن یا رسول اللہ

تماشا بن گئی ہیں اب جنوں سامانیاں میری
ہے مجھ پر خندہ زن چاک گریباں یا رسول اللہ

کہوں میں، کس سے اپنی داستان رنج محرومی
شناؤں کس کو میں حال پریشاں یا رسول اللہ

مرے سرکار مری بے کسی کی لاج رکھ لیجے
خدارا اک نگاہ لطف ساماں یا رسول اللہ

اسیر موج طوفاں ہوں، گرفتار مصائب ہوں
بہ فیض نچترن مشکل ہو آساں یا رسول اللہ

فدائے پائے اقدس ہوں، گدائے کوئے طیبہ ہوں
اسی نسبت سے ہوں ہر وقت شاداں یا رسول اللہ

سعید وارثی

مجھے عشق جنوں پرور عطا ہو یا رسول اللہ
 تمہارا غم انیس بے نوا ہو یا رسول اللہ
 تری ذات گرامی وجہ تکمیل دو عالم ہے
 تمہی مقصود شان کبریا ہو یا رسول اللہ
 جہاں میں آئے ہو تم رحمتہ اللعالمین ہو کر
 ہمیں کیا غم کہ محبوب خدا ہو یا رسول اللہ
 جو تم چاہو تو پل بھر میں مری بگڑی سنور جائے
 تمہیں بے آسروں کہ آسرا ہو یا رسول اللہ
 رخ زیبا سے تیرے چاند سورج نے ضیا پائی
 سراپا نور حق ہو حق نما ہو یا رسول اللہ
 سلام اپنے غلاموں کا پاکرام و عطا سن لو
 ہمارے حال سے تم آشنا ہو یا رسول اللہ
 کرم کی اک نظر سیفی پہ بھی فرمائیے آقا
 تمہیں ہر بے نوا کے ہمنوا ہو یا رسول اللہ
 نثار احمد سیفی

اغثنی سیدی انظر بحالی یا رسول اللہ
 تقبلنی ولا ترد سوالی یا رسول اللہ
 خدائی اک طرف خود خالق اکبر کو پیارے ہو
 زمانے میں تری سیرت مثالی یا رسول اللہ
 خدا معطی ہو تم قاسم زمانہ مانگنے والا
 ہو تم شرح صفات لا یزالی یا رسول اللہ
 زمیں پر جب اغثنی یا رسول اللہ کہا میں نے
 ملی تسکین ہوئی دل کی بحالی یا رسول اللہ
 جہاں منگتوں کو بن مانگے کرم کی بھیک ملتی ہے
 در اقدس ہے وہ دربار عالی یا رسول اللہ
 دل مضطرب میں جلوے گنبد خضریٰ کے بس جائیں
 نگاہوں میں رہے روئے کی جالی یا رسول اللہ
 اگرچہ جاں غسل حالات ہوں روز قیامت کو
 مجھے کیا غم مری نسبت ہے عالی یا رسول اللہ
 بھروسہ اپنے پاکیزہ عمل پر ہے زمانے کو
 یہ عاجز چشم رحمت کا سوالی یا رسول اللہ
 مکن اے والی بظاہر نگاہ لطف برحافہ
 تقبلنی ولا ترد سوالی یا رسول اللہ

ادھر بھی گوشہ چشمے خدارا یا رسول اللہ
 ادھر بھی اک تَلطف کا اشارا یا رسول اللہ
 اسیرِ ورطہ غم ہوں، اگر چشمِ عنایت ہو
 یہی گرداب بن جائے کنارا یا رسول اللہ
 بھری دنیا کی جلوت میں بہت ڈھونڈا نہیں پایا
 سرا تیرے کوئی دل کا سہارا یا رسول اللہ
 ہر افتادِ آقا، تو نے میری دھگیری کی
 ہر مشکل تجھے دل نے پکارا یا رسول اللہ
 بشر کو پل میں ہمدوش ملا تک کر دیا تو نے
 ترا دمِ نسلِ آدم کا سہارا یا رسول اللہ
 ترا انصاف محتاج و غنی کے واسطے یکساں
 ترے الطاف، بے چاروں کا چارا یا رسول اللہ
 ترے فیضِ نفس سے اہلبائیں کھیتیاں دل کی
 جمال کشتِ ایمان کو نکھارا یا رسول اللہ
 تری امت گرفتارِ بلا و کرب و عصبیل ہے
 سہارا یا رسول اللہ! سہارا یا رسول اللہ
 بشارتِ مگر یہ شب دے رہا ہے روزِ روشن کی
 نوید صبح ہے مژگاں کا تارا یا رسول اللہ

جان ایمان یا رسول اللہ
 تیرے قربان یا رسول اللہ
 عرش و فرش و فلک ہیں سب تیرے
 زیرِ فرمان یا رسول اللہ
 اور کس کے حضور لے جاؤں
 خالی دامن یا رسول اللہ
 تیری ہستی بنا کی ہے رب نے
 کیسی ذی شان یا رسول اللہ
 ہم غلاموں کو بھگ کرتے ہیں
 غم کے طوفان یا رسول اللہ
 تا ابد قلب میں رہے روشن
 شمعِ ایمان یا رسول اللہ
 تیرے انسانیت پہ ہیں بیشک
 لاکھوں احسان یا رسول اللہ
 کعبہ دل نہ کیوں ہو عرشِ مقام
 تم ہو مہمان یا رسول اللہ
 کر دو پورے نسیم کے دل کے
 سارے ارمان یا رسول اللہ

غم و الم کی ہے بہتات یا رسول اللہ
ادھر بھی چشم عنایات یا رسول اللہ
سیے جو تم نے پیامات یا رسول اللہ
حدیث حق ہے اک اک بات یا رسول اللہ
لحد میں جب ہوں سوالات یا رسول اللہ
میں دہل درست جوابات یا رسول اللہ
تمہارے حسن کے انوار جلوہ افکن ہیں
درون ارض و سموات یا رسول اللہ
یہ فرش و عرش، یہ لوح و قلم، یہ ہفت افلاک
ہیں آپ ہی کے مقامات یا رسول اللہ
ثنائے ذات مقدس کی ہیں گواہ تمام
کلام پاک کی آیات یا رسول اللہ
بلا کے پاس خدا نے تمہیں شب اسری
اٹھائے سارے تجلیات یا رسول اللہ
تمہاری ذات ہے کونین کے لئے رحمت
تمہی ہو باعث برکات یا رسول اللہ
یہ آرزو ہے ادب کی، تمہارے روضے پر
پڑھے درود و مناجات یا رسول اللہ

ادب سیما

مجھے مرثہ سنایا ہے کسی نے یا رسول اللہ
بلایا جاؤں گا میں بھی مدینے یا رسول اللہ
زمانہ معترف ہے آپ کی روشن ضمیری کا
جہاں کے جگمگا اٹھے ہیں سینے یا رسول اللہ
حضور میں زباں خاموش ہے فرط محبت سے
جہیں پر ہیں ندامت کے پسینے یا رسول اللہ
دکھی انسانیت کو آپ کے اخلاق حسنہ نے
سکھائے ہیں تقویٰ کے قرینے یا رسول اللہ
توجہ آپ کی جن کو مجال ارتقا بخشے
وہ آنسو ہیں تراشیدہ جگہیں یا رسول اللہ
بنا ہے آپ کا ارشاد دستور العمل اس کا
وقار زینت پایا آدمی نے یا رسول اللہ
مقام سرمدت پا چکا ہے گلشن ہستی
لباس شوق بدلا ہر کلی نے یا رسول اللہ
وہ جس نقطے نے پائی وسعت کون و مکاں آخر
کیا آغاز اس کا آپ ہی نے یا رسول اللہ
عبدالکریم شمر

غریب و درد مند و سوختہ جاں یا رسول اللہ
 میں خالد ہوں، ترا ادنیٰ ثا خواں یا رسول اللہ
 گرہ کھولی زہاں کی رفتہ رفتہ طبع موزوں نے
 تھا کلفت کا سبب حرف پریشاں یا رسول اللہ
 گزاری ہے شبستان ہوس میں زندگی میں نے
 پیشیاں ہوں پیشیاں ہوں پیشیاں یا رسول اللہ
 تن آساں، ناؤاں، آلودہ داماں، بے سروساماں
 میں کس منہ سے کہوں خود کو مسلمان یا رسول اللہ
 رہے نامحرم و نا آشنا باوصف یک جائی
 دماغ نکتہ سنج و قلب ناواں یا رسول اللہ
 جو مجھ کو زندگی دی ہے تو اب پائیدگی بھی دے
 ترا ہر لفظ ہے تقدیر یزداں یا رسول اللہ
 ہے تیری خاک پا کھل جو اہر سے کہیں بڑھ کر
 تیرے در یوزہ گر ہیں میر و سلطان یا رسول اللہ
 کرم نے تیرے بخشا حوصلہ عرض تمنا کا
 وگرنہ میں کہاں کا ہوں خن دان یا رسول اللہ
 کہاں بوصیری و حسان بن ثابت، کہاں خالد
 نگاہے برمن ننگ نیاگاں یا رسول اللہ
 عبدالعزیز خالد

ثار اپنے دل د جاں ہیں یا رسول اللہ
 کہ آپ حاصل ایماں ہیں یا رسول اللہ
 ہمیں یہ ناز کہ ہم آپ کے غلام ہوئے
 زہے شرف کہ مسلمان ہیں یا رسول اللہ
 جھکی ہوئی ہیں جبینیں اس اعتراف کے ساتھ
 کہ آپ خواجہ گیمال ہیں یا رسول اللہ
 ہمیں کشاکش محشر سے واسطہ کیا ہے
 ہمارے آپ نگہباں ہیں یا رسول اللہ
 یہ کیا ستم ہے کہ بادہ کشان یوم الست
 بہت دنوں سے پریشاں ہیں یا رسول اللہ
 نہیں کلام کہ دونو جہاں ہیں حلقہ بگوش
 کہ آپ سرور دوراں ہیں یا رسول اللہ
 بہ فیض روی و جای و قدسی و خسرو
 ہم ایسے لوگ غزل خواں ہیں یا رسول اللہ
 آغا شورش کاشمیری

مدد کیجے شہنشاہ معظم یا رسول اللہ
پریشاں ہیں مسلمانان عالم یا رسول اللہ
خدا کے واسطے سن لیجئے صدقہ نواسوں کا
گرفتار بلا ہیں آج کل ہم یا رسول اللہ
ہمارے لب پہ آجاتا ہے جب نعرہ رسالت کا
مخالف قلب پر گرتا ہے ایٹم یا رسول اللہ
تمہارا نام لینے سے تمہارا ذکر کرنے پر
شیاطین ہو گئے ہیں ہم سے برہم یا رسول اللہ
تمہاری شان رفعت کو شب اسری کوئی دیکھے
تمہارے ہیں قدم اور عرش اعظم یا رسول اللہ
یہ مانا حضرت عیسیٰ نے مروے کر دیئے زندہ
مگر تھا ان کے دم میں آپ کا دم یا رسول اللہ
زمانے پر ہے احساں آپ کے احمد رضا خاں کا
پڑھایا سینوں کو جس نے ہر دم یا رسول اللہ
حدیث پاک شاہد ہے خدا معطی ہے تم قاسم
تمہارے در سے پلتے ہیں دو عالم یا رسول اللہ
مولانا قاسم بریلوی

خدا کے بعد ہے تیرا سہارا یا رسول اللہ
سوا تیرے نہیں کوئی ہمارا یا رسول اللہ
وہ جیسا تھا کیا حق نے گوارا یا رسول اللہ
تمہارا ہو گیا جو ہاں تمہارا یا رسول اللہ
تری آمد سے بن آئی غریبوں کی فقیروں کی
ملا ہے بے سہاروں کو سہارا یا رسول اللہ
رہا ڈر روز محشر کا نہ کھٹکا نار دوزخ کا
لبوں پر نام جب آیا تمہارا یا رسول اللہ
خوشا جو آگیا دامن میں تیرے سید والا
جو بھٹکا وہ پھرا ہے مارا مارا یا رسول اللہ
ہوا اوج فلک پر ماہ کامل خود ہی دو پارہ
تری انگلی کا جب پایا اشارا یا رسول اللہ
تصدق تیری رحمت کے مجھے جو یاد فرمایا
چمک اٹھا ہے قسمت کا ستارا یا رسول اللہ
عجب کچھ وقت ہے امت کی کشتی پر شہ والا
کنارے کر رہے ہیں اب کنارہ یا رسول اللہ
تمہارا آستانہ چھوڑ کر جائے کہاں انجم
برا ہے یا بھلا ہے ہے تمہارا یا رسول اللہ
انجم وزیر آبادی

تمنا دل میں رکھتے ہیں یہی ہم یا رسول اللہ
 مدینے جائیں اور نکلے وہیں دم یا رسول اللہ
 کوئی راز خدا تم سے نہیں مخفی مرے مولا
 رموز کبریائی کے ہو محرم یا رسول اللہ
 قرار جاں سکون دل متاع زندگانی ہے
 یقیناً "آپ کی ذات مکرم یا رسول اللہ
 سوا سرکار کے ہم عاصیوں کا کون حامی ہے
 سنائیں کس کو اپنا قصہ غم یا رسول اللہ
 ازل سے تا ابد ہر شے تمہارے زیر فرماں ہے
 حقیقت میں تمہی ہو شاہ عالم یا رسول اللہ
 حبیب کبریا نور مجسم رحمت عالم
 تمہی ہو ہاں تمہی وجہ دو عالم یا رسول اللہ
 حیات نو دل مردہ نے پائی لب پہ جب آیا
 تمہارا نام بن کر اسم اعظم یا رسول اللہ
 حاجی شمس الحق شمس ہنسوی

تو میر و سید و سلطان خواہاں یا رسول اللہ
 تو شاہ دو جہاں سردار امکاں یا رسول اللہ
 تو خورشید درخشاں ہے تو متاب فروزاں ہے
 تجھی سے ضوفشاں ہے شمع تاباں یا رسول اللہ
 ترے رخ کی جھلک حسن و جمال یوسف کنعاں
 ترے در کی عطا ملک سلیمان یا رسول اللہ
 ترے گیسو کی خوشبو مشک و عنبر سے فزوں تر ہے
 ترے چہرے کی ضو صبح درخشاں یا رسول اللہ
 مجھے اندیشہ کیا ہو گری خورشید محشر کا
 رہے گر مجھ پہ تیرا نکل داماں یا رسول اللہ
 ترے ابر کرم کا ایک ہی چھینٹا جو پڑ جائے
 تو مٹ جائے مرا ہر داغ عصبیاں یا رسول اللہ
 اسے تو جلوہ تاباں سے پر نور و ضیا کر دے
 ہے محروم ضیا میرا شہبستاں یا رسول اللہ
 تری چشم کرم سے مشکیں آسان ہوتی ہیں
 خدا را میری مشکل بھی ہو آساں یا رسول اللہ
 مجھے تو بے نیاز زخم غم ہائے جہاں کر دے
 بنا لے مجھ کو اپنے گھر کا سماں یا رسول اللہ

کہیں جس کو دوائے درد ہجراں یا رسول اللہ
 دکھانا مجھ کو بھی وہ روئے تباہاں یا رسول اللہ
 کرم یا رحمت للعالمین یا شافع محشر
 کہ ہے خالی عمل سے میرا داماں یا رسول اللہ
 سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں
 مرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یا رسول اللہ
 کبھی تو رحم آجائے مری آشفۃ حال پر
 کبھی تو ہو گزر سوئے غریباں یا رسول اللہ
 دکھانا پھر رہا ہوں کب سے ان سینے کے داغوں کو
 سلے گا کب مرا چاک گریباں یا رسول اللہ
 کیا ہے نام لیواؤں میں شامل اپنے اعظم کو
 نہ بھولوں گا قیامت تک یہ احساں یا رسول اللہ
 محمد اعظم چشتی

کسی صورت غم دل مختصر ہو یا رسول اللہ
 میری فریاد اب تو کارگر ہو یا رسول اللہ
 جسے ہرگز علو فکر انساں پا نہیں سکتا
 قسم رب علا کی وہ بشر ہو یا رسول اللہ
 ہجوم یاس و غم میں صبر کا دامن نہ چھٹ جائے
 رخ چشم عنایت اب ادھر ہو یا رسول اللہ
 جلا پائی ہے جس کے آئینے میں چشم دوراں نے
 نیم وحدت کا وہ یکتا گھر ہو یا رسول اللہ
 مہ و خورشید و انجم دیکھتے ہی رہ گئے جس کو
 سپر لامکاں کے وہ قمر ہو یا رسول اللہ
 کہیں مرجھا کے رہ جائیں نہ کلیاں گلشن دل کی
 ادھر بھی باد طیبہ کا گزر ہو یا رسول اللہ
 مٹے پھر عالم اسلام سے تفریق کا فتنہ
 یہ ملت پھر بہم شیر و شکر ہو یا رسول اللہ
 خدا را کیجئے پھر آبیاری کشت ویراں کی
 نال آرزو پھر بارور ہو یا رسول اللہ
 پکارے دل مرا صل علی صل علی ہر دم
 حزیں لب پر میرے شام و سحر ہو "یا رسول اللہ"
 حزیں کاشمیری

خدا کے بعد کس کا ہے سہارا یا رسول اللہ
 تمہارا ہے، تمہارا ہے تمہارا یا رسول اللہ
 بخنور بن جائے گا خود ہی کنار یا رسول اللہ
 ذرا چشم کرم کا ہو اشارہ یا رسول اللہ
 تمہارے نقش پا کو سر پہ رکھتا ہوں تصور میں
 بلندی پر ہے قسمت کا ستارہ یا رسول اللہ
 قیامت میں ہی کیا ساری دنیا چیخ اٹھے گی
 "سہارا یا رسول اللہ" سہارا یا رسول اللہ
 جبین شوق چوکھٹ پر تو پلکیں خاک در پر ہیں
 تصور یوں بھی آتا ہے تمہارا یا رسول اللہ
 تمہاری شان عالی رحمت للعالمین جب ہے
 سبھی کو کیوں نہ دو گے تم سہارا یا رسول اللہ
 شرف بخشا جو کعبہ کی مدینہ کی زیارت کا
 رہے آنکھوں میں دل میں یہ نظارہ یا رسول اللہ
 بڑی مشکل میں ہے امت کرم فرمائیے اس پر
 خدارا یا رسول اللہ خدارا یا رسول اللہ
 جلا کر خاک کر دے سارے ارماں اپنے عارف کے
 وہ بھڑکے عشق کا دل میں شرار یا رسول اللہ
 محمد عثمان عارف نقشبندی بیکانیری

ملے بحر مصائب کا کنار یا رسول اللہ
 مری جانب ہو رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ
 زمانہ دشمن جاں ہے مرا تقدیر برگشتہ
 مری گبڑی بنا دیجے خدارا یا رسول اللہ
 بر آئے آرزوئے دل مدینہ اب دکھا دیجے
 بجھے اب میری فرقت کا شرارہ یا رسول اللہ
 قیامت ہو کہ یہ دنیا نہیں ملتا مجھے کوئی
 سوائے آپ کے اپنا سہارا یا رسول اللہ
 اجازت ہو کہ مستقبل مرا قدموں پہ اب گزرے
 نہیں ہوتا یہاں اپنا گزارا یا رسول اللہ
 مرا ایمان ہے کافور ہو جاتے ہیں غم اس کے
 غموں میں جس کسی نے بھی پکارا "یا رسول اللہ"
 جہاں دشمن نظر حیران اعضا مضطرب میرے
 سکون دل ہے میرا پارہ پارہ یا رسول اللہ
 ہر عالم رہیں گلیاں نظر میں شہر طیبہ کی
 مجھے ہر دم ہو گنبد کا نظارہ یا رسول اللہ
 رہا مسرور پستی کے جہاں میں ایک مدت تک
 بلندی پر ہو اب اس کا ستارا یا رسول اللہ
 مسرور بدایونی

تڑپ کر جب محبت سے پکارا ”یا رسول اللہ“
 ہوا اللہ کا حاصل نظارہ یا رسول اللہ
 مرادل میری آنکھیں آپ کی الفت سے روشن ہیں
 مری قسمت کا چکا ہے ستارہ یا رسول اللہ
 اسے دنیا و عقبیٰ کا رہے خدشہ بھلا کیونکر
 لیا ہے آپ کا جس نے سہارا یا رسول اللہ
 سراپا معجزہ ہے آپ کی آمد حقیقت میں
 زمانے میں ہوا حق آشکارا یا رسول اللہ
 سر عرش بریں حق نے شب اسریٰ بلایا ہے
 کوئی کافی نہیں انسان تمہارا یا رسول اللہ
 نور صابری

ہوائے غم چلی ہے اور میں ہوں یا رسول اللہ
 اجل سر پر کھڑی ہے اور میں ہوں یا رسول اللہ
 مرے ہونٹوں کو چھو کر لوٹ جاتے ہیں خشک بادل
 ازل کی تشنگی ہے اور میں ہوں یا رسول اللہ
 میں مجرم ہی سی، اذن سفر تو دیجئے مجھ کو
 مری درماندگی ہے اور میں ہوں یا رسول اللہ
 چراغ آرزو رکھا ہوا ہے دیدہ تر میں
 ہوا کی برہمی ہے اور میں ہوں یا رسول اللہ
 ادھر انوار کی رم جھم میں ہیں بخت رسا والے
 ادھر نوحہ گری ہے اور میں ہوں یا رسول اللہ
 ریاض بے نوا ہے جتلا کرب مسلسل میں
 قیامت کی گھڑی ہے اور میں ہوں یا رسول اللہ
 ریاض حسین چودھری

مری برباد بستی کو بسادو یا رسول اللہ
کنارے پر میری کشتی لگا دو یا رسول اللہ
مرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
مرے قلب سیہ کو جگمگا دو یا رسول اللہ
گھرا ہوں بحر عصیوں میں، گرفتار مصائب ہوں
مجھے اس قید سے اللہ چھڑا دو یا رسول اللہ
پریشان حال ہوں اللہ نگاہ لطف ہو جائے
سنو آہ و فغاں غم کو مٹا دو یا رسول اللہ
رحیم بیکساں تم ہو، حکیم درد منداں ہو
طیب مرض عصیوں ہو دوا دو یا رسول اللہ
دفور شوق سے بیدار ہیں عاشق مدینے کے
مجھے بھی خواب غفلت سے جگا دو یا رسول اللہ
مرا مسکن مدینہ ہو، مرا مدفن مدینہ ہو
میرا سینہ مدینہ ہی بنا دو یا رسول اللہ
سر میدان محشر بار عصیوں سے ہراساں ہوں
مجھے مژدہ شفاعت کا سنا دو یا رسول اللہ
میں ہی ہے آرزوئے زندگی تابشِ قصوری کی
دم آخر رخِ زیبا دکھا دو یا رسول اللہ
محمد رضا تابشِ قصوری

مجھے رحمت کے سائے میں چھپا لو یا رسول اللہ
تمہارا ہوں، مجھے اپنا بنا لو یا رسول اللہ
مرے چاروں طرف باطل کی قوت کا دباؤ ہے
مجھے اللہ کے در پہ جھکا لو یا رسول اللہ
نئی تہذیب کا سورج مرے سر پر دکھتا ہے
شریعت کی حسین چادر کو ڈالو یا رسول اللہ
وفائے غیر کے نشے نے ہر انساں کو گھیرا ہے
سنبھالو یا رسول اللہ سنبھالو یا رسول اللہ
محمد احمد شاد



ہو جس کی تیرے نقش پا سے نسبت یا رسول اللہ
عطا ہو مجھ کو وہ سجدوں کی لذت یا رسول اللہ
مرا چہرہ بھی خاکِ راہ سے تیری منور ہو
ہے میری زندگی محتاجِ زینت یا رسول اللہ
جدھر تیری نظر اٹھتی ہے، بیڑے پار ہوتے ہیں
مری جانب بھی ہو اک نگہِ رحمت یا رسول اللہ
نسیم شوق جب پہنچے مدینے، اتنا کہہ دینا
ترہتا ہے کوئی بہرِ زیارت یا رسول اللہ
ڈاکٹر اللہ دتہ نسیم

حسین تجھ سا نہیں دیکھا کبھی یا رسول اللہ
 بہت گھوما پھرا ساری زمیں بھی یا رسول اللہ
 ستارہ تیری رفعت کا رسالت کا نبوت کا
 چمکتا ہے سر عرش بریں بھی یا رسول اللہ
 نگاہ لطف سے مثل مد و خورشید رخشاں ہو
 مرے خضنتہ مقدر کی جبین بھی یا رسول اللہ
 نہیں لاتا خیالوں میں سلاطین زمانہ کو
 ترے در کا گدائے کتریں بھی یا رسول اللہ
 گداگر ہوں بھکاری ہوں میں منگتا ہوں تیرے در کا
 غنیمت ہے مجھے نان جویں بھی یا رسول اللہ

مولانا غلام رسول گوہر

تمہارا ذکر میرا دین و ایمان یا رسول اللہ
 تمہارا مصحف رخ میرا قرآن یا رسول اللہ
 جو دیکھیں خواب میں جلوہ تمہارے مصحف رخ کا
 ابھی ہو جائیں سب کافر مسلمان یا رسول اللہ
 تمہارے دشمنوں کا سر کچلنے کو رہیں باقی
 غلامان شہ احمد رضا خان یا رسول اللہ
 کھلے جب درو ستار کے پردہ گناہوں کا
 ہدایت کے ہو سر پر تیرا دامن یا رسول اللہ
 ہدایت رسول قادری نوری

جو رتبہ آپ کو حق نے دیا ہے یا رسول اللہ
 حد فکر و نظر سے ماورا ہے یا رسول اللہ
 سب احسانوں سے بڑھ کر ہے یہ احسان خداوندی
 کہ محسن آپ سا ہم کو ملا ہے یا رسول اللہ
 رہے گا آپ کے لطف و کرم سے تا ابد جاری
 رواں طیبہ میں جو بحر سخا ہے یا رسول اللہ
 شہنشاہ زمان بھی آپ کا دریوزہ گر ٹھہرا
 غنی بھی آپ کے در کا گدا ہے یا رسول اللہ
 وہ انسان گر گیا ہے خالق اکبر کی نظروں سے
 نظر سے آپ کی جو گر گیا ہے یا رسول اللہ
 خدا کے فضل سے جو دولت ایمان ملی ہم کو
 وہ بے شک آپ کا حسن عطا ہے یا رسول اللہ
 مری عمر رواں کی ناؤ کو دریائے ہستی میں
 کرم کا آپ ہی کے آسرا ہے یا رسول اللہ
 بہاریں خلد کی جھکنے لگیں ساقی کے قدموں پر
 صلہ یہ آپ ہی کی نعت کا ہے یا رسول اللہ
 ساقی سحرانی

دیار ہند میں مشکل ہے جینا یا رسول اللہ
بلا لیجے ہمیں اب تو مدینہ یا رسول اللہ

حیات جاوداں پنہاں ہے آقا تیری ٹھوکر میں
عطا ہو ہم کو جینے کا قرینہ یا رسول اللہ

نگاہ حق نگر سے کوئی آ کر مرتبہ دیکھے
رسالت ہے تری وحدت کا زینہ یا رسول اللہ

تمہاری ذات اقدس اس طرح ہے بزم فطرت میں
کہ جیسے ہو انگوٹھی میں نگینہ یا رسول اللہ

مہک انھیں فضائیں، مہک و غنیر سی بہار آئی
ہے کتنا جاں فزا تیرا پینہ یا رسول اللہ

میر ہو نظارہ گنبد خضرا کا عالم کو
یکی مجد و شرف کا ہے خزینہ یا رسول اللہ

مقصود عالم رضوی

چدھر دیکھوں، تمہی بس جلوہ گر ہو یا رسول اللہ
عطا مجھ کو تو ایسی ہی نظر ہو یا رسول اللہ

نظر اک بار پڑ جائے تمہارے آستانے پر
بلا سے زندگی پھر مختصر ہو یا رسول اللہ

فراز عرش پر نقش قدم ہیں آج تک جن کے
تمہی تو اس جہاں کے وہ بشر ہو یا رسول اللہ

فرشتوں کو نہ ہو کیوں رشک اب تقدیر آدم پر
خدا ہے منتظر تم منتظر ہو یا رسول اللہ

بجز اللہ کے، سجدہ اگر جائز کسی کو، ہو
قدم ہوں آپ کے اور میرا سر ہو یا رسول اللہ

تمہارے واسطے سے جو دعا مانگی ہے، اب میں نے
یہ ممکن ہی نہیں، وہ بے اثر ہو یا رسول اللہ

جیل زار بھی نکلا تو ہے گھر سے شہ والا
خوشا قسمت جو طیبہ کا سفر ہو یا رسول اللہ

جمیل احمد قریشی

دل برباد میں تشریف لائیں یا رسول اللہ
 مدینہ قلب عابد کو بنائیں یا رسول اللہ
 کریں ہرگز نہ غیروں کے دروں پر ہم جیں سائی
 تمہارے آستان پر سر جھکائیں یا رسول اللہ
 تمنا ہے، اجل آئے قدم ناز مولا پر
 در اقدس پہ آکر پھر نہ جائیں یا رسول اللہ
 نہ اپنا کوئی مونس ہے، نہ اپنا کوئی پرہاں ہے
 ہم اپنا درد دل کس کو سنائیں یا رسول اللہ
 لبھایا جن اداؤں نے دل اصحاب صفہ کو
 دکھا دیجے وہی دکش اداؤں یا رسول اللہ
 جہاں پر نوریان عرش پیہم آتے رہتے ہیں
 میسر ہوں وہ نورانی فضائیں یا رسول اللہ
 یہی ارماں، یہی حسرت، یہی ہے آرزو دل کی
 در اقدس پہ عابد کو بلائیں یا رسول اللہ
 پروفیسر سید عابد علی عابد بریلوی

گزرتی ہے جو ہم پر کیا بتائیں یا رسول اللہ
 فسانہ درد کا کیسے سنائیں یا رسول اللہ
 مری خالی نہ جائیں التجائیں یا رسول اللہ
 مجھے بھی اپنے روضے پر بلائیں یا رسول اللہ
 چمن میں ہر طرف بربادی بلبل کا رونا ہے
 مکدر ہیں گلستاں کی فضاؤں یا رسول اللہ
 پھریں ناکام یہ جا کر نہ ہرگز باب رحمت سے
 تری مظلوم امت کی دعائیں یا رسول اللہ
 خدا را آئیے، آ کر مدد فرمائیے حضرت!
 کہ سر سے دور ہوں اپنے بلائیں یا رسول اللہ
 علاج قلب مضطرب آپ ہی کا آستانہ ہے
 کہاں اس کے سوا ہم اور جائیں یا رسول اللہ
 غلام قطب الدین چشتی اشرفی

تری الفت شعور نسل آدم یا رسول اللہ
 تری فرقت متاع ہر دو عالم یا رسول اللہ
 تری شوکت کے آگے دم بخود ہر فرغ فغوری
 تری صید زلوں ہر سطوت جم یا رسول اللہ
 دلوں کی کھیتیاں شاداب تیرے ابر رحمت سے
 تری چشم کرم زخموں کا مرہم یا رسول اللہ
 وہ نقش جاں جو تیرے نور ایمان نے اجالا تھا
 وہ نقش دل نشیں ہے آج مدھم یا رسول اللہ
 وہ نظم زندگی تیرا جو دستور دو عالم تھا
 وہ نظم زندگی ہے آج برہم یا رسول اللہ
 مری خاک وطن جس سے تجھے ٹھنڈی ہوا آئی
 ہے طوفان بلا میں اس کا پرچم یا رسول اللہ
 یہ ارض پاک گوارہ ہے تیری آرزوؤں کا
 نہیں ہے کوئی تجھ بن اس کا محرم یا رسول اللہ
 دعا سے تیری اس کی مشکلیں آسان ہو جائیں
 تمنا ہے مری باچشم پر غم یا رسول اللہ
 شیر بخاری

خدا ہے مالک الملک آپ سلطان یا رسول اللہ
 وہ خالق دو جہاں کا آپ نگراں یا رسول اللہ
 پہنچ سکتا نہیں ادراک انساں یا رسول اللہ
 خدا ہی جانتا ہے آپ کی شان یا رسول اللہ
 ہلال آسا سرگردوں بھد بجز و ادب خم ہے
 کہ لولاک لما ہے آپ کی شان یا رسول اللہ
 مجھے حسن عمل کی دیجئے توفیق اے آقا
 بہت سوء عمل پر ہوں پشیمان یا رسول اللہ
 در اقدس پہ اذن باریابی دیجئے شاہا
 غم ہجراں ہے اب تو مرگ ساماں یا رسول اللہ
 کئے ہیں میرے آقا آپ نے لاکھوں کے گھر روشن
 مرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یا رسول اللہ
 مجھے بھی دامن رحمت میں لے لیجے مرے آقا
 مری بخشش کا بھی ہو جائے ساماں یا رسول اللہ
 مرے ہر زخم کا مرہم مداوا میرے ہر غم کا
 مرے ہر درد کا ہیں آپ درماں یا رسول اللہ
 پیارے اپنا دامن عقبہ عالی پہ بیٹھا ہے
 یہ بیدل بے نوا بے ساز و ساماں یا رسول اللہ
 بیدل فاروقی

سلام اے خاتم دور رسولان یا رسول اللہ
 سلام اے قاسم جنت بدامان یا رسول اللہ
 سلام اپنے غلامان شکستہ حال کا سینے
 نگاہ مہر ہو سوئے غریباں یا رسول اللہ
 سلامی کیلئے لاکھوں فدائی در پہ حاضر ہیں
 کروڑوں کو سلامی کا ہے ارماں یا رسول اللہ
 در اقدس پہ ہے جن کو سلامی کا شرف حاصل
 ہیں اپنی خوش نصیبی پر وہ نازاں یا رسول اللہ
 کرم کے مستحق ہیں دور افتادہ فدائی بھی
 کہ ہیں مدت سے وقف دروہجراں یا رسول اللہ
 تصدق اپنی شان رحمت اللعالمین کا
 ہو مجوروں پہ بھی لطف فراواں یا رسول اللہ
 مدینہ میں طلب فرمائیے ان خستہ جانوں کو
 جنہیں ہے آستان بوسی کا ارماں یا رسول اللہ
 شاہ عبدالسلام

نشان رہگذر ہو آشکارا یا رسول اللہ
 شب تاریک ہے کوئی ستارہ! یا رسول اللہ
 تڑپتے تلملاتے بیکس و مظلوم انساں کو
 صلیب درد سے تم نے اتارا یا رسول اللہ
 بھگتی تھیں قیاس و وہم کے گہرے سمندر میں
 دیا سوچوں کو ایماں کا کنارہ یا رسول اللہ
 مچلتی دھوپ میں دامان رحمت کا کیا سایہ
 کوئی صحرائے غم میں جب پکارا ”یا رسول اللہ“
 بچا لو کشتی ملت ہے اندیشہ نہ لے ڈوبے
 نئی تہذیب کے طوفان کا دھارا یا رسول اللہ
 چلا آیا جو راز معرفت آدم سے عیسیٰ تک
 کیا وہ راز تم نے آشکارا یا رسول اللہ
 صبا کتنا بیاض مضطرب کو بھی ہلا لیجے
 تڑپتا ہے وہ دیوانہ تمہارا یا رسول اللہ
 محمد بیاض سونی پتی

کسی نے جب بھی طوفان میں پکارا ”یا رسول اللہ“
تو طوفان بن گیا اس دم کنار یا رسول اللہ
مرادیں ہو گئیں پوری تو ساکلی یوں لگے کہنے
تمہی ہو بے ساروں کا سارا یا رسول اللہ
مریضان زماں آئے شفا کیں پا کے لوٹے ہیں
تمہی ہو ہر کسی کے دکھ کا چارا یا رسول اللہ
فلک کے سینہ پر چکا ستارہ اس کی قسمت کا
کہ جس کو تو نے پستی سے ابھارا یا رسول اللہ
عنایت درد الفت ہو بنا لو اپنا دیوانہ
کہ اتنا کہہ سکوں میں ہوں تمہارا یا رسول اللہ
سفیر اس دار فانی میں یہی اک میری حسرت ہے
رہے تا دم زہاں پر نام پیارا یا رسول اللہ
سفیر نکو دری

کرم ہو جائے گر ہم پر تمہارا یا رسول اللہ
تو بیڑا پار ہو جائے ہمارا یا رسول اللہ
تمہیں ہر غزوہ دل نے پکارا یا رسول اللہ
تمہی ہر درد دل کا ہو سارا یا رسول اللہ
شفیع المنہبیں ہو تم انیس بیکیاں ہو تم
نہ چھوڑوں گا کبھی دامن تمہارا یا رسول اللہ
تمہارے توری جلووں نے مٹائی کفر کی ظلمت
تمہی نے بزم عالم کو سنوارا یا رسول اللہ
مجھے ایمان کی عرفان کی دولت عطا کرو
نگاہ لطف ہو جائے خدارا یا رسول اللہ
ہوں مشتاق زیارت روضہ انور کا شیدائی
کرا دو سبز گنبد کا نظارہ یا رسول اللہ
میسر مجھ کو درہانی اگر ہو تیرے روضے کی
چمک اٹھے مقدر کا ستارا یا رسول اللہ
نگاہ لطف کا طالب ہے علوی شاہ عالم کا
بنا دو اس کی بگڑی بھی خدارا یا رسول اللہ
نذیر احمد علوی

ہے میرا حال تم پر آشکارا یا رسول اللہ
نگاہ لطف مجھ پر بھی خدارا یا رسول اللہ
اگر ہو آپ کے در کا نظارہ یا رسول اللہ
چمک جائے مقدر کا ستارہ یا رسول اللہ
شفیع المنہبیں تم ہو، گنگار ان امت کو
ہے محشر میں تمہارا ہی سہارا یا رسول اللہ
مٹا کر بت پرستی کو خدا کا دین پھیلایا
تمہی نے بزم دنیا کو سنوارا یا رسول اللہ
کرم تم نے ہی فرمایا غریبوں پر، یتیموں پر
تمہی ہو بے ساروں کے سہارا یا رسول اللہ
شفاعت تم اگر امت کی محشر میں نہ فرماتے
نہ جانے حشر کیا ہوتا ہمارا یا رسول اللہ
اگر دیکھوں ان آنکھوں سے تمہارا روضہ اقدس
مجھے حاصل ہو جنت کا نظارہ یا رسول اللہ
تمنا ہے یہی احساس کی، جب وقت آخر ہو
لیوں پر نام نامی ہو تمہارا یا رسول اللہ
احساس فرخ نگری

ہر اک شے سے ہے تیرا نام پیارا یا رسول اللہ
مجھے ہر دم فقط تیرا سہارا یا رسول اللہ
میں غرق بحر عصیل تھا، گمر بن کر نکل آیا
تری رحمت نے جب مجھ کو پکارا یا رسول اللہ
مرے کسار عصیل کو بھی خار و خس کی صورت میں
ہالے جائے گا رحمت کا دھارا یا رسول اللہ
گنگاروں میں ہیں لیکن شاخوں بھی تو ہیں تیرے
بھرم رکھیو سر محشر ہمارا یا رسول اللہ
نہیں آتا کبھی قلبی ارادت کے سوا آقا
دروہ پاک پڑھنے کا نظارا یا رسول اللہ
شہ بطحا کرم فرما مسافر یہ مدینے میں
پہنچ جائے تیری الفت کا مارا یا رسول اللہ
تری الفت کا دم بھرتا ہے رب العالمین خود بھی
تو بن تیرے کہاں بخشش کا یارا یا رسول اللہ
ترا عبدالغفور بے نوا کہتا ہے رو رو کر
نہ عاصی کو بھلا دینا خدارا یا رسول اللہ
پیر عبدالغفور شاہ

بڑی دلکش مدینے کی فضا ہے یا رسول اللہ
 دم عیسیٰ کو بھی وہ جانفزا ہے یا رسول اللہ
 زمیں پر آسمان سے اس جگہ جبریل آتے تھے
 مقدس کس قدر ہم کو یہ جاہے یا رسول اللہ
 کچھ آئیں نہ ہر جانب سے کیونکر چاہئے والے
 عجب مستانہ طیبہ کی ہوا ہے یا رسول اللہ
 یہ میخانہ ہے وہ جس پر فدا ہوتے ہیں دیوانے
 فنا ہونے سے ہی ان کی بقا ہے یا رسول اللہ
 جو اہل دل یہاں کی خاک کا سرمہ لگاتے ہیں
 انہیں یہ سر زمیں جنت نما ہے یا رسول اللہ
 کیا رشک قمر جس کی جھلک نے ذرہ عالم
 یقیناً وہ اسی مہ کی ضیا ہے یا رسول اللہ
 ہوئے لبریز جام مدعا فریاد والوں کے
 یہی گنجینہ جود و سخا ہے یا رسول اللہ
 ظفر! یہ ہے جگہ ایسی فلک سے جو ہے پیوستہ
 ہماری چشم ناقص میں جدا ہے یا رسول اللہ
 شریف ظفر قریشی

پہرا ہوں جستجو میں سب زمانہ یا رسول اللہ
 نہیں تیرے سوا کوئی ٹھکانہ یا رسول اللہ
 جہاں سے نعمتیں تقسیم ہوتی ہیں دو عالم کی
 وہ ہے بس آپ ہی کا آستانہ یا رسول اللہ
 مدینہ پاک کے صدقے مری تقدیر میں لکھ دو
 مدینے کی ہوا اور آب و دانہ یا رسول اللہ
 جدھر دیکھا ادھر اس نے زمانہ کر دیا پہل
 بنا تیری نظر کا جو نشانہ یا رسول اللہ
 نہ ہے اظہار کی قوت نہ ہے طاقت چھپانے کی
 عجب پر درو ہے میرا فسانہ یا رسول اللہ
 تمہاری یاد میں روتے تڑپتے رات دن رہتا
 یہی ہے میری بخشش کا بہانہ یا رسول اللہ
 ہیں امت پر تری چھائے ہوئے ادبار کے بادل
 بچانا یا رسول اللہ بچانا یا رسول اللہ
 بسر قائم کی ساری زندگی ہو آپ کے در پر
 گزارش ہے یہی بس عاجزانہ یا رسول اللہ
 قائد شرق و پوری

ہیں دشمن کے زخموں سے بچاؤ یا رسول اللہ
 ہمارے دل کی دنیا کو بساؤ یا رسول اللہ
 پھنسی ہے کشتی امت بھنور میں بے طرح آقا
 بفضل ایزدی اس کو تراؤ یا رسول اللہ
 غم و آلام سے مجھ کو شہا آزاد فرماؤ
 مجھے اپنی ہی الفت میں گماؤ یا رسول اللہ
 طفیل حضرت قرنی عطا ہو درد کی لذت
 مجھے تم جام وحدت آ پلاؤ یا رسول اللہ
 تمہارا ہی سگ در ہوں تمہارا ہی سگ در ہوں
 تم اپنے لطف سے مجھ کو نبھاؤ یا رسول اللہ
 غم و آلام کا مارا تمہارے در پہ آیا ہوں
 طفیل برق دامن میں چھپاؤ یا رسول اللہ
 غم دارین تم کو دوستو سب چھوڑ جائیں گے
 ذرا جھومو پکارو گنگناؤ یا رسول اللہ
 تمہیں نے بھولے بھگلوں کو خدا کی راہ دکھلائی
 ہمیں بھی راہ سیدھی پر چلاؤ یا رسول اللہ
 در سردار احمد کا ظفر جاروب کش خادم
 جمال حق نما اس کو دکھاؤ یا رسول اللہ

ظفر صابری

کسی صورت مدینے میں بلاؤ یا رسول اللہ
 مجھے دامن رحمت میں چھپالو یا رسول اللہ
 شہنشاہوں کے درباروں پہ جمتی ہی نہیں نظرس
 مجھے اپنے غلاموں میں بٹھالو یا رسول اللہ
 رہ ہستی میں چلتا ہوں تو پاؤں ڈگمگاتے ہیں
 خدا کے واسطے مجھ کو سنبھالو یا رسول اللہ
 بھلے دن کی توقع تھی بہت گھوما ہوں دنیا میں
 برے دن آگئے ہیں ان کو ٹالو یا رسول اللہ
 نظر سے نور برے روح بھی مسرور ہو جائے
 سیوئے دل میں ایسی چیز ڈالو یا رسول اللہ
 بخاری اور دنیا کے جھیلوں میں رہے غلطاں
 اسے ان الجھنوں سے خود نکالو یا رسول اللہ

لیاقت بخاری

مری قسمت کا چکادو ستارا یا رسول اللہ
 نہیں تیرے سوا میرا سارا یا رسول اللہ
 گناہوں کے سمندر میں بھنور کی زد میں آیا ہوں
 میری کشتی کو مل جائے کنارہ یا رسول اللہ
 مری فرد عمل کا آپ کو تو علم ہے آقا
 نہ ہو یہ روز محشر آشکارا یا رسول اللہ
 میں مجرم بھی ہوں، غلطی بھی مگر بخشش ضروری ہے
 اگر ہو چشمِ رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ
 بلاتے ہو ہمیشہ تم غلاموں کو مدینہ میں
 کرم مجھ پر بھی ہو جائے خدا را یا رسول اللہ
 مدینہ پاک میں گر موت آجائے تو کیا کہنا
 نہیں پنجاب میں رہنا گوارا یا رسول اللہ
 تنہا ہے کہ دم نکلے میرا سرکار کے در پر
 نگاہوں میں رہے جلوہ تمہارا یا رسول اللہ
 تڑپتا ہوں میں ہجر گنبد خضرا کے عالم میں
 یہ دوری ہو نہیں سکتی گوارا یا رسول اللہ
 تڑپتا ہے یہ ہاشم رات دن دردِ جدائی میں
 کہ چشمِ کرم اس پر خدا را یا رسول اللہ

مولانا ہاشم علی نوری بصیر پوری

بنادیں کشتِ مسلم کو گلستاں یا رسول اللہ
 رہ اسلام ہو جائے بہاراں یا رسول اللہ
 کرم کی اک نظر اس بھولے بھٹکے قافلے پر ہو
 مسلمان پھر سے بن جائیں مسلمان یا رسول اللہ
 جہاں میں آپ کے پر تو کی پھر سے روشنی پھیلے
 کہ انسانوں سے انساں ہیں پریشاں یا رسول اللہ
 جلے پھر شمعِ عظمت آپ کی رحمت کے صدقے میں
 اندھیرے پھر اجالوں پر ہیں خنداں یا رسول اللہ
 ہو اونچا پرچم دیں آپ کے قدموں کی حرمت سے
 ہو قدیلِ اخوت پھر فروزاں یا رسول اللہ
 ہوا ایسی چلی ہے اب کے انسانوں کی بستی میں
 گناہوں پر نہیں کوئی پریشاں یا رسول اللہ
 نہ جائے کیوں بڑھے جاتے ہیں انساں ظلمتِ شب میں
 ہر سو شمعِ ایمان ہے فروزاں یا رسول اللہ
 کرم کی اک نظر اس بے سارا پر بھی ہو جائے
 کہ ہے اک آپ کا طاہر ثا خواں یا رسول اللہ
 طاہر لاہوری

دگرگوں ہے نظام بزم امکاں یا رسول اللہ
 ہے زد میں بجلویوں کی ہر گلستاں یا رسول اللہ
 ہلاکت ہر قدم پر بہر استقبال بڑھتی ہے
 میسر اب نہیں چینے کا ساماں یا رسول اللہ
 کھلے ہندوں تجارت ہو رہی ہے دین و ایماں کی
 گرا ہے اس قدر پستی میں انساں یا رسول اللہ
 پھر برا اڑ رہا ہے کفر کا بیت المقدس پر
 ہم اس حالت پہ ہیں بچید پریشاں یا رسول اللہ
 جلائی جا چکی ہیں مسجد اقصیٰ کی محرابیں
 نشین کفر کا بھی اب ہو دیراں یا رسول اللہ
 فلک پر چاند دو کلڑے ہوا تھا اک اشارے سے
 ہمارے درد کا ہو جائے درماں یا رسول اللہ
 روا ہے آپ کو شمس الضحیٰ بدرالمدحی کہنا
 یقیناً "آپ ہیں شاہ رسولاں یا رسول اللہ
 نگاہ لطف ہو جائے کبھی بیچارے زیدی پر
 ہے یہ بھی آپ کا ادنیٰ ثنا خواں یا رسول اللہ
 سید نظر زیدی

ہوئی ہے زندگی اب ایسی مشکل یا رسول اللہ
 ہزاروں غم ہیں اور تنہا مرا دل یا رسول اللہ
 مدد کیجئے پریشاں ہے مرا دل یا رسول اللہ
 زمانہ ہے مرے مد مقابل یا رسول اللہ
 تمہاری یاد سے دل کے سیہ خانے میں رونق ہے
 بڑی دیران تھی ورنہ یہ محفل یا رسول اللہ
 تمہارے ذکر کے باعث تمہاری یاد کے صدقے
 منور ہے مرا غم خانہ دل یا رسول اللہ
 نہ اس کل چین آتا ہے نہ اس کل چین آتا ہے
 ہوئی جاتی ہے اب یہ صورت دل یا رسول اللہ
 بچا لیجئے بچا لیجئے متاع ملت بیضا
 تمہارا بھی لٹیروں میں ہیں شامل یا رسول اللہ
 جو موجیں میری کشتی کو ڈوبنے کے لئے اٹھیں
 بنادے انہی موجوں کو ساحل یا رسول اللہ
 سوائے آپ کی محفل کے جاؤں کس کی محفل میں
 نہیں کوئی خلوص دل کا حامل یا رسول اللہ
 رہے باقی ہمیشہ نقش دل پر آپ کے غم کا
 چمکتا ہی رہے یہ ماہ کامل یا رسول اللہ
 باقی احمد پوری

گدا بھی آپ کے سب ہیں تو گریا رسول اللہ
 یہاں پتھر بھی بن جاتے ہیں گوہر یا رسول اللہ
 سگتے ہیں مری بستی کے منظر یا رسول اللہ
 ہر سو آجکل برپا ہے محشر یا رسول اللہ
 جدھر جاتا ہوں مجھ کو گھیر لیتا ہے غم دنیا
 مقام عافیت ہے آپ کا در یا رسول اللہ
 محبت آپ کی معراج حسن آگئی ٹھہری
 عقیدت آپ کی ایمان پرور یا رسول اللہ
 میں غرق بخودی ہوں مجھ کو طوفان خودی بخشو
 کرد دل نور عرفاں سے منور یا رسول اللہ
 نہ کوئی دافع غم ہے نہ کوئی شافع امت
 نوازش کیجے گا روز محشر یا رسول اللہ
 زیارت کی تمنا مضطرب ہے دیدہ و دل میں
 دکھاؤ اپنا روضہ بار دیگر یا رسول اللہ
 دیار غیر میں یہ وارثان مشرق و مغرب
 لیے پھرتے ہیں کاسے میں مقدر یا رسول اللہ
 فدا بھی آگیا دیرانی دنیا سے گھبرا کر
 اسے بھی ویجئے فردوس میں گھریا رسول اللہ
 صوفی فضل الدین فدا

مدینے میں پہنچ ہوگی مری کب یا رسول اللہ
 یہی میں سوچتا ہوں ہر گھڑی اب یا رسول اللہ
 مجھے روئے پہ بلوا لیجئے اب یا رسول اللہ
 نہیں اس کے علاوہ کوئی مطلب یا رسول اللہ
 محبت آپ کی ہے اور میں اب یا رسول اللہ
 یہی ہے میرا ایمان، میرا مذہب یا رسول اللہ
 مشرف کیجئے جلدی مدینے کی زیارت سے
 چلتا ہے مرے پہلو میں دل اب یا رسول اللہ
 زمانے میں دلوں پر جنکی ہیبت چھائی رہتی ہے
 گدا ہیں آپ کے وہ شاہ بھی اب یا رسول اللہ
 مٹی ہیں کلفتیں میری، ملی ہیں راحتیں مجھ کو
 ہوئی ہے آپ کی چشم کرم جب یا رسول اللہ
 ہمیشہ آپ کے در سے مری نسبت رہے قائم
 نہ دولت چاہتا ہوں میں نہ منصب یا رسول اللہ
 مری خاطر بھی ہو حسن کرم کی نور افشانی
 ستاروں سے ہو روشن دامن شب یا رسول اللہ
 جبین دل پہ ہیں عارف نقوش کعبہ و طیبہ
 زباں پر ہے مری ہر وقت یارب یا رسول اللہ
 عارف زیبائی

کریں کس سے زمانے کی شکایت یا رسول اللہ
ہماری زندگی غم کی حکایت یا رسول اللہ
کبھی کفار تک بھی آپ کا دیدار کرتے تھے
ذرا ہم پہ بھی ہو جائے عنایت یا رسول اللہ
مقام ابتدا جو آپ کا ہے عشق کی راہ میں
وہ ہے انسان کی حد نہایت یا رسول اللہ
اسے تو حشر میں بھی کوئی خطرہ اور نہ ڈر ہوگا
جسے ہو آپ کی حاصل حمایت یا رسول اللہ
بلا شک و شبہ ہے آپ کی ذات گرامی بھی
خدا کی آیتوں میں ایک آیت یا رسول اللہ
نکالا ہے تو طرز نعت گوئی تو نے اے خواجہ
بنا ہے شاعروں کی اک روایت یا رسول اللہ
پروفیسر نذیر احمد خواجہ

عطا ہو بے سہاروں کو سہارا یا رسول اللہ
خدارا چشمِ رحمت کا اشارا یا رسول اللہ
گھٹائیں رحمتوں کی ہیں تمہاری زلف کا سایہ
ارم روئے مبارک کا نظارا یا رسول اللہ
وہیں امداد کو پہنچے وہیں مشکل کشائی کو
مصیبت میں جہاں جس نے پکارا یا رسول اللہ
تمہارے دم قدم سے باغِ عالم میں بہار آئی
تمہی نے لالہ و گل کو نکھارا یا رسول اللہ
تمہی نے صفحہ ہستی پہ رنگِ زندگی بھر کے
نقوشِ آدمیت کو ابھارا یا رسول اللہ
تمہارے دین سے بڑھ کر مسادات اور کیا ہوگی
کہ یکساں می کند شاہِ دگدارا یا رسول اللہ
نہ تھا جس کے مقدر میں تمہارے عشق کا سودا
وہ عالم میں ہوا اس کو خسارا یا رسول اللہ
نگاہ بد سے ہو محفوظ پاکستان کا پرچم
بلندی پر رہے یہ چاند تارا یا رسول اللہ
شکستہ کشتی امید ہے سیلِ حوادث میں
تمنا کو عطا کیجے کنارہ یا رسول اللہ
مجید تمنا

بھری دنیا میں تنہا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ
 ترے ہوتے اکیلا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ
 جو تیرا نام لیوا ہوں، تو اس دنیا کی منڈی میں
 میں کیوں بے دام بکتا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ
 مرے دم سے جہاں کی ظلمتیں کافور ہوتی تھیں
 میں اب اندھا سویرا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ
 مجھے سوئی تھی تو نے رہبری سارے زمانوں کی
 سراپوں میں بھٹکتا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ
 وہ میں ہی تھا کہ جو پیاسی زمین سیراب کرتا تھا
 میں اب اک خشک دریا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ
 میں صدیوں سے تڑپتا ہوں یہاں سیماب کی صورت
 تیری فرقت کا مارا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ
 بچایا ابن مریم کو تھا جب مصلوب ہونے سے
 میں اب سولی پہ لٹکا ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ
 گمر بن جاؤں گر تیری محبت کا صدف پاؤں
 میں اک بارش کا قطرہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ
 میں کاشر ہوں، مجھے تھوڑی سی جاگیر خن دیدے
 میں دل سے تیرا بندہ ہوں، نظر ہو یا رسول اللہ
 سلیم کاشر

کبھی رحمت غمے ہو اس سمت پھیرا یا رسول اللہ
 مجھے ہے نفس اور شیطان نے گھیرا یا رسول اللہ
 سیہ کاری و بدکاری کے بادل چھا گئے سر پر
 نظرنا ہے اندھیرا ہی اندھیرا یا رسول اللہ
 ہے منزل دور، ہوں مجبور، زاد راہ سے خالی
 نہیں ساتھی کوئی ہمدرد میرا یا رسول اللہ
 بڑا بے چین ہوں، ظلمت کی چھائی رین ہے سر پر
 گر آجاؤ تو ہو جائے سویرا یا رسول اللہ
 گرہاں چاک، سر پہ خاک، خالی ہاتھ بے چارہ
 پڑا ہے اب تلک پیچھے لٹیرا یا رسول اللہ
 اماں پاؤں ستم گاروں سے اور مامون ہو جاؤں
 اگر ہو آپ کے در پر بھیرا یا رسول اللہ
 بہت خوشیاں مناؤں، حمد گاؤں ذات باری کے
 اگر کہہ دو کہ ہے یہ فضل میرا یا رسول اللہ
 فضل حسین قادری

حصار غیر میں محصور ہوں میں یا رسول اللہ
 مہاجر ہوں مگر مجبور ہوں میں یا رسول اللہ
 صنم خانوں میں گلزاروں میں جی بالکل نہیں لگتا
 بہت غمگین بہت رنجور ہوں میں یا رسول اللہ
 تمنا آپ ہی کے سایہ رحمت کی ہے مجھ کو
 جہنم زار سے مفروز ہوں میں یا رسول اللہ
 مرے حق میں بھی فرمائیں گے اعجاز میسائی
 مریض و مضطر و معذور ہوں میں یا رسول اللہ
 مجھے تو آسرا ہے آپ ہی کی دھگیری کا
 بہت بے بس بہت مجبور ہوں میں یا رسول اللہ
 اجازت باریابی کی مجھے کب تک عطا ہوگی
 مدینے سے ابھی تک دور ہوں میں یا رسول اللہ
 حدیث من رانی کا مجھے بھی فیض حاصل ہو
 سراپا دیدہ بے نور ہوں میں یا رسول اللہ
 حرم کے زائروں نے مژدہ رحمت سنایا ہے
 بہت شاداں بہت سرور ہوں میں یا رسول اللہ
 فروغ بے نوا کی آمد ہے نام احمد سے
 اسی اعزاز پہ مغرور ہوں میں یا رسول اللہ
 فروغ احمد

محبت کو ستاتی ہے جدائی یا رسول اللہ
 ملے غم کو مدینے میں رسائی یا رسول اللہ
 کرم فرمائیے تسکین طلب چشم تصور پر
 یہیں سے شہر طیبہ دے دکھائی یا رسول اللہ
 بظاہر تو بہت پر درد ہے فریاد مسلم کی
 اثر سے ماورئی کیوں ہے دہائی یا رسول اللہ
 گناہوں میں بڑی رغبت نظر آتی ہے امت کو
 حنوا بیٹھی ہے ساری پارسائی یا رسول اللہ
 غضب کی سمت ایسا گوش بر آواز رہتا ہے
 کرم دل کو نہیں دیتا دکھائی یا رسول اللہ
 شریعت قوم نے تقسیم در تقسیم کر لی ہے
 تماشے سے تو بڑھتی ہے برائی یا رسول اللہ
 یہاں ہے مومنوں میں تفرقہ نور جسم پر
 ترقی کون سی منزل پہ لائی یا رسول اللہ
 طرفدار کرم دنیا میں رکھنا اپنے راقم کو
 اسے تعلیم فرمانا بھلائی یا رسول اللہ
 راقم رحمانی جو پوری

ہے محروم تمنا یا رسول اللہ
 کہاں جائے نکلا یا رسول اللہ
 جہاں بھی آپ کے نقش قدم ہوں گے
 وہیں ہو گا اجالا یا رسول اللہ
 وہ آنکھیں کیسی آنکھیں ہیں خدا جانے
 جو کرتی ہیں نظارہ یا رسول اللہ
 زمانہ نا سمجھ ہے، آپ کی عظمت
 بھلا وہ کیا سمجھتا یا رسول اللہ
 میں اکثر سوچتا ہوں جانے کب ہو گا
 مری شب کا سویرا یا رسول اللہ
 لکھیں اسرار نے نعتیں تو قسمت کا
 چمک اٹھا ستارا یا رسول اللہ

اسرار عارفی

یہ دنیا آپ کی خاطر بنی ہے یا رسول اللہ
 یہ محفل آپ کے دم سے بھی ہے یا رسول اللہ
 سرفاراں جلائی تھی جو شمع آگئی تم نے
 زمیں سے آسمان تک روشنی ہے یا رسول اللہ
 تمہارے نقش پا ہیں سجدہ گاہیں کھکشاؤں کی
 ستاروں میں بھی تم سے دلکشی ہے یا رسول اللہ
 تمہارے نور کو سجدہ کیا جھک کر فرشتوں نے
 اسی باعث مکرم آدمی ہے یا رسول اللہ
 تصور میں در اقدس لبوں پر نام احمد ہے
 نگاہوں میں مدینہ کی گلی ہے یا رسول اللہ
 غم و آلام میں جب بھی پکارا آپ کو ہم نے
 تو کلفت دل کی ساری مٹ گئی ہے یا رسول اللہ
 مرے ورد زباں ہر دم تمہارا نام رہتا ہے
 اسی سے تو مری بگڑی بنی ہے یا رسول اللہ
 بلا لیجے اے بھی اپنے در پر اے مرے آقا
 غلام ادنیٰ سرور انبالوی ہے یا رسول اللہ
 سرور انبالوی

منور ہے مرے دل کا شہسوار یا رسول اللہ
 کہ بس تمہی تو ہو اک ماہ تاباں یا رسول اللہ
 تمہارے شر کی تابانیوں کا فیض کیا کہتا
 ہر اک ذرہ ہے خورشید درخشاں یا رسول اللہ
 نہ کیوں کون و مکاں کو رشک آئے اس کی قسمت پر
 ہوئے ہیں آپ جس دل میں بھی مہماں یا رسول اللہ
 وہ جس کی آیاری کی خود اپنے ہاتھ سے تم نے
 ملکتا ہی رہے گا وہ گلستاں یا رسول اللہ
 تمہاری ذات ہی تو باعث تکوین عالم سے
 خدا کی کل خدائی کے نگہاں یا رسول اللہ
 وہ جن کی رہبری کی آپ نے خلق و مروت سے
 وہ انساں ہو گئے منزل کا ارماں یا رسول اللہ
 یہ سچ ہے محفل ارض و سما میں بے شبہ ہر دم
 تمہارے دم سے ہے جشن بہاراں یا رسول اللہ
 کہاں ممکن ہے ضامن کی ثنا خوانی حضوری میں
 ہے مدح خواں تمہارا جب کہ یزداں یا رسول اللہ
 سید ضامن حسی

قلبند آپ کی ہے شان یا رسول اللہ
 کہ اتر آپ پہ قرآن یا رسول اللہ
 نہیں بشر ہی فقط آپ کے عقیدت مند
 فرشتے لائے ہیں ایمان یا رسول اللہ
 شرف ہے آپ سے انسانیت کو عالم میں
 بلند رجبہ ہے انسان یا رسول اللہ
 ہمارے واسطے سب آپ کے یہ فرمودات
 جواہرات کی ہیں کان یا رسول اللہ
 رہے یہ جسم بھی مصروف خدمت دیں میں
 غار آپ پہ ہو جان یا رسول اللہ
 اٹھے نہ کوئی مبارک یہ نعت کی ہے بزم
 خصوصی آپ ہیں مہمان یا رسول اللہ
 مبارک بقا پوری

تمہیں اک گوہر بحر نبوت یا رسول اللہ
تمہیں ہو اختر برج رسالت یا رسول اللہ

جسے بھی آپ کے در سے ہے نسبت یا رسول اللہ
خوشا اس کا مقدس اس کی قسمت یا رسول اللہ

بچائے گا ہمیں خورشید محشر کی تمازت سے
تمہارا سایہ دامن رحمت یا رسول اللہ

قلم عاجز، زباں قاصر خرد بھی سخت حیراں ہے
رقم کیسے کروں میں تیری مدحت یا رسول اللہ

جو رشک صد چمن دیراں کدوں کو بھی بناتا ہے
فقط وہ آپ کا ہے ابر رحمت یا رسول اللہ

در و بام مدینہ کا یہ اعجاز تصور ہے
مرے پیش نظر ہر دم ہے جنت یا رسول اللہ

میں کیوں نہ آپ کے تذکار کو ورد زباں کر لوں
کہ ہر ہر لفظ ہے وجہ فضیلت یا رسول اللہ

سکون قلب نازش ہیں فقط سرکار کی نعتیں
محبت آپ کی اس کی ہے دولت یا رسول اللہ

قاری غلام زبیر نازش

مرے آقا مرے مولا نبی جی یا رسول اللہ
نگاہ لطف کا طالب ہوں میں بھی یا رسول اللہ

حبیب خالق ارض و سما ہیں آپ ہی شاہا !
خدا نے آپ کو دے دی خدائی یا رسول اللہ

از آدم تا بہ اندم آپ ہی محبوب گل ٹھہرے
ہر اک دل میں ہے الفت آپ ہی کی یا رسول اللہ

تمہی ہو شافع محشر تمہی ہو خلق کے رہبر
تمہی ہو سید و سرور جنیبی یا رسول اللہ

فلک کو چین آیا چوم کر نعلین اقدس کو
مے نعلین کا صدقہ ہمیں بھی یا رسول اللہ

تمہی ہو بے ساروں کا سارا دونوں عالم میں
لگا دو پار اب کشتی ہماری یا رسول اللہ

تمہارا نقش پا ہو اور جبین شوق ہو میری
ہے عابد کی تمنا صرف اتنی یا رسول اللہ

پروفیسر سید عابد میر قادری سلطانی بہان پوری

عطا ہو گئے الفت کا پیالہ یا رسول اللہ
تو لطف زیست ہو جائے دو بالا یا رسول اللہ

میں بھٹکا جب بھی راہ زندگی میں رہنمائی کی
میں جب گرنے لگا تم نے منہبلا یا رسول اللہ

پڑی تھی گرد نفرت کی کدورت کی عداوت کی
دلوں کا آئینہ تم نے اجالا یا رسول اللہ

محبت کا، اخوت کا، صداقت کا، دیانت کا
ہوا تم سے زمانے میں اجالا یا رسول اللہ

تمہی نے دی پناہیں دشمنوں کو اپنے دامن میں
ہے انداز کرم کتنا زالا یا رسول اللہ

نہیں گزری تھی جن کے پاس سے شائستگی، تم نے
انہیں تہذیب کے سانچے میں ڈھالا یا رسول اللہ

رہا جن ساعتوں میں میں تمہاری یاد سے غافل
کروں اب کس طرح ان کا ازالہ یا رسول اللہ

بروز حشر دینے کے لئے اللہ کو اپنے
ہے بس کافی تمہارا ہی حوالہ یا رسول اللہ

عطا شارب کو کر دو ماہ و انجم اپنی رحمت کے
رہ ہستی میں ہو جائے اجالا یا رسول اللہ

مقبول شارب

عطا کیجئے ہمیں اپنی غلامی یا رسول اللہ
جیبی، سیدی، ماہ، تہائی یا رسول اللہ

پلا دیجئے ہمیں دیدار کا شربت پل اوتجئے
قیامت ہو گئی ہے تشنہ کامی یا رسول اللہ

گلستان نبوت میں نبوت کے یہ گل بوئے
کھلے ہیں آپ کو دے کر سلامی یا رسول اللہ

مجھے بھی گنبد خضرا کا نظارا دکھا دیجئے
مرے آقا، مرے ہمدرد و حامی یا رسول اللہ

بلا لیجئے مجھے بھی اپنے روضے پر بلا لیجئے
نظر انداز کر کے میری خامی یا رسول اللہ

ابوبکر و عمر عثمان اور حیدر کے صدقے میں
بتا لیجئے مجھے اپنا پیامی یا رسول اللہ

خدا کے ساتھ روز اولیں سے عرش اعظم پر
لکھا ہے آپ ہی کا نام نامی یا رسول اللہ

مسلل رات دن لمحہ بہ لمحہ جاگتے سوتے
خدا سے آپ کی ہے ہمکلامی یا رسول اللہ

بنے ہیں آپ کی مدحت سرائی کے سبب کیا کیا
خلص، بوسری، و حسن و جامی یا رسول اللہ

خلص مظفر

نہیں ہے کوئی بھی ہم ہمارا یا رسول اللہ
ہے محشر میں تمہارا ہی سہارا یا رسول اللہ

بلا لیجے مدینے میں خدا را یا رسول اللہ
بہت بیتاب ہے یہ غم کا مارا یا رسول اللہ

مرا ایمان ہے ہو جائیگا حل مشکلیں اس کی
کہ جس نے بھی تمہیں دل سے پکارا یا رسول اللہ

خیال گردش دوراں نہ فکر گرمی محشر
مرے ہاتھوں میں ہے دامن تمہارا یا رسول اللہ

ہر صورت نظام زندگانی تھا بہت اتر
نہمی نے گلشن ہستی سنوارا یا رسول اللہ

ضیائے گنبد خضریٰ سے آنکھوں میں ہے تابانی
میں کرتا ہی رہوں ہر دم نظارا یا رسول اللہ

گناہوں کے بھنور میں ہے سفینہ رحمت عالم
ملے دریائے رحمت کا کنارہ یا رسول اللہ

یہ حسرت ہے کہ جسم ناتواں سے جان جب نکلے
نظر آئے رخ زیبا تمہارا یا رسول اللہ

تمہاری چشم رحمت کا ہے پھر سے خطر شوق
خدا را حاضری کا ہو اشارا یا رسول اللہ

وجاہت حسین شوق

مرا دشمن ہوا یہ ہجر ہے حد یا رسول اللہ
دکھا دیں پھر دکھا دیں سبز گنبد یا رسول اللہ

میں جاہل ہوں مجھے کچھ علم کی خیرات دے دیجے
مجھے بھی دین کی آجائے ابجد یا رسول اللہ

کبھی اس میں بھی آکر سب بتوں سے پاک کر دیجے
ہے کب سے منتظر دل کا یہ معبد یا رسول اللہ

گناہوں کا گراں ہے بار بھی اور خوف محشر بھی
نہ ہو ایسا کہیں ہو جاؤں میں رد یا رسول اللہ

کرم کی آس ہے مجھ کو مری کوتاہیاں ساری
مری لوح عمل سے ہوں قلمزد یا رسول اللہ

ازل سے تا ابد شامل ہے ساری کائنات اس میں
نہیں کچھ آپ کی رحمت کی سرحد یا رسول اللہ

جہاں میں اپنی مدحت کا سلیقہ بخش کر مجھ کو
بڑھا دیجے مری جامت مرا قد یا رسول اللہ

درد پاک ہی پڑھتا رہوں لکھتا رہوں نصیحتیں
یہی ہو زندگی کا اب تو مقصد یا رسول اللہ

جہاں سے خیر پاتا ہی رہے منصور ہر لمحہ
عطا کر دیجئے ایسی کوئی مد یا رسول اللہ

منصور ملتانی

دکھا دے اپنی ہستی کا نظارہ یا رسول اللہ
 ضرورت ہے ہمیں تیرا سہارا یا رسول اللہ
 ترے روضے کی جالی چومنے کی دل میں حسرت ہے
 بڑا بے چین ہے یہ دل ہمارا یا رسول اللہ
 ہمارے دل کی ناؤ غم کے طوفاں میں گھری ایسی
 نظر آتا نہیں ہم کو کنارہ یا رسول اللہ
 غموں سے تو نے چھٹکارا دلایا ہے سدا ہم کو
 مصیبت میں بنا تو ہی سہارا یا رسول اللہ
 مصیبت کی گھڑی جب بھی ہمارے سر پہ آئی ہے
 مصیبت میں تجھے ہم نے پکارا یا رسول اللہ
 تری چوکھٹ پہ دم نکلے یہی ہے آرزو دل کی
 بھٹکتے ہیں جہاں میں بے سہارا یا رسول اللہ
 تری یادوں نے بخشی ہے مرے دل کو توانائی
 کہ دنیا سے کیا میں نے کنارہ یا رسول اللہ
 خدا جانے جہاں میں کس قدر ہم در بدر ہوتے
 نہ ملتا گر ہمیں تیرا سہارا یا رسول اللہ
 محبت خان بخش بھی ترے در کو ترستا ہے
 اسے در پر بلالے اب خدا را یا رسول اللہ
 محبت خان بخش

ٹرپ رہا ہے یہ پیار یا رسول اللہ
 دکھائیے اسے دیدار یا رسول اللہ
 میں خوف ہجر سے ہوں زار یا رسول اللہ
 کہ جان جسم پہ ہے بار یا رسول اللہ
 خدا کے قہر سے روز جزا بچا لینا
 بہت ہوں عاجز و ناچار یا رسول اللہ
 امید ہے رہوں پاس ادب سے لب بستہ
 یہی تو عرض ہے ہر بار یا رسول اللہ
 غلام منفعل و نادم و خجل سا ہے
 مدد ہے آپ کی درکار یا رسول اللہ
 غم حضور سے بے حال ہوں زمانے میں
 مرا علاج ہے دیدار یا رسول اللہ
 یہ کس کے غم نے نچوڑا یہاں تلک مجھ کو
 کہ زندگی سے ہوں ہزار یا رسول اللہ
 معاف جرم ہو حل مشکل دو عالم ہو
 تجی حیدر کرار یا رسول اللہ
 ترے کرم سے ہے گویا یہ فیض بندے پر
 خدا ہے مائل گفتار یا رسول اللہ
 پروفیسر سید حسین شاہ فدا

تمہیں ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ
نگاہ لطف مجھ پر بھی خدارا یا رسول اللہ
ازل سے تا ابد کوئی نہیں ہے آپ کا ثانی
کلام رشد سے ہے آشکارا یا رسول اللہ
مدینے میں ہی جینے اور مرنے کی تمنا ہے
یہاں ممکن نہیں اپنا گزارا یا رسول اللہ
گدائی آپ کے در کی مجھے اے کاش بجائے
شہنشاہی نہیں دل کو گوارا یا رسول اللہ
فضیلت کیوں نہ ہو ہر اک بشر پر آپ کی آقا
خدا نے آپ پر قرآن اتارا یا رسول اللہ
فرشتے عرش سے آئے نوید سر خوشی لے کر
ہجوم غم میں جب میں نے پکارا یا رسول اللہ
حبیب دل شکستہ کو غلام اپنا جو فرمائیں
تو چمکے اس کی قسمت کا ستارا یا رسول اللہ

قاری سید حبیب اللہ حبیب

ہے جس کو آپ کا عرفان یا رسول اللہ
وہی ہے کامل الایمان یا رسول اللہ
یہ جاں یہ جسم یہ سامان یا رسول اللہ
ہیں آپ پر سبھی قربان یا رسول اللہ
جو آپ ہی نہ ہوں پہچان یا رسول اللہ
تو کیا ہو زیت کا عنوان یا رسول اللہ
بتا دیا عملاً آپ نے ہے کیا اسلام
ہے چشم کفر بھی حیران یا رسول اللہ
بغیر آپ کے اللہ بھی نہیں ملتا
یہ آپ کی ہے بڑی شان یا رسول اللہ
بنایا اسم محمد کو رہ نما اپنا
تو مشکلیں ہوئیں آسان یا رسول اللہ
قبول کیجئے نذرانہ صلوة و سلام
کھڑے ہی بے سر و سامان یا رسول اللہ
گناہ گار کہاں جائیں گے سر محشر
ہوا نہ ان پہ جو احسان یا رسول اللہ
حضور پاک میں ہے عرض شارق عاجز
بہ چشم تر بہ دل و جان یا رسول اللہ
شفیق الدین شارق

دعا ہو ہر امت اب خدا را یا رسول اللہ
 کہ اب جینا بھی مشکل ہے ہمارا یا رسول اللہ
 نہیں دنیا میں اب کوئی ہمارا یا رسول اللہ
 ہمیں بس آپ ہی کا ہے سارا یا رسول اللہ
 مسلمان کیلئے اب تنگ دنیا ہوتی جاتی ہے
 جہاں دشمن ہے اب سارے کا سارا یا رسول اللہ
 ہے ارزاں خون مسلم ان دنوں اطراف عالم میں
 نفوت آپ کی ہو آشکارا یا رسول اللہ
 تلے ہیں عالمان سو امت کی تباہی پر
 کہ ملت ہو گئی ہے پارہ پارہ یا رسول اللہ
 مدد فرمائیے اب عاشقان دین و ملت کی
 ہر اک مشکل میں ہم نے ہے پکارا یا رسول اللہ
 یقین ہے ہوگا احمد بھی مشرف روئے انور سے
 کبھی تو خواب ہی میں ہو نظارا یا رسول اللہ
 محمد احمد علی صدیقی احمد

حقیقت میں اسی نے خلد پائی یا رسول اللہ
 تمہاری انجمن جس نے سچائی یا رسول اللہ
 خدا نے دونوں عالم کا تمہیں دولہا بنایا ہے
 تمہاری دو جہاں میں ہے رسائی یا رسول اللہ
 نظر میں پھر گیا آ آ کے نقشہ سبز گنبد کا
 تمہاری نعت جب میں نے سنائی یا رسول اللہ
 کرم فرمائیں آقا کر بلا والوں کے صدقے میں
 خوشی اب تک نہ کوئی راس آئی یا رسول اللہ
 زمانے میں تمہارا نقش پا جس نے بھی پایا ہے
 اسی نے اپنی قسمت جگمگائی یا رسول اللہ
 گئے عابد بھی اپنے آپ کو سب خوش نصیبوں میں
 مدینے تک جو ہو جائے رسائی یا رسول اللہ
 عابد بریلوی

تمہارا نام نامی اسم اعظم یا رسول اللہ
 تمہارا ذکر ہر کلفت کا مرہم یا رسول اللہ
 زمانے بھر کی ساری روئقیں دم سے تمہارے ہیں
 تمہی ہو جان عالم شان عالم یا رسول اللہ
 تمہارے در پہ ہوتے ہیں تمہارے در پہ ہوتے ہیں
 ملائک جن و انساں سب کے سر خم یا رسول اللہ
 عنایت کی نظر اک بار بھی تم ڈال دو جس پر
 نہ آئے پاس اس کے کوئی بھی غم یا رسول اللہ
 تمہارے در پہ آکے ہو گئے دیکھا زمانے نے
 گداؤں کے گدا شاہان عالم یا رسول اللہ
 وہ منزل پا گیا اپنی وہ مقصد پا گیا اپنا
 ہوا جو بھی تمہاری چاہ میں غم یا رسول اللہ
 میرے مجھ کو ہو جائے جو جلوہ سبز گنبد کا
 رہے نہ دل میں میرے پھر کوئی غم یا رسول اللہ
 یہی حسرت یہی خواہش کلام بیوا کی ہے
 تمہارے در پہ ہو با چشم پر غم یا رسول اللہ
 رفیق احمد کلام رضوی

بلا لو مجھ کو طیبہ میں خدارا یا رسول اللہ
 نہیں ہوتا یہاں میرا گزارا یا رسول اللہ
 خدارا دیجئے اب تو سہارا یا رسول اللہ
 بہت ہی حال ابتر ہے ہمارا یا رسول اللہ
 خریدا جس نے ہے سودا تمہارا یا رسول اللہ
 نہ ہوگا اس کو محشر میں خسار یا رسول اللہ
 کروں کیا عرض میں تم سے کہ تم ہو رحمت عالم
 ہے تم پر حال میرا آشکارہ یا رسول اللہ
 یقیناً ہم گناہگاروں کا بیڑا پار کر دے گا
 تمہارا ایک ادنیٰ سا اشارہ یا رسول اللہ
 ہوا فضل خدا فوراً مصیبت ٹل گئی میری
 مصیبت میں جہاں تم کو پکارا یا رسول اللہ
 فقط اس واسطے ہے ناز مجھ کو اپنی قسمت پر
 برا ہوں یا بھلا میں ہوں تمہارا یا رسول اللہ
 خدارا اب مدینے میں بلا لو اپنے عابد کو
 کراؤ سبز گنبد کا نظارہ یا رسول اللہ
 عابد علی عابد شاہجہاں پوری

مجھے دامانِ رحمت میں چھپا لو یا رسول اللہ
شیاطین کی نگاہوں سے بچالو یا رسول اللہ
ہنوں جاروب کش میں سرزمینِ قدس میں آ کر
کسی صورتِ مدینے میں بلا لو یا رسول اللہ
گناہوں کے بھنور میں آ پھنسی ہے کشتی امت
خدارا ڈوب جانے سے بچالو یا رسول اللہ
میں سجاد مرزا کے غم و رنج و الم سارے
ذرا چشمِ کرم اس پر بھی ڈالو یا رسول اللہ
سجاد مرزا

تڑپتے ہیں یہاں مجبور کس بے تابی دل سے
ہمیں بھی اپنے قدموں میں بلا لو یا رسول اللہ
جانِ نیکی میں رحمت اللعالمین بن کر
ہمیں بھی آپ ہی آ کر سنبھالو یا رسول اللہ
شفیع المذنبین ہیں آپ ”ہذا امتی“ کہہ کر
ہمیں بھی نارِ دو نرغ سے بچالو یا رسول اللہ
انیس احمد شیخ

نقابِ رخ اٹھا دو اب خدارا یا رسول اللہ
کہ وقتِ نزع ہی کر لوں نظارہ یا رسول اللہ
یہاں پر بھی لحد میں بھی سرِ محشر لب کوڑ
خیالِ خاص رکھیے گا ہمارا یا رسول اللہ
ذرا سودائے الفت اور ارزاں کیجئے آقا
بڑی مشکل سے ہوتا ہے گزارا یا رسول اللہ
پڑا رہنے دو سنگِ آستاں ہی بن کے روضے پر
کہاں تک میں پھروں گا مارا مارا یا رسول اللہ
مرے قلب و نظر میں وہ بصیرت کیجئے پیدا
یہیں سے بیٹھ کر کرلوں نظارہ یا رسول اللہ
بڑی مدت سے بیٹھے ہیں پیاسے طاہر میکش
ادھر بھی ایک ہو جائے اشارہ یا رسول اللہ
حیدر محمد طاہر عثمانی کیری

بہت قسمت پہ ہوں میں اپنی نازاں یا رسول اللہ
 تمہارا ہے مرے ہاتھوں میں داماں یا رسول اللہ
 تمہارے روضہ اقدس پہ دوں جاں یا رسول اللہ
 یہ ہے مدت سے میرے دل میں ارماں یا رسول اللہ
 خدا سے ہمکلامی کا شرف تم کو ہوا حاصل
 خدا کے گھر ہوئے تم جا کے مہماں یا رسول اللہ
 اسے کون و مکاں میں موت آئے ہو نہیں سکتا
 تمہارا عشق ہو جس کی رگ جاں یا رسول اللہ
 کسی دن ہو نگاہ مہر مجھ بے کس کی جانب بھی
 دکھاؤں کس کو میں حال پریشاں یا رسول اللہ
 تمہیں نائب بنا کے بھیجا ہے رب دوعالم نے
 گواہی کے لئے آیا ہے قرآن یا رسول اللہ
 خدا کا نور ہو کر صورت انساں میں آئے ہو
 ضرور اس میں کوئی ہے راز پنہاں یا رسول اللہ
 حبیب کبریا تم ہو مسجائے زماں تم ہو
 کفر اللہ میرے دکھ کا درماں یا رسول اللہ
 یہ میرا ہے شفیق اس کا میں ہوں محشر میں کہہ دینا
 کہ میری لاج رکھنا پیش یزداں یا رسول اللہ
 شفیق بریلوی

کرم کر دو کرم کر دو خدا را یا رسول اللہ
 تمہیں پھر غم کے ماروں نے پکارا یا رسول اللہ
 مدد کا وقت ہے آقا بہت مشکل گھڑی آئی
 عطا ہو بے سہاروں کو سہارا یا رسول اللہ
 غلاموں کے لیوں پر بس یہی فریاد رہتی ہے
 بلاوا آئے گا کس دن ہمارا یا رسول اللہ
 گذارش ہے کہ میری عمر کا جو وقت باقی ہے
 گذر جائے مدینے میں وہ سارا یا رسول اللہ
 بھلا پھر کیوں نہ جنت کی بہاریں ہوں فدا اس پر
 لکھا ہو نام جس دل پہ تمہارا یا رسول اللہ
 اجالے اپنے قدموں کے غلاموں کو عطا کردیں
 کریں روشن کسی دن گھر ہمارا یا رسول اللہ
 تمہارے آستان سے جو غلاموں کو میسر ہے
 اسی خیرات پر اب ہے گذارا یا رسول اللہ
 کمال آقا سے کہہ دینا پریشاں حال رہتا ہوں
 ہے گردش میں مری قسمت کا تارا یا رسول اللہ
 محمد احمد کمال شاہجاں پوری

وسیلہ ہے تمہارا حق کو پیارا یا رسول اللہ
 بنے ہیں آپ آدم کا سہارا یا رسول اللہ
 پھنسی طوفان میں جب نوح کی کشتی تو یہ بولے
 تمہارے نام ہے بیڑا ہمارا یا رسول اللہ
 مصیبت میں مدد کی آپ نے اس کی وہیں جا کر
 عقیدت سے جہاں جس نے پکارا یا رسول اللہ
 تمہی ہو رحمت اللعالمین جان دو عالم ہو
 تمہاری شان سے ہے آشکارا یا رسول اللہ
 نبی ہو یا ولی ہو یا ہو مومن سب کے داتا ہو
 تمہارے در سے ہے سب کا گزارا یا رسول اللہ
 ہوا ہے چاند دو ٹکڑے پلٹ کر آگیا سورج
 کیا جب تم نے انگلی کا اشارہ یا رسول اللہ
 نثار بے نوا کی آرزو سن لو میرے آقا
 مجھے دیدار ہو جائے تمہارا یا رسول اللہ
 نثار احمد نثار دہلوی

تجلی نور کی اپنے دکھا دو یا رسول اللہ
 بصارت میری آنکھوں کی بڑھا دو یا رسول اللہ
 میسر مجھ کو بھی ہو جائے دید گنبد خضرا
 مجھے بھی روضہ اقدس دکھا دو یا رسول اللہ
 مقدر کی لکیروں کو میرے آقا بدل ڈالو
 میری سوئی ہوئی قسمت جگا دو یا رسول اللہ
 تمہارا ہو کے میں آقا رہوں کس کی غلامی میں
 تمہارا ہوں مجھے اپنا بنا لو یا رسول اللہ
 سوا نیزے پہ سورج ہے کڑی ہے دھوپ محشر کی
 گھنی زلفوں کے سائے میں چھپا لو یا رسول اللہ
 دیئے روشن ہوں یادوں کے میرے دل کی منڈیروں پر
 منور خانہ دل کو بنا دو یا رسول اللہ
 شرافت کا سفینہ نوح کے طوفاں کی زد میں ہے
 کرم سے اس کو ساحل پر لگا دو یا رسول اللہ
 بابا محمد شرافت علی شاہ یوسفی تاجی

شعاع اول تنویر یزداں یا رسول اللہ
بنائے کل کلید کنز پناں یا رسول اللہ

سراج السالکین حق امین و صاحب قرآن
ز سر تا پا میں تفسیر قرآن یا رسول اللہ

نگاہم کن عطایا صاحب قوسین تا بینم
جمالت را دریں انوار فرقاں یا رسول اللہ

اغشنا! یا شفیق و مہرباں یا محسن انسان
کہ انسانے بریزد خون انساں یا رسول اللہ

ز دستم رفتہ خواہد دامن صبر و تحمل را
”تنم فرسودہ جاں پارہ زہجراں یا رسول اللہ

تھی گشتند از اخلاصے جود من“ شد بطحا
”ولم پڑمردہ آوارہ ز عصاں یا رسول اللہ

علاج تیرہ بختم کن“ سوئے من آ و بنمائ
بجی آل اطہر روئے تاباں یا رسول اللہ

مرا گویند بدعت گرچہ نالم یا رسول اللہ
چہ بیداد است برمن اہل ایماں یا رسول اللہ

سر محشر بکن رحمے بر اختر شافع محشر
کہ عصاں کردہ اش بے حد ہراساں یا رسول اللہ

اختر علی خان اختر چغتاری

خدارا جلد کیجے مہربانی یا رسول اللہ
مصیبت بن گئی ہے زندگانی یا رسول اللہ

مسلمانوں کو پستی سے بلندی پھر میسر ہو
جو ان پر آپ کی ہو مہربانی یا رسول اللہ

خدارا ناخدائے کشتی عالم خبر لیجے
کہ اونچا ہو چکا ہے سر سے پانی یا رسول اللہ

بھلے ہیں یا برے لیکن تمہارے نام لیوا ہیں
بجز اس کے نہیں کوئی نشانی یا رسول اللہ

نہ دیکھیں گے ہمیں گر آپ اس دم چشم رحمت سے
رہے گی تلخ یونہی زندگانی یا رسول اللہ

نہ فرمایا کرم گر آپ نے ہم پر تو پھر ہم کو
مٹا ڈالے گا جور آسمانی یا رسول اللہ

کرم سے آپ کے امن و اماں کی باغ عالم میں
بہار آئے بہار گلستانی یا رسول اللہ

نہ شب کو نیند آتی ہے نہ دن کو چین ملتا ہے
ہوئی ہے تلخ ایسی زندگانی یا رسول اللہ

قاضی محمد فصیح الدین فصیح

حسی ہے آپ کے در کی گدائی یا رسول اللہ
گدائی آپ کی' فرماں روائی یا رسول اللہ

خدا کے حکم سے دل کی صدا میں آپ سنتے ہیں
تکلم ہے ہماری بے نوائی یا رسول اللہ

خدا کے سامنے جھکتے ہیں سر لیکن ترے در پر
عجب فرحت ہے دل کی جبہ سائی یا رسول اللہ

مجھے آلام نے گھیرا ہے میں ہوں مضحل، محزون
دھائی یا رسول اللہ' دھائی یا رسول اللہ

ہے دل دید مدینہ میں تپاں اور چٹم گریاں ہے
ہماری کیجئے حاجت روائی یا رسول اللہ

ستارے بعد و فرقت کے سجے ہیں بر سر مرگاہ
ہے دل میں اس قدر دوری سائی یا رسول اللہ

زمین پر غلہ سے خوشتر ہے ہر کوچہ مدینہ کا
حقیقت یوں مری نظروں میں آئی یا رسول اللہ

لواء الحمد ہو لجا و ماویٰ آل احمد کا
تمہارا جان و دل سے ہے فدائی یا رسول اللہ

سید آل احمد رضوی

مدد کن یا حبیبی یا حبیبی یا رسول اللہ
کہ تم نے بات نہ ٹالی کسی کی یا رسول اللہ

تمہاری مثل نہ کوئی نبی پیدا کیا حق نے
ہے وہ شان مکرم آپ ہی کی یا رسول اللہ

تمہی ہو شافع محشر تمہی ہو رحمت عالم
نہیں ہے آپ کے جیسا کوئی بھی یا رسول اللہ

پریشان حال کی سن لیجے یا رحمت عالم
ہر اک جانب ہے اب تو بے بسی سی یا رسول اللہ

مسلمانوں پہ ظلم و جور کے پھر چھا گئے بادل
رہے گی اور کب تک بد نصیبی یا رسول اللہ

اسے بھی دین و دنیا کی عطا کر دیجئے دولت
تمہارا ہے یہ روشن قادری بھی یا رسول اللہ

روشن ضیائی قادری

طلب گاروں پہ رکھ کر جرم الفت یا رسول اللہ
 بلا لیجئے مدینے میں بعجلت یا رسول اللہ
 زبان میں اتنی ہمت ہے نہ طاقت یا رسول اللہ
 بیاں ہو آپ کی شان رسالت یا رسول اللہ
 میں جب چاہوں جمال پاک سے معمور ہوجاؤں
 نگاہوں میں ہو پیدا اتنی طاقت یا رسول اللہ
 مدینے کے خس و خاشاک میں جو حسن و خوبی ہے
 کہاں وہ لالہ و گل میں صباحت یا رسول اللہ
 نظارہ گنبد خضرا کا ہو اور جالیاں چوموں
 نکل جائے کسی دن یہ بھی حسرت یا رسول اللہ
 جو بن آئی مری جاں پہ غم فرقت میں یا حضرت
 طلب فرمائیے گا پھر بعجلت یا رسول اللہ
 بلا لیجئے مدینے میں مرے سرکار اسلم کو
 سہا جاتا نہیں اب درد فرقت یا رسول اللہ

مفتی اسلم نعیمی

بھرے ہے ذرہ ذرہ آپ کا دم یا رسول اللہ
 فقط ہیں آپ ہی جان دوعالم یا رسول اللہ
 اٹھا لیٹکے زمانے کے ستم ہم یا رسول اللہ
 بے دل میں جو بس اک آپ کا غم یا رسول اللہ
 تصور آپ کا اک کیف مستی بے قراری ہے
 ہے دل میں وجد کا اک ایسا عالم یا رسول اللہ
 سہا جائیں مرے قلب و نظر میں آپ کچھ ایسے
 ہو لب پر آپ ہی کا نام ہر دم یا رسول اللہ
 نہ ہوتے آپ تو باقی نہ رہتا نظم دوعالم
 کہ سب ہوتا تمہ و بالا و برہم یا رسول اللہ
 بس اک نظر کرم ہی آپ کی کام آئی ہے میرے
 نہ کام آئے مرے یہ دام و درہم یا رسول اللہ
 زہے قسمت کہ یہ نسبت بھی اے جاوید کیا کم ہے
 کہ ہیں تیرے گداؤں کے گدا ہم یا رسول اللہ

ڈاکٹر یوسف جاوید

سوالی ہوں صدا سن لو خدا را یا رسول اللہ
 ملے حسنین کا صدقہ اتارا یا رسول اللہ
 جدائی میں تڑپتا ہوں مچلتا ہوں مرے آقا
 جدائی اب نہیں مجھ کو گوارا یا رسول اللہ
 مجھے تم سے محبت ہے مرے دل میں یہ حسرت ہے
 کروں میں سبز گنبد کا نظارہ یا رسول اللہ
 مرا ایمان ہے آقا اشارہ تم اگر کردو
 ملے طوفان کی موجوں میں کنارہ یا رسول اللہ
 بہت ہی ناقول ہوں ہر قدم پہ ڈگمگاتا ہوں
 خدا کے واسطے دے دو سہارا یا رسول اللہ
 قسم اللہ کی تم نے نوازا اس کو رحمت سے
 تمہیں مشکل میں جس نے بھی پکارا یا رسول اللہ
 مجھے بھی بھیک مل جائے تمہارے نوری جلوؤں کی
 مری قسمت کا ہو روشن ستارا یا رسول اللہ
 ہوا سو جان سے قربان دلبر وارثی تم پر
 بھالو نام لیوا ہے تمہارا یا رسول اللہ

دلبر شاہ وارثی

بھکاری ہوں بھکاری بس تمہارا یا رسول اللہ
 نہیں ہے اور کوئی بھی سہارا یا رسول اللہ
 مدینے پاک کی گلیوں میں آقا کب میں پہنچوں گا
 ہرے گنبد کا ہوگا کب نظارہ یا رسول اللہ
 سکوں پائے گا دل میرا اسی دم دیکھ لیں گے سب
 مدینے سے جب آئے گا بلاوا یا رسول اللہ
 سبھی ٹھکرا رہے ہیں اب بلا لو بس مدینے میں
 نہیں کوئی یہاں پر اب ہمارا یا رسول اللہ
 مجھے اس عشق کے صدقے دکھا دو چہرہ انور
 نہیں اب ہجر میں ہوتا گذارا یا رسول اللہ
 نہیں آقا مرے دل میں کسی بھی غیر کی چاہت
 یہ اشرف ہے تمہارا بس تمہارا یا رسول اللہ
 اشرف خان اشرف

پہنچ کے آپؐ نے طیبہ میں یا رسول اللہ
چمن سجائے ہیں صحرا میں یا رسول اللہ
سراپا رحمت عالم بنا کے بھیجا ہے
خدا نے آپؐ کو دنیا میں یا رسول اللہ
مجھے بھی دید الہی نصیب ہو جائے
جو آپؐ چاہیں تو عقبیٰ میں یا رسول اللہ
خدا گواہ کہ موجود ہو بہ نفس نفیس
حرم گنبد خضرا میں یا رسول اللہ
صدائے دل ہے کہ چشم کرم ہو پھراک بار
بلا کے شر مہینہ میں یا رسول اللہ
یہ آرزو ہے کہ واپس نہ میں کبھی آؤں
پہنچ کے کوچہ بطنی میں یا رسول اللہ
ہوا ہے آپؐ سا ہوگا نہ ہے عزیز کوئی
حبیب دوسرا دنیا میں یا رسول اللہ
عزیز الدین عزیز معینی

محبت آپؐ کی ہے جزو ایماں یا رسول اللہ
رسالت کے نگین اے ماہ تاباں یا رسول اللہ
شہنشاہ دو عالم واسطہ شبیر و شبر کا
کرم فرمائیے سوئے غرباں یا رسول اللہ
شب فرقت کی تاریکی گوارا جب نہیں ہوتی
کیا کرتا ہوں پلکوں پر چراغاں یا رسول اللہ
مرے سرکار اب دامن رحمت میں جگہ دیجے
بڑھے جاتے ہیں میرے، حد سے عصیاں یا رسول اللہ
تمہارے ہجر نے جو داغ بخشنے ہیں مرے دل کو
وہ ہیں میرے لئے لعل بدخشاں یا رسول اللہ
شفیع روز محشر آمنہ کی آنکھ کے تارے
تصدق آپؐ پر میرے دل و جاں یا رسول اللہ
عجب اک دھند ہے فکر و نظر سے سرحد جاں تک
حرم دل کو اب کیجے درخشاں یا رسول اللہ
پریشاں حال ہے یامین اب میدان محشر میں
مدد کو آئیے رحمت بداماں یا رسول اللہ

نہیں ہے آپ کی جس دل میں چاہت یا رسول اللہ
خدا کو بھی نہیں اس سے محبت یا رسول اللہ
بنا کر رہ نور نعت گوئی مجھ سے عاصی کو
بڑھا دی آپ نے میری بھی عزت یا رسول اللہ
عطا ہو جذبہ حسان بن ثابت جو مجھ کو بھی
کرد میں آپ کی دن رات مدحت یا رسول اللہ
تمنا ہے یہی دل کی سلامی کے لئے جاؤں
حضور کی عطا ہو پھر اجازت یا رسول اللہ
تھی دامن اگر ہوں میں زمانے میں تو کیا غم ہے
مجھے بس آپ کی کافی ہے نسبت یا رسول اللہ
نزول رحمت رب کی فضا میں سانس لیتا ہوں
منا کر آپ کا جشن ولادت یا رسول اللہ
عطا کر دیجئے آقا غلامی کا شرف اس کو
تمہارا ہی تمہارا ہے یہ شوکت یا رسول اللہ
شوکت علی شوکت قادری

دکھا دیں مجھ کو جی بھر کر مدینہ یا رسول اللہ
کہ یکساں ہے مرا جینا نہ جینا یا رسول اللہ
ہر اک ساعت میں ہوں صدیاں وہاں کے موسم گل کی
عطا کردیں اک ایسا بھی مدینہ یا رسول اللہ
مدینے کی ہوائے مست کا جھونکا ہی آجائے
کہ میں ہوں بے نیاز جام و مینا یا رسول اللہ
گرے ہیں آپ کی الفت میں میری چشم گریاں سے
میرے آنسو ہیں رحمت کا خزانہ یا رسول اللہ
گنہ گار آپ کی جانب جو دیکھیں گے سر محشر
گناہوں کو بھی آئے گا پینہ یا رسول اللہ
یونہی مرتا رہوں گا میں جو یاد حسن مطلق میں
مجھے آئے گا جینے کا قرینہ یا رسول اللہ
تمہاری یاد میں ہر دم چھلکتا ہے' دکھتا ہے
ہمارے آنسوؤں کا آئینہ یا رسول اللہ
بہ قلب مستقیم ایسی نگاہ مر فرما ہو
کسی سے بھی نہ ہو اس دل میں کینہ یا رسول اللہ
حافظ محمد مستقیم

زبان حال سے نکلے نہ کیونکر یا رسول اللہ
ازل ہی سے ہے گویا نقش دل پر ”یا رسول اللہ“

ہمارستان عالم میں ہماریں آپ کے دم سے
بکھر جاتے ہیں جب اشکوں کے گوہر یا رسول اللہ

شب اسری کے جلوؤں کو زمانہ ہو گیا لیکن
مری آنکھیں ہیں اب تک عرش منظر یا رسول اللہ

صبح مضطرب جس وقت چاہوں، آنکھ بھر دیکھوں
در اقدس ہے میرے گھر سے گز بھریا رسول اللہ

سید صبح الدین صبح رحمانی

بلا یلجے مدینہ میں خدارا یا رسول اللہ
نہیں اب ہند میں میرا گزارا یا رسول اللہ

ترا دربار ہے عالی، تو ساری خلق کا والی
گنگاروں کا ہے تجھ پر سہارا یا رسول اللہ

تو ہے محبوب ربانی، ترا کوئی نہیں عانی
تو حق کے قرب اعلیٰ کو سدھارا یا رسول اللہ

پڑا ہوں میں ترے در پر دکھا دو چہرہ انور
میں آیا ہوں غم دوری کا مارا یا رسول اللہ

سید محمد غوث سکھوچکی

تمہیں مشکل میں جس نے بھی پکارا یا رسول اللہ
دیا ہے آپ نے اس کو سہارا یا رسول اللہ

ہر ایک سے کر لیا میں نے کنارہ یا رسول اللہ
مجھے کافی ہے بس اک در تمہارا یا رسول اللہ

تمہیں محبوب داود ہو تمہیں ہو شافع محشر
تمہیں ہو دونوں عالم کا سہارا یا رسول اللہ

تجلی طور پر دیکھی گئی جس کی نہ موسیٰ سے
کیا ہے آپ نے اس کا نظارا یا رسول اللہ

یہ وہ دربار ہے جس سے کوئی خالی نہیں جاتا
تمہارے در سے ہے سب کا گزارا یا رسول اللہ

ملے صدقہ نواسوں کا ہمیں اے رحمت عالم
تمہارے در پہ ہے دامن پیارا یا رسول اللہ

کرم کی اک نظر اس پر بھی ہو اے پیکر رحمت
کہ ہے یہ ظاہر عاصی تمہارا یا رسول اللہ

طاہر سلطانی

ترے جلوں سے عالم جگمگایا یا رسول اللہ
 تری آمد سے سب نے فیض پایا یا رسول اللہ
 اندھیروں میں چراغ حق جلایا یا رسول اللہ
 بھٹکتوں کو صحیح رستہ دکھایا یا رسول اللہ
 نگاہ مہر کر مجھ پر مری قسمت چمک جائے
 مقدر تو نے لاکھوں کا بنایا یا رسول اللہ
 شہنشاہی تجھے کونین کی حق نے عطا کی ہے
 رسولوں میں تجھے افضل بنایا یا رسول اللہ
 خزاں رخصت ہوئی آئیں ہماریں تیری آمد سے
 کہ تو نے گلشن ملت سجایا یا رسول اللہ
 صداقت کی صدائیں گونج اٹھیں گوشے گوشے میں
 جہاں سے نقش باطل کو مٹایا یا رسول اللہ
 رہے قسمت کہ تیرا امتی کھلایا دنیا میں
 خوشی ہے کیف کو اپنا بنایا یا رسول اللہ
 کیف مند و گزھی

عقیدت سے کہا کرتا ہوں میں جب یا رسول اللہ
 فرشتے چوم لیتے ہیں میرے لب یا رسول اللہ
 قرار آجائے گا لاریب میرے قلب مضطر کو
 دکھا دو روئے زیبا آج کی شب یا رسول اللہ
 ملے گی باغ جنت میں جگہ اس کو بھلا کیسے
 زباں پر جس کے آتما ہی نہیں جب یا رسول اللہ
 تمہارا ذکر جو کرتا نہیں ہے اس کی بدبختی
 تمہارا ذکر تو کرتا ہے خود رب یا رسول اللہ
 نہ ہوگا حشر کے دن جب کسی کا کوئی بھی حامی
 پکاریں گے یقیناً آپ کو سب یا رسول اللہ
 لگاؤ گے تمہی اب پار اس کو بحر ظلمت سے
 ہوئی کشتی گناہوں سے لبالب یا رسول اللہ
 بلا لیجئے در رحمت پہ اب تو اپنے اختر کو
 کسی صورت سکون دل نہیں اب یا رسول اللہ
 محمد سعید اختر شجاع آبادی

شفیق و مونس و غوار و ہمد یا رسول اللہ
کرم کی اک نظر جان دو عالم یا رسول اللہ
عطا کی آپ کو اللہ نے وہ شان محبوبی
فرشتے کر رہے ہیں خیر مقدم یا رسول اللہ
بزرگی پائی اس نے نقش نعلین مبارک سے
رہے نازاں نہ کیسے عرش اعظم یا رسول اللہ
کتاب پاک میں فرما دیا اللہ نے خود ہی
سراپا آپ ہیں نور مجسم یا رسول اللہ
تمہاری ذات اقدس کے تصدق اے شہِ خواں
تمہیں ہو فخر خواں فخر آدم یا رسول اللہ
نہیں ہے کوئی بھی بس آپ ہی کی ذات عالی ہے
حبیبِ خالق یکتائے عالم یا رسول اللہ
تمنائے دلی ملن کی ہے یا شافعِ محشر
کبھی یاد آپ کی دل سے نہ ہو کم یا رسول اللہ
ملن بنارس

مست بخش ہے جب آپ کا غم یا رسول اللہ
تو پھر اکرام کا کیا ہوگا عالم ؟ یا رسول اللہ
نظر آیا ہے جب سے آستانِ قدس کا جلوہ
کسیں ہوتا نہیں اب سر مرا خم یا رسول اللہ
مری نظروں کی چٹائی ہے جلوے مسکراتے ہیں
دل مضطر ہے یوں شائستہ غم یا رسول اللہ
حقیقی دم رگ و پے میں سمائے دم نکلتے ہی
جو نام پاک پر نکلتے مرادم یا رسول اللہ
زیارت گاہ آقا کا وہ پیاسا ہو نہیں سکتا
جسے آواز دے خود چاہ زمزم یا رسول اللہ
ترپے میں جو لذت ہے نہ مرنے میں نہ جینے میں
کمال زندگی ہے آپ کا غم یا رسول اللہ
شعورِ بندگی میں آپ کی چشمِ عنایت سے
مرا دل ہے عجب جلووں کا محرم یا رسول اللہ
تصور میں سٹ آتی ہیں از خود عنبریں زلفیں
مزاجِ زیست جب ہوتا ہے برہم یا رسول اللہ
نفیس زار کو لطف آتا ہے کیف و مسرت کا
جو ہجر پاک میں ہوتا ہے بیدم یا رسول اللہ
نفیس القادری

ہر اہل حق کو 'قرآنی زبان' ہے یا رسول اللہ
 زمان بے زمان کیا؟ لامکاں ہے یا رسول اللہ
 طلب فرمائیے اور آخری بار اپنے بندے کو
 کہ اب تو سانس لینا بھی گراں ہے یا رسول اللہ
 علوم و عقل و ایمان کیا ہیں ازروئے کلام اللہ
 حقیقی زندگی کا ترجمان ہے یا رسول اللہ
 فضائے جاودانی میں جہان دل کی ہستی کیا؟
 بہشتوں کو بہار گلستاں ہے یا رسول اللہ
 چمن میں ہر طرف آوازیں گونجی ہیں درودوں کی
 گلوں میں اس ادا سے گلفشاں ہے یا رسول اللہ
 کہیں ہے آپ ہی کا نام نامی گوشے گوشے میں
 حقیقت میں جہاں ایسا مکاں ہے یا رسول اللہ
 دماغ و روح میں کھنچ آتی ہے تصویر قدرت کی
 خدا شاہد وہ راز کن فکاں ہے یا رسول اللہ
 ہزاروں لاکھوں تاویلیں ہوں لیکن سیر لا حاصل
 دل قرآن کا شرح و بیاں ہے یا رسول اللہ
 کسی کا نام چاہو بھی تو لب پر آ نہیں سکتا
 دل عابد عجب ورد زبان ہے یا رسول اللہ
 عابد چشتی

ہر اک مومن کو ہے وہ! عین ایمان یا رسول اللہ
 پس مردن کسے گا جسم بے جاں یا رسول اللہ
 تمہارے نور سے نور الہی جگمگا اٹھا!
 تمہارے نطق سے قرآن ہے قرآن یا رسول اللہ
 محبت آپ کی کام آئی اور بے اختیارانہ!
 کبھی ممکن نہ تھی تخلیق انساں یا رسول اللہ
 وہاں! زائر قدم رکھے مجسم چشم و سر بن کر
 جہاں ذروں میں بھی ہے روح عرفاں یا رسول اللہ
 رہ طیبہ کے خاروں ہی سے اذن حاضری بخشیں!
 نظر آجائے گا خود باغ رضواں یا رسول اللہ
 لبوں کا مجرہ تو اہل عرفاں ہی سمجھتے ہیں
 قدم کی خاک سے بنتے ہیں انساں! یا رسول اللہ
 تمامی انبیاء اپنی جگہ جسم بہاراں ہیں!
 مگر سچ سچ ہو تم! روح بہاراں یا رسول اللہ
 عزیز بے عمل کو علم کی دولت عطا کر دو!
 چنے مداحی شاہ شہیداں یا رسول اللہ
 عزیز لطیفی

کرم اتنا تو ہو جائے خدا را یا رسول اللہ
تصور دل میں ہو کر لوں نظارا یا رسول اللہ
ہے کتنا حوصلہ دیکھو گناہگار ان امت کا
خدا کے سامنے تم کو پکارا یا رسول اللہ
تمنا ہے میرے دل کی میری کشتی وہیں ڈوبے
جہاں سے ہو مدینے کا نظارا یا رسول اللہ
بلا کر عرش اعظم پر مقام کبریائی میں
کئے راز مخفی سب آشکارا یا رسول اللہ
قسم اللہ کی جبریل گر یہ جان لیتے تو
شب اسرا وہ کر لیتے نظارا یا رسول اللہ
سوائے آپ کے کس کو پکاریں گے سر محشر
سارا آپ ہی تو ہیں ہمارا یا رسول اللہ
تمنا ہے دل فاروق کی یہ روز محشر تک
نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن تمہارا یا رسول اللہ
فرقان محمد فاروق کو الیاری

حبیب کبریا ہو فخر آدم یا رسول اللہ
شہ لولاک ہو شمع دو عالم یا رسول اللہ
مرے دل میں یہی تو آرزو ہے روز اول سے
تمہاری یاد میں نکلے مرا دم یا رسول اللہ
فقط اللہ کے آگے تو سر اپنا جھکایا ہے
مگر دل ہے تمہارے سامنے غم یا رسول اللہ
کوئی سمجھے نہ سمجھے میری چاہت تو سمجھتی ہے
تمہارا عشق زخم دل کا مرہم یا رسول اللہ
در اقدس کے جلووں سے نہ آنکھیں شاد ہوں جب تک
بڑی مشکل سے نکلے گا مرا دم یا رسول اللہ
اب اس سے بڑھ کے اپنی خوش نصیبی اور کیا ہوگی
ثناء خواں جب تمہارے ہو گئے ہم یا رسول اللہ
تمہارے حسن سیرت کا تمنا جب ہے دیوانہ
رہے گا پھر اسے کس بات کا غم یا رسول اللہ
شفیع تمنا

مرا دل کیوں نہ ہو؟ اس در سے روشن یا رسول اللہ
 دو عالم ہیں رخ انور سے روشن یا رسول اللہ
 مجھے بھی بھیک مل جائے چے حسنین جلوؤں کی
 جہاں کی شمعیں ہیں اس گھر سے روشن یا رسول اللہ
 جسے سب عالم اسکاں میں کہتے ہیں بے سایا
 جمال حق ہے اس پیکر سے روشن یا رسول اللہ
 مرے آنسو، بیاد پاک چمکیں گے نہ کیوں ہر دم
 کہ میرا دل ہے چشم تر سے روشن یا رسول اللہ
 نجوم و مہر و مہ سے کس طرح تشبیہ ممکن ہو
 کہ ضو ہے، چہرہ انور سے روشن یا رسول اللہ
 پسینے کی جھلک روح محبت کا خلاصہ ہے
 تو پھر کیسے نہ ہو عنبر سے روشن یا رسول اللہ
 دلوں پر جب ولایت اور نبوت کا رگر ہوگی
 تو ہوگا نعرہ حیدر سے روشن یا رسول اللہ
 کبھی کھڑائے تھے انوار و ظلمت نام نامی پر
 ابھی تک ہے، سر خیر سے روشن یا رسول اللہ
 جہیں پر اپنی اے عمران سجدے ناز فرما ہیں
 جہیں شوق ہے کس در سے روشن یا رسول اللہ

عمران القادری

دل مضطر نہ کیوں ہو؟ عرش مسند یا رسول اللہ
 مجھے ہے، حمد ہے، یا محمد یا رسول اللہ
 خدا نے میم کو اعجاز اقدس، ایسا بخشا ہے
 احد! خود بن گیا، اک پل میں احمد، یا رسول اللہ
 در اقدس پہ، کیسے؟ خود بخود، سر خم نہ ہو میرا
 نظر آتا ہے، مجھ کو سنگ اسود یہاں یا رسول اللہ
 غلیل اللہ جو کھلائے ذبح اللہ جو کھلائے
 وہ سب ہی آپ کے تھے، جد امجد یا رسول اللہ
 علی و فاطمہ کے، ہر دو لعلوں سے عقیدت ہے
 ہماری التجا ہو، کس طرح رو یا، رسول اللہ
 سرمو، خاک طیبہ ہاتھ آجائے یہ حسرت ہے
 مجھے کیا چیز ہے لعل و زمرد یا رسول اللہ
 مرا ایمان ہے واللہ، نام پاک آتے ہی
 منور خود ہی ہوگا، کبج مرقد یا رسول اللہ
 جہاں میں اور کچھ کیا، لفظ ممکن بھی نہ ممکن تھا
 مگر تھا، آپ کا نور مجرور یا رسول اللہ
 اشفاق احمد شوق پونوی

نظر میں آپ کا ہے روئے تاہاں یا رسول اللہ
میری رگ رگ نہ کیوں ہو نور سماں یا رسول اللہ
غریبوں کو یہی رہتا ہے ارماں یا رسول اللہ
مدینے میں بنے گور غریباں یا رسول اللہ
بنا لو تم مجھے اپنا ثناء خواں یا رسول اللہ
زمانہ آپ ہی کا ہے تمک خواں یا رسول اللہ
تصور میں میری بھی ہوں بہار باغ طیبہ کی
میرا دل بھی بنے رشک گلستاں یا رسول اللہ
کسی دن تو میرے حال پریشاں پر کرم کیجئے
میرے دل میں مدینے کا ہے ارماں یا رسول اللہ
اذانوں اور نمازوں پر بھی چوروں کا تسلط ہے
غضب ہے چھٹ گیا مسلم کا ایماں یا رسول اللہ
زیارت ہو عقیل زار کو بھی سبز گنبد کی
لئے پھرتا ہے کب سے دل میں ارماں یا رسول اللہ
عقیل احمد عباسی

بس اتنا کام کر دیجے ہمارا یا رسول اللہ
رخ تاہاں دکھا دیجے خدا را یا رسول اللہ
ہمیں حسنین کا دیدیں اتارا یا رسول اللہ
بخوبی اپنا ہو جائے گذارا یا رسول اللہ
وگرنہ ڈوب جائے گی حلاطم خیز موجوں میں
میری کشتی کو دے دیجے سہارا یا رسول اللہ
وہ ماضی حال مستقبل تو کیا ہے بعد محشر بھی
نہیں نعم البدل کوئی تمہارا یا رسول اللہ
پڑھا ہے شکاریوں نے بھی کلمہ دست احمد پر
تقدس جانتے تھے وہ تمہارا یا رسول اللہ
قضا سے اتنی بس سہلت دلا دیں تو کرم ہوگا
در اقدس کا کر لیں ہم نظارا یا رسول اللہ
ظفر پر بھی کریمانہ کرم سرکار ہو جائے
جو چمکے اس کی قسمت کا ستارا یا رسول اللہ
سید محمد ظفر زیدی

پڑھا جس شخص نے کلمہ تمہارا یا رسول اللہ
کیا ہے کفر سے اس نے کنارہ یا رسول اللہ

تمہاری ذات ہی تو وجہ تخلیق دو عالم ہے
نہیں کوئین میں ثانی تمہارا یا رسول اللہ

خدا نے آپ کو اتنا بڑا اعزاز بخشا ہے
حبیب کبریا کہہ کر پکارا یا رسول اللہ

کھلے ہیں جس پہ اسرار الہی دونوں عالم میں
فقط وہ ایک سینہ ہے تمہارا یا رسول اللہ

در اقدس پہ جو بھی مفلس و نادار پہنچا ہے
مقدر آپ نے اس کا سنوارا یا رسول اللہ

دعا ہے جب مرا تار نفس سے رابطہ ٹوٹے
مرے ہونٹوں پہ ہو کلمہ تمہارا یا رسول اللہ

فقط اک آن واحد میں پہنچ کر دستگیری کی
مصیبت میں کسی نے جب پکارا یا رسول اللہ

قسم اللہ کی اکثر شہنشاہوں نے بھی آکر
تمہارے در پہ دامن کو پادا یا رسول اللہ

سر محشر بلائیں جب بھی میزان عدالت میں
بہرہ اظہار کا رکھنا خدارا یا رسول اللہ

سید اظہار حسین اظہار

تگفتہ گل ہیں اور غنچے بھی خنداں یا رسول اللہ
تمہارے حسن سے ہیں سب درخشاں یا رسول اللہ

تمہارا دیکھ کر حسن فروزاں یا رسول اللہ
منور ہو گئی ہے ہر امکان یا رسول اللہ

تمہاری یاد ہے ہر دکھ کا دریاں یا رسول اللہ
تمہارا نام تسکین دل و جاں یا رسول اللہ

ولادت کی خوشی میں آپ کی دیکھا گیا ہر سو
زمین سے عرش اعظم تک چراغاں یا رسول اللہ

بت پچھتائیں گے وہ روز محشر میرا ایماں ہے
تمہارے ذکر سے جو ہیں گریزاں یا رسول اللہ

تصور میں مرے آ کر یا پھر روضے پہ بلوا کر
کھلا دو آرزوؤں کا گلستاں یا رسول اللہ

نہیں پرسان غم کوئی خبر اللہ لو میری
پریشاں ہوں پریشاں ہوں پریشاں یا رسول اللہ

نکالو بحر عصیاں میں پھنسی ہے ناؤ امت کی
بت ہی زور پر ہے موج طوقاں یا رسول اللہ

زمانے کے لئے شمع ہدایت بن کے تم آئے
تمہارا ہے زمانے پر یہ احساں یا رسول اللہ

رشید احمد شمع انصاری

تڑپ دل میں نگاہوں میں ہے خواہش یا رسول اللہ
کریں اذن حضوری کی نوازش یا رسول اللہ
میں بس اتنا سمجھتا ہوں کہ طیبہ سے مری دوری
ہے میرے حوصلوں کی آزمائش یا رسول اللہ
اچک لے دیدہ پر ہم لبوں سے حرف کے موتی
پئے مدحت لبوں کو جب ہو جنبش یا رسول اللہ
قلم کی نوک سے آئے مسلسل نعت کی خوشبو
عطا ہو مجھ کو وہ طرز نگارش یا رسول اللہ
مری ہستی کا محور ہو مدینہ اور میں پیہم !
اسی محور پہ کرتا جاؤں گردش یا رسول اللہ
حرم قلب رکھتا ہے کچھ ایسی آپ سے نسبت !
حجاب ذات ہے جس کی نمائش یا رسول اللہ
شعور دل بھی مل جائے شعار جاں بھی پا جاؤں
عطا کردیں بس اک حرف ستائش یا رسول اللہ
جبین زیت رکھنے کو در اقدس تک آجائے
کرم کی ہو سحر پر ایسی بارش یا رسول اللہ
محمود ارثی

غم دوراں سے ہوں مضطر جیبی یا رسول اللہ
نظر رحمت کی ہو مجھ پر جیبی یا رسول اللہ
غلامان شہ والا گرفتار مصائب ہیں
کٹھن ہے وقت امت پر جیبی یا رسول اللہ
سکون حاصل نہیں ہے آپ کی امت کو دنیا میں
کہ ہے حالت بہت اتر جیبی یا رسول اللہ
تمہارا نور ہے نور خدا کا لمحہ اول
نذا ہے خود خدا تم پر جیبی یا رسول اللہ
ہو تم خیرالبشر فریاد رس مخلوق ہے ساری
ہے جن و انس کے لب پر جیبی یا رسول اللہ
خدائی ہے تصدق تم پہ محبوب خدا تم ہو
تمہی ہو شافع محشر جیبی یا رسول اللہ
امام انبیاء و مرسلین ہو تم ازل ہی سے
نبوت ختم ہے تم پر جیبی یا رسول اللہ
زیارت کی تمنا آستان بوسی کی حسرت ہے
دکھا دو روضہ اطہر جیبی یا رسول اللہ
بہت بیتاب ہے پاشا بلائیں اس کو طیبہ میں
کہ یہ بھی دیکھ لے منظر جیبی یا رسول اللہ
عبدالرحیم پاشا طاہری

جہاں کفر سے مجھ کو بچاؤ یا رسول اللہ
خدا کے واسطے اپنا بناؤ یا رسول اللہ
جو گھر کر لے دلوں میں بر بنائے فاتح عالم
محبت کا وہی جذبہ جگاؤ یا رسول اللہ
فیوض بارش رحمت ہو سب پر رحمت عالم
کسی کی کم نگاہی پر نہ جاؤ یا رسول اللہ
تمنا کفر کی حد تک نہ پہنچے تو میں یہ کہہ دوں
مری دنیا میں پھر سے لوٹ آؤ یا رسول اللہ
علیٰ عثمان صدیق و عمرؓ گریدہ تھے جس کے
مجھے وہ موہنی صورت دکھاؤ یا رسول اللہ
شب معراج پہنچے آپ جب عرش معلیٰ پر
صدا آئی کہ آؤ آؤ آؤ یا رسول اللہ
بست مایوس کن حالات سے گزری ہے یہ امت
دلوں سے داغ محرومی مٹاؤ یا رسول اللہ
خدا سے حاضری کی مجھ کو بھی توفیق دلواد
در دولت پہ مجھ کو بھی بلاؤ یا رسول اللہ
پرائے غم کی فرصت کیوں ملے مشتاق شبنم کو
بس اپنی یاد میں ہر دم رلاؤ یا رسول اللہ
مشتاق شبنم

کہاں جا کر نصیب اپنے سنواریں یا رسول اللہ
سوائے آپ کے کس کو پکاریں یا رسول اللہ
ہر اک لمحہ لیوں پر بس یہی فریاد رہتی ہے
دکھا دو اب تو طیبہ کی بہاریں یا رسول اللہ
مدینے جا کے پھر واپس نہ آئیں یہ تمنا ہے
دہیں پر زندگی اپنی گزاریں یا رسول اللہ
سوائے آپ کے در کے جہاں میں کون سا در ہے
کہ جس پہ جا کے ہم دامن پہاریں یا رسول اللہ
خیال بے نوا کو آپ ہی کا اک سہارا ہے
خدارا ڈوبتی نیا ابھاریں یا رسول اللہ
احمد خیال

رقم جب آپؐ کی کرتا ہوں مدحت یا رسول اللہ
مرے لفظوں کی بڑھ جاتی ہے قیمت یا رسول اللہ
بگڑتا کچھ نہیں میرا نگہاں آپؐ جب میرے
زمانہ لاکھ رکھے مجھ سے نفرت یا رسول اللہ
وظیفہ روز و شب نہ ہو اگر اسم گرامی کا
نہیں جینے کی پھر مجھ کو ضرورت یا رسول اللہ
اویسؓ رنگ ہو جس میں بلالیؓ عشق شامل ہو
مجھے درکار ہے وہ خاص نعمت یا رسول اللہ
چڑھائی آپؐ نے جو قدسیؓ و رومیؓ و جانیؓ پر
مجھے بھی بخش دیں وہ پاک رنگت یا رسول اللہ
اسی خاطر تو میں رب کی قسم مرنے پہ مرتا ہوں
لحد میں آپؐ کی ہوگی زیارت یا رسول اللہ
دیار پاک میں اپنے مجھے مدفن عطا کیجے
بقیع میں ہو میری چھوٹی سی تربت یا رسول اللہ
شب معراج یہ ثابت ہوا کہ رب سے ملنے کی
فرشتہ بھی نہیں رکھتا ہے طاقت یا رسول اللہ
طفیل وارثؓ و عمرؓ مرے خود آپؐ وارث ہیں
جسہی تو وارثی ہے میری نسبت یا رسول اللہ
محمد جاوید وارثی

عطا کرو مجھے عشق بلالیؓ یا رسول اللہ
نہ جاؤں آپؐ کے در سے میں خالی یا رسول اللہ
ملی عظمت اسے دنیا میں عقبیؓ میں ملی جنت
نگاہ لطف ہے جس پر بھی ڈالیؓ یا رسول اللہ
گناہگاروں پہ سایہ بن کے چھا جائے گی محشر میں
ہے دوش پاک پہ کملیؓ جو کالیؓ یا رسول اللہ
میری جھولی کو بھی اب علم کی خیرات سے بھرو
سوالی ہوں سوالی ہوں سوالی یا رسول اللہ
قضا آنے سے پہلے ایک دن طیبہ نگر آکر
میں دیکھوں آپؐ کے روضہ کی جالیؓ یا رسول اللہ
تمہارا حکم کیسے ٹالتے یہ چاند اور سورج
تمہاری بات رب نے بھی نہ ٹالیؓ یا رسول اللہ
کسی صورت نہ گھر سے جب اندھیرا ہو سکا رخصت
تمہارے ذکر کی محفل سجالیؓ یا رسول اللہ
یقین ہے اب کرم اللہ کا ہو جائے گا مجھ پر
محبت آپؐ کی دل میں بسالیؓ یا رسول اللہ
سلیقہ نعت گوئی کا مجھے بھی ہو عطا آقا
حبیب بے نوا بھی ہے سوالیؓ یا رسول اللہ
پروفیسر حبیب الرحمن رومی

مجھے بھی گنبد خضرا دکھا دو یا رسول اللہ
 مری سوئی ہوئی قسمت جگا دو یا رسول اللہ
 میں در در مارا مارا پھر رہا ہوں ایک مدت سے
 تم اپنا نقش پا مجھ کو بنا دو یا رسول اللہ
 بھنور ہشتے ہیں مجھ پر اور طوفاں مسکراتے ہیں
 مری کشتی کنارے سے لگا دو یا رسول اللہ
 تمہاری دید کو اک عمر سے آنکھیں ترستی ہیں
 کہ اب تو پیاس آنکھوں کی بجھا دو یا رسول اللہ
 دکھائی کچھ نہ دے مجھ کو سوائے کعبہ و بطحا
 نگاہ و دل میں وہ شمعیں جلا دو یا رسول اللہ
 ہم ایسے عاصیوں کی ہر دعا مقبول ہو جائے
 تم اپنی آل کا صدقہ دلا دو یا رسول اللہ
 دکھا دو اپنے چہرے کی جھلک اے سرور عالم
 شراب دید کا پیالہ پلا دو یا رسول اللہ
 تمہیں دیکھیں گے ہم تو دیکھ لیں گے رب اکبر کو
 دکھا دو اب رخ زیبا دکھا دو یا رسول اللہ
 دعا یہ ہے مدینے کے کسی پر نور گوشے میں
 ندیم خستہ تن کو بھی بسا دو یا رسول اللہ

صوفی محمد حفیظ نقشبندی

نظر میں کیا چچے قصر سلیمان یا رسول اللہ
 تمہارے در سے پایا ہم نے یزداں یا رسول اللہ
 ملا تھا جو اولیٰ و بوذر و سلمان و رومی کو
 ہمیں بھی ہو عطا وہ جام عرفاں یا رسول اللہ
 میں سمجھوں گا ملی مجھ کو شہنشاہی زمانے کی
 بنا لو گر در اقدس کا دریاں یا رسول اللہ
 فراز عرش نے جھک کر لئے نعلین کے بوسے
 شب اسرئی ہوئے جب حق کے مہماں یا رسول اللہ
 پھر ا جس میں اڑتا تھا مسلمانوں کی عظمت کا
 پلٹ آئے وہی دور بہاراں یا رسول اللہ
 مرے ظلمت کدے میں بھی کبھی تشریف لے آئیں
 شب ہجراں میں ہو جائے چراغاں یا رسول اللہ
 جو ڈھل جائیں تمہاری صورت و سیرت کے سانچے میں
 پریشاں پھر نہیں ہوں گے مسلمان یا رسول اللہ
 تمہاری ہو بیاں مدحت حقیق بے نوا سے کیا
 تمہاری شان میں آیا ہے قرآن یا رسول اللہ

خان اختر ندیم

ترے در جاؤں میں حج کے مہینے یا رسول اللہ
 بلا لے مجھ کو بھی اب کے مدینے یا رسول اللہ
 مری پکلوں پہ تارے جھللائے لگتے ہیں یکدم
 رواں ہوتے ہیں شرب جب سفینے یا رسول اللہ
 وہاں کی صبح کے ماتھے پہ جھومر بن کے جتے ہیں
 مری آنکھیں بھی دیکھیں وہ ٹھکینے یا رسول اللہ
 منور ہو مقدور میرا بھی تیری شفاعت سے
 مجھے بھی تو سکھا دے وہ قرینے یا رسول اللہ
 میسر ہو جبیں کو میری سجدہ پاک دھرتی کا
 قدم رکھا تھا جس جا پر نبی نے یا رسول اللہ
 کرم کا تیرے طالب ہے جہاں میں مرتضیٰ اشعر
 نہیں دیتے منات و لات جھینے یا رسول اللہ
 مرتضیٰ اشعر

نگاہ لطف ہو ہم پر خدارا یا رسول اللہ
 کہ پھر ہے آج ملت پارا پارا یا رسول اللہ
 بصدق دل تمہیں جس نے پکارا یا رسول اللہ
 ملا طوفان میں اس کو کنارہ یا رسول اللہ
 ہراساں کس لئے ہو گردش دوراں سے وہ آخر
 تمہارا جس کو مل جائے سارا یا رسول اللہ
 تمہارا ہی کرم ہے یہ کیا تم نے زمانے کو
 رموز زندگی سے آشکارا یا رسول اللہ
 تمہی محبوب رب، ختم الرسل ہو رحمت عالم
 نہیں ہے کوئی بھی ہمسر تمہارا یا رسول اللہ
 وہی ہے سرفراز و کامراں، دنیا و عقبیٰ میں
 ملا ہے آپ کا جس کو سارا یا رسول اللہ
 ہر اک لمحہ جو یوں گزرے تو لطف بندگی آئے
 در اقدس ہو اور سر ہو ہمارا یا رسول اللہ
 تمنا ہے یہی دل کی، دم آخر ہو جب آقا
 نظر میں ہو رخ زیبا تمہارا یا رسول اللہ
 کرم ہے آپ کا اس پر کہ روز و شب ہے انجم کا
 تمہارے در کے کلکڑوں پر گزارا یا رسول اللہ
 افتخار انجم

بھنور میں ہے گھرا میرا سفینا یا رسول اللہ
لگا دو پار اب اس کو خدارا یا رسول اللہ
بڑا بے چین ہے دل اب ہمارا یا رسول اللہ
بلا لو اپنے در پر تم خدارا یا رسول اللہ
تمہارے دم سے دنیائے دو عالم نور افشاں ہے
تمہیں ہو ظلمتوں میں اک اجالا یا رسول اللہ
تمنا ہے تو بس اتنی جو ارماں ہے تو بس اتنا
ترے نکلنے پہ ہو جائے گزارا یا رسول اللہ
تمہارے در سے خالی ہاتھ جاتا ہی نہیں کوئی
دکھا دو اپنی بخشش کا نظارا یا رسول اللہ
وہ دنیائے دو عالم میں بہت ہی مفتخر ہوگا
بنے ہیں آپ جس دل کا سہارا یا رسول اللہ
جناب قاطعہ شیر و شہر کے وسیلے سے
دکھا دو اپنے روضے کا نظارا یا رسول اللہ
یہ سچ ہے عالم امکان کی ساری جلوہ گاہوں میں
تمہارا حسن ہی ہے جلوہ آرا یا رسول اللہ
جسے کہتے ہیں سب کاظم علی اس بزم عالم میں
تمہارا ہے تمہارا ہاں تمہارا یا رسول اللہ
سید کاظم حسینی

تمہاری چشم رحمت پر ہوں نازاں یا رسول اللہ
اسی سے ہے مرے جینے کا امکان یا رسول اللہ
بنایا تم نے دل میرا شاخاں یا رسول اللہ
مرا مسلک ہے یوں آئینہ ساماں یا رسول اللہ
ملا ذوق طلب کو حسن نظارہ تو سمجھا ہوں
یہی تو ہے مرا شر نگاراں یا رسول اللہ
جلا کر دیپ یادوں کے درود پاک کا پڑھنا
یقیناً ہے مری بخشش کا ساماں یا رسول اللہ
جو لطف خاص کی بارش مسائل میرے حل کردے
مجھے مل جائے تسکین دل و جاں یا رسول اللہ
متاع دید بخشش خواب میں جلوہ نما ہو کر
گزر رہا ہے گراں اب دور ہجراں یا رسول اللہ
یقین کامل ہے تم اس کے مقابل جب بھی آجاؤ
نخل ہو جائے یکسر ماہ تاباں یا رسول اللہ
خیالوں کو مرے تم روشنی کا ہمسفر کردو
کہ ہو جائے رہ ہستی فروزاں یا رسول اللہ
اندھیروں میں بھٹکتا پھر رہا ہے اشتیاق اب تک
عطا کردو فضائے تور افشاں یا رسول اللہ
اشتیاق احمد اشتیاق

رواقِ بزمِ یا رسول اللہ
 آپؐ پر ختمِ یا رسول اللہ
 آپؐ کی ذات ہی سے ملتا ہے
 زیست کو عزمِ یا رسول اللہ
 ہے طلبِ کارِ آبِ رحمت کی
 بھیجتی چشمِ یا رسول اللہ
 شکلِ اعمال کی نہیں اچھی
 آتی ہے شرمِ یا رسول اللہ
 آپؐ کے عاشقوں کو کیا معلوم
 سرد اور گرمِ یا رسول اللہ
 سب نمائش ہے نورِ پیکر کی
 شمس کیا نجمِ یا رسول اللہ
 فن سکھا دیجئے بشر کو بھی
 کر سکے نظمِ یا رسول اللہ
 کامرانِ راہی بشر

جہاں بھر میں نہیں دیکھا جیبی یا رسول اللہ
 کوئی رخِ آپؐ کے جیسا جیبی یا رسول اللہ
 انوکھی شان رکھتا ہے الگ پہچان رکھتا ہے
 مدینے کا ہر اک لکڑا جیبی یا رسول اللہ
 نظر میں رونقیں ایسی ہیں شرمینہ کی
 مجھے کمتر لگے دنیا جیبی یا رسول اللہ
 تڑپتا ہے دل بسمل ہوا بھینا مرا مشکل
 ملے نامہِ حضوری کا جیبی یا رسول اللہ
 مددِ خورشید کا محور وہی ہے نور کا پیکر
 کہیں جس کو بھی خضرِ جیبی یا رسول اللہ
 یہیں سے دیکھ لوں جلوے نگارِ شریطہ کے
 میں پا جاؤں کمال ایسا جیبی یا رسول اللہ
 لبِ یامین پر جاری ثنا یہ ہر گھڑی دیکھی
 جیبی یا محمد یا جیبی یا رسول اللہ
 یامینِ انصاری

تمہارا نام سب ناموں سے اعلیٰ یا رسول اللہ
 تمہارے نام سے پھیلا اجالا یا رسول اللہ
 تمہارا نام نہ لیتا تو گر جاتا میں پستی میں
 تمہارے نام نے مجھ کو سنبھالا یا رسول اللہ
 غنی میں ہو گیا نعت شاہ ابرار پڑھنے سے
 تمہاری نعت ہی نے مجھ کو پالا یا رسول اللہ
 بہت گنبد ہیں دنیا میں مگر یہ میرا دعویٰ ہے
 تمہارا سبز گنبد ہے نرالا یا رسول اللہ
 سمندر مچھلیاں تارے قمر اور تنلہاں چڑیاں
 تمہارے نام کی چپتی ہیں مالا یا رسول اللہ
 صبور وارثی نے جب بھی مانگا آپ سے مانگا
 کبھی بھی آپ نے اس کو نہ ٹالا یا رسول اللہ
 صبور شاہ وارثی

سبھی باتیں میری بگڑی بنا دو یا رسول اللہ
 میری سوئی ہوئی قسمت جگا دو یا رسول اللہ
 مجھے طوفاں نے گھیرا ہے اندھیرا ہی اندھیرا ہے
 میری کشتی کنارے سے لگا دو یا رسول اللہ
 کرم فرمائیے مجھ پر مدینے میں بلا لیے
 کہ روضہ مجھ کو بھی پیارا دکھا دو یا رسول اللہ
 مرے بھی خواب میں تشریف لاؤ سرور عالم
 مجھے بھی چہرہ انور دکھا دو یا رسول اللہ
 سبھی کی آپ نے بگڑی بنائی ہے مرے آقا
 چمن نازاں کا بھی اجزا کھلا دو یا رسول اللہ
 فاروق نازاں

عطا فرمائیے پیغم حبیبی یا رسول اللہ
نگاہ لطف کی شبنم حبیبی یا رسول اللہ
خدا شاہد کہ قائم ہے جہاں میں آپ کے دم سے
وقار و عظمت آدم حبیبی یا رسول اللہ
جہاں میں آپ آئے رحمت اللعالمین بن کر
جہاں کے محسن اعظم حبیبی یا رسول اللہ
دکھائیں تاب کیا اپنی رخ پر نور کے آگے
مہ و خورشید ہیں مدھم حبیبی یا رسول اللہ
جہاں میں آپ کا در ہی وہ در ہے جس پہ قرون سے
شہنشاہوں کے سر ہیں خم حبیبی یا رسول اللہ
ہوئیں کافور دنیا کی بلائیں آن واحد میں
پکارا آپ کو جس دم حبیبی یا رسول اللہ
زمانے بھر کے محتاجوں غریبوں بے نواؤں کے
نقطہ ہیں آپ ہی ہدم حبیبی یا رسول اللہ
مجھے اللہ! اپنے در پہ بلوا لیجئے اب تو
سدا رہتی ہیں آنکھیں نم حبیبی یا رسول اللہ
نہیں اس کے سوا اشفاق کے دل میں کوئی خواہش
زیارت کاش ہو یکدم حبیبی یا رسول اللہ
اشفاق احمد اشفاق

مری پلکوں پہ ہے مدحت کی شبنم یا رسول اللہ
مری طرح سخن ہے آپ کا غم یا رسول اللہ
بشر کو منصب انسانیت تفویض فرمایا
بڑھی ہے آپ سے توقیر آدم یا رسول اللہ
عرب کے تند خوؤں کو عطا کی حلم کی دولت
بنایا آپ نے شعلوں کو شبنم یا رسول اللہ
شفیع المذنبین ہادی برحق رحمت عالم
لقب ہے آپ کا ایک اک کرم یا رسول اللہ
محمد مصطفیٰ! سب مدحتوں کے آپ محور ہیں
حبیب کبریا جان دو عالم یا رسول اللہ
جمال گنبد خضرا بنا ہے میری آنکھوں میں
مرا شوق زیارت کب ہوا کم یا رسول اللہ
تمہارے نام سے آسان ہو جاتی ہے ہر مشکل
تمہارا نام ہے وہ اسم اعظم یا رسول اللہ
ہمیں پھر آپ کے حسن نظامت کی ضرورت ہے
کہ پھر شیرازہ ملت ہے برہم یا رسول اللہ
کرم فرمائیے شوق پہ بھی حسنین کا صدقہ
سرایا بخشش و جود مجسم یا رسول اللہ
شوق کاظمی

عندلب دل کی دھڑکن یا رسول اللہ
 مرا ہو باغ طیبہ میں نشیمن یا رسول اللہ
 رخ پر نور سے سرکا کے چلن یا رسول اللہ
 دکھا دیجے خدارا روئے روشن یا رسول اللہ
 وہ نظارہ سنہری جالیوں کا میں بھی جا دیکھوں
 برستا ہے جہاں پر نور چھن چھن یا رسول اللہ
 مقدر کے سکندر تھے نصیبے کے دھنی وہ لوگ
 جو تیرا دیکھتے تھے روئے روشن یا رسول اللہ
 تیری زلفوں کی تو صیف والیل اذا بھشی
 پھین والشمس ہے مکھڑے کا جوہن یا رسول اللہ
 زہے قسمت جگہ دو گز ملے گر ارض طیبہ میں
 تو میرے بخت کی کٹ جائے ابھن یا رسول اللہ
 ملے حسنین کا صدقہ میں جھولی بھر کے جاؤں گی
 تیرے در کی بھکارن ہوں بھکارن یا رسول اللہ
 کسی صورت نہیں ہر گز ولی اب چھوڑنے والا
 کہ مشکل سے ملا ہے تیرا دامن یا رسول اللہ

ولی قاسمی

چلا طیبہ کی جانب جب سفینہ یا رسول اللہ
 نظر آنے لگا ہر سو مدینہ یا رسول اللہ
 تجلی سبز گنبد کی نگاہوں میں سمائی ہے
 عطا ہے آپ کی یہ سب دینہ یا رسول اللہ
 اندھیرا ہے کہاں ہر سو دھنک کے رنگ پھیلے ہیں
 ہوا ہے سارا عالم آگینہ یا رسول اللہ
 بھٹکتے رہتے جیتے جی نہ ملتی صدق کی منزل
 کرم سے آپ کے پایا ہے زینہ یا رسول اللہ
 جہاں سے ذات رب العالمین کا لطف ملتا ہے
 یقیناً آپ ہی ہیں وہ خزینہ یا رسول اللہ
 یقین سے آپ کی مدحت میں جتنے حرف لکھے ہیں
 ہوا ہر لفظ اک سچا گکینہ یا رسول اللہ
 ضیائے صورت و سیرت نے ظلمت قلب کی دھو دی
 یہ ہے صرف آپ ہی کا اک قرینہ یا رسول اللہ

ضیاء الحسن ضیاء

تو ہے سارے ساروں کا سہارا یا رسول اللہ
 نہیں تیرے سوا کوئی ہمارا یا رسول اللہ
 تری عظمت عیاں ہوتی ہے سب پر اس حقیقت سے
 خدا نے تجھ پہ قرآن کو اتارا یا رسول اللہ
 ریاض دہر میں آئی بہار جاوداں تجھ سے
 یہ دنیا کا چمن تو نے سنوارا یا رسول اللہ
 تو سب نبیوں کے بعد آیا پیام آخری لے کر
 منور سب سے ہے تیرا ستارا یا رسول اللہ
 دکھایا معجزہ شق القمر کا جس نے دنیا کو
 وہ تھا تیرا ہی اک ادنیٰ اشارا یا رسول اللہ
 تو ہی آقا تو ہی مولا تو ہی سلطان عالم ہے
 درخشاں تجھ سے ہے یہ دہر سارا یا رسول اللہ
 خوشا وہ وقت جب اسلام چھایا تھا زمانے پر
 دکھا دے ان بہاروں کو دوبارا یا رسول اللہ
 یہ تیرا غمزدہ حاکم سراپا غرق عصیاں ہے
 اسے بھی دے شفاعت کا سہارا یا رسول اللہ
 محمد یعقوب حاکم بھٹی

عجب ہے تیرے دیوانوں کی محفل یا رسول اللہ
 کہ جو جاتا ہے ہو جاتا ہے شامل یا رسول اللہ
 یہی ہے زندگی کا اپنی حاصل یا رسول اللہ
 کہ تیری یاد ہو میں ہوں مرا دل یا رسول اللہ
 نظر آتی ہے کوسوں دور منزل یا رسول اللہ
 خدارا کیجئے آسان مشکل یا رسول اللہ
 جو مل جائے اشارا تیری آمد کا کبھی مجھ کو
 سجاؤں میں بھی اپنے دل کی محفل یا رسول اللہ
 مجھے اس کے سوا کچھ بھی نہیں درکار اے آقا
 کہ تیرا غم ہو میرے دل کا حاصل یا رسول اللہ
 فزوں ہوتا چلا جائے فزوں ہوتا چلا جائے
 میرا ذوق طلب منزل بہ منزل یا رسول اللہ
 لگایا ہے کنارے آپ نے لاکھوں سفینوں کو
 مری کشتی کو بھی مل جائے ساحل یا رسول اللہ
 ترے فیض نظر سے جو ملا روی کو جای کو
 عطا ہو مجھ کو بھی وہ جذب کامل یا رسول اللہ
 ترا غم اک امانت تھا ترا غم اک امانت ہے
 نار اس کا رہے تا حشر حامل یا رسول اللہ
 اصغر نثار قریشی

مرا گڑا مقدر ہے، بنادو یا رسول اللہ
 مری قسمت ہے خوابیدہ، جگادو یا رسول اللہ
 ترے میٹانے سے پی ہے جو تیرے سے پرستوں نے
 وہی ہے، ہاں وہی، مجھ کو پلادو یا رسول اللہ
 تڑپتا ہے مرا دل اور ترستی ہیں مری آنکھیں
 کبھی تو گنبد خضرا دکھادو یا رسول اللہ
 تری یاد سے ہو مخمور میرے دل کا ہر گوشہ
 محبت اپنی اس دل میں بسادو یا رسول اللہ
 چدر دیکھوں، نظر آئے جمال روضہ انور
 کچھ ایسا نقش اس دل میں بٹھادو یا رسول اللہ
 نگاہیں جس طرف اٹھیں، تیرے جلوے نظر آئیں
 کچھ ایسی جوت اس دل میں جگادو یا رسول اللہ
 لئے اشک ندامت حشر میں بیتاب آیا ہے
 خدارا جرم عصیاں بخشوادو یا رسول اللہ
 بشیر احمد بیتاب

نگاہ لطف برحالم خدارا یا رسول اللہ
 بجز تیرے نہیں کوئی سہارا یا رسول اللہ
 مری کشتی ہے گرداب بلا میں ناخدائے من
 میری کشتی کو مل جائے کنارہ یا رسول اللہ
 عطا ہو مجھ کو اللہ حاضری کے، مدینے کی
 نہیں اب اس جگہ رہنا گوارا یا رسول اللہ
 کبھی خواب سحر میں ہی زیارت دیجئے آقا
 میری قسمت کا چکادو ستارا یا رسول اللہ
 تمہارا نام نامی باعث تسکین خاطر ہے
 تمہارا نام بے چاروں کا چارا یا رسول اللہ
 یہی ہے آرزو دل کی، مدینے میں بلا لیجے
 پھروں یاں در بدر کیوں مارا مارا یا رسول اللہ
 زباں پر نغمہ صل صل صل علقے آیا
 لیا جب نام عظمت نے تمہارا یا رسول اللہ
 سید عظمت علی عظمت

کرم کی اک نظر ہو، جان عالم یا رسول اللہ
تری امت پہ ہے افتاد پیہم یا رسول اللہ
بنایا تھا تمہارے نام سے جو آشیاں ہم نے
گری ہے اس پہ ہو کر برق برہم یا رسول اللہ
غم دنیا، غم عقبی، غم ارض وطن ہم کو
جو ہم سے کٹ گئے، ان کا بھی ہے غم یا رسول اللہ
ہمارے سامنے بکھرے ہیں اک تسبیح کے دانے
بکھرتا ہے کوئی شیرازہ یوں کم یا رسول اللہ
کرم ہو ارض پاکستان پر، اے رحمت عالم
نگوں ہونے نہ دیجے سبز پرچم یا رسول اللہ
مبارک صد مبارک عید میلاد النبی کا دن
اسی دن کے بدولت ہم ہیں قائم یا رسول اللہ
گدائے حسن تو من کمتریں واصف علی واصف
نگاہ لطف کن برحال زارم یا رسول اللہ
واصف علی واصف

تری الفت ہو بیٹے میں فروزاں یا رسول اللہ
کلید فضل جنت ہے یہ ارماں یا رسول اللہ
زہے قسمت، تیرے در کی غلامی کا یہ صدقہ ہے
لیے پھرتا ہوں میں جنت بدایاں یا رسول اللہ
ترا در چھوڑنے والوں کی رسوائی یقینی ہے
بھٹکتے ہی رہیں گے وہ ہراساں یا رسول اللہ
شب معراج ٹھہرا ہے خدا خود میزبان تیرا
ملا ہے تجھ کو یہ شرف نمایاں یا رسول اللہ
بنی آدم کی عظمت تیرے دم سے ہی ہویدا ہے
ترا دم ہستی عالم کا عنوان یا رسول اللہ
تری شان رسالت کے مدارج کیا کہوں، کیا ہیں
کہ ہے روح الامیں بھی تیرا درماں یا رسول اللہ
نہ صورت میں کوئی تم سا، نہ سیرت میں کوئی ثانی
لقب تیرا بجا ہے شاہ خواباں یا رسول اللہ
تری مدح و ثنا پر ہے مدار رحمت یزداں
مرے دامن میں ہے بخشش کا ساماں یا رسول اللہ
دل پرواز احساس ندامت سے تڑپ اٹھا
سر مرگاہاں ہے اشکوں کا چراغاں یا رسول اللہ
محمد یعقوب پرواز

مرا ماحول فساقی فجوری یا رسول اللہ
ادھر سرکار کا دربار نوری یا رسول اللہ
ازل سے آپ کا اور آپ کے در کے غلاموں کا
ہے دل میں احترام لاشعوری یا رسول اللہ
زباں دان محبت بودہ ام تا نعت می گویم
ہمیں خواندیم در کنز و قدوری یا رسول اللہ
میں ہوں اک بندہ بے دام ازواج و صحابہ کا
کہ یہ بنیاد ایمان ہے ضروری یا رسول اللہ
میں امید شفاعت لے کے بیٹھا ہوں مرے آقا
کرم ہو، یہ تمنا بھی ہو پوری یا رسول اللہ
ندامت سے ہوں پانی پانی، کس منہ سے وہاں آؤں
اور اس پر مستزاد اب ناصوری یا رسول اللہ
سلام شوق بھجواتے ہوئے اک زندگی گزری
عطا ہو جائے اب اذن حضوری یا رسول اللہ
سید ابو معاویہ ابوذر بخاری

عطا قدموں میں ہو دائم حضوری یا رسول اللہ
ہے اب ناقابل برداشت دوری یا رسول اللہ
عنایت ہو اگر اک لمحہ اپنی خاص خلوت کا
مجھے اک عرض کرنی ہے ضروری یا رسول اللہ
اجازت ہو تو کچھ چشمان تر سے بھی بیان کر لوں
ابھی ہے داستان غم ادھوری یا رسول اللہ
مری غایت تمنا ہے در اقدس کی درباری
زہے عزت اگر ہو جائے پوری یا رسول اللہ
مدینہ ہی میں آ کر راحت و تسکین پاتی ہے
دل فرقت زدہ کی ناصوری یا رسول اللہ
دم رخصت نفیس اشکوں سے تر ہے، رحم فرماؤ
خدارا اک جھلک ہلکی سی، نوری یا رسول اللہ
سید نفیس الحسنی

فلک پر جس قدر ہیں چاند تارے یا رسول اللہ
 تمہارے حسن کے سب ہیں نظارے یا رسول اللہ
 بلا کے عرش پر حق نے کہا یوں کملی والے سے
 زمین و آسمان بھی ہیں تمہارے یا رسول اللہ
 پہنچ کر عرش پہ دیکھا ہے جس نے ذات اقدس کو
 تمہی تو ہو وہ اک مولا کے پیارے یا رسول اللہ
 نہ ڈوبے بحر ظلمت میں سفینہ ہم غریبوں کا
 لگا دو جلد تر اس کو کنارے یا رسول اللہ
 خدا جن کی بدولت ہم گنہگاروں کو بخشے گا
 وہ تم ہو آمنہ بی کے دلارے یا رسول اللہ
 اٹھے ہیں آج بادل ظلم کے دنیا کے گوشوں سے
 نظر رکھنا کہ ہم بھی ہیں تمہارے یا رسول اللہ
 یہ حامد کی تمنا ہے کہ دیکھے اپنی آنکھوں سے
 دیار پاک کے دل کش نظارے یا رسول اللہ
 حامد حسین خاں حامد

مریض درد عصیاں ہوں، شفا ہو یا رسول اللہ
 مصیبت میں ہوں، چھٹکارا عطا ہو یا رسول اللہ
 اجاڑا باد صرصر کے تھپیڑوں نے چمن میرا
 ادھر بھی اب مدینہ کی ہوا ہو یا رسول اللہ
 میں اس قاتل کہاں ہوں، آپ کی دلہیز ہی چوموں
 سگ کوچہ کا بوسہ ہی عطا ہو یا رسول اللہ
 مری مدحت گری توصیف خوانی نعت گوئی کو
 عطا حسان کی فکر رسا ہو یا رسول اللہ
 خراب و خستہ کب سے پھر رہا ہوں صحن ہستی میں
 کرم کا باب اب مجھ پر بھی وا ہو یا رسول اللہ
 ادھر بھی ایک سائل ہے، عطا ہو اس کو بھی کلڑا
 ترے کوچے کے کتوں کا بھلا ہو یا رسول اللہ
 اسے بھی سائبان نعت کی آسائشیں بخشو
 عطا شبیر کو غل رضا ہو یا رسول اللہ
 شبیر احمد ہاشمی

یقیناً" آپ ہیں محبوب داور یا رسول اللہ
دل و جاں آپ پر میرے نچھاور یا رسول اللہ
ازل سے تم جہاں میں رحمت اللعالمین ٹھہرے
بنایا حق نے تم کو اپنا سرور یا رسول اللہ
امام الانبیا، نور خدا، شاہ دو عالم ہو
خجل ہے آپ سے ماہ منور یا رسول اللہ
بلا کر اپنے ہی قدموں میں اب تو مجھ کو رکھ لیجے
بھلا کب تک پھروں آوارہ در در یا رسول اللہ
گواہی سنگریزے کیوں نہ دیتے لا الہ کہہ کر
خدا شاہد کہ تم ہو سب سے بڑھ کر یا رسول اللہ
در اقدس پہ آ کر یہ سنہری جالیاں چومے
کبھی ظاہر کا بھی چمکے مقدر یا رسول اللہ
قیوم ظاہر

شہ لولاک، ختم الانبیا ہو یا رسول اللہ
کہ تم از ابتدا تا انتہا ہو یا رسول اللہ
جہاں میں آ کے نور حق کو واضح کر دیا تم نے
کہ تم شمس الفجی بدرالجی ہو یا رسول اللہ
دل اس کا، مدعا اس کا، خدائی کیا خدا اس کا
ہوں جس کے آپ یا جو آپ کا ہو یا رسول اللہ
پس مرگ اس کفن کی جستجو ہے شاد کو جس پر
رقم یا غوث اعظم، یا خدا ہو، یا رسول اللہ
شاد قادری

کروں اک بار گنبد کا نظارہ یا رسول اللہ
کروں سو بار دکھلا دو دوبارہ یا رسول اللہ
تمہارا نام لے کر جب پکارا یا رسول اللہ
ملا کشتی سے وابستہ کنارہ یا رسول اللہ
سنہری جالیاں کیا ہیں، حصار پرتو یزداں
سراپا نور ہے روضہ تمہارا یا رسول اللہ
تمہاری یاد سے غافل رہوں، یہ ہو نہیں سکتا
میں ہے ایک چینے کا سہارا یا رسول اللہ
محمد صابر کوثر

میں خستہ حال ہوں، مجھ پر کرم ہو یا رسول اللہ
 شہ کونین ہو، شاہ امم ہو یا رسول اللہ
 مری گزری بنے گی بس تمہارے ہی سہارے سے
 مرے تم ہو تو پھر کیوں مجھ کو غم ہو یا رسول اللہ
 تمہارا روضہ اقدس مسلسل دیکھتا جاؤں
 اجازت حاضری کی دم بہ دم ہو یا رسول اللہ
 تمہارے فیض عالم تاب کی عالم میں شہرت ہو
 تمہارے امتی پر کیوں ستم ہو یا رسول اللہ
 قمر صدیقی

مری ویران آنکھوں میں کوئی آنسو نہیں باقی
 بست بے چین ہوں، جلدی بلانا یا رسول اللہ
 ترے در کی گدائی بادشاہی سے بھی بہتر ہے
 کرم کی اک نظر ہو غائبانہ یا رسول اللہ
 میں سمجھوں گا کہ اقلیم دو عالم مل گئی مجھ کو
 جو مل جائے عینہ میں ٹھکانا یا رسول اللہ
 مصیبت میں پھنسا ہے آج سرور کفر کے ہاتھوں
 دہائی ہے، دہائی ہے، چھڑانا یا رسول اللہ
 محمد سرور سلمہ یا سیالکوٹی

ہوا ہوں جب سے میں شیدا تمہارا یا رسول اللہ
 تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یا رسول اللہ
 بچا لینا مجھے بھی گرمی بازار محشر سے
 ہے کافی آپ کا ادنیٰ اشارہ یا رسول اللہ
 محبت کھینچ لائی ہے عدم سے جانب ہستی
 ازل ہی سے ہوں میں شیدا تمہارا یا رسول اللہ
 نہیں ممکن کہ مدحت کر سکے جن و بشر کوئی
 خدا جب مدح خواں خود ہے تمہارا یا رسول اللہ
 نواب مرزا ذوالفقار علی فیاض

کرم قراؤ اب تو بہر یزداں یا رسول اللہ
 کہ میں ہوں ایک مدت سے پریشان یا رسول اللہ
 سہارا ہو تمہی واللہ میرے دین و ایمان کا
 تمہی ہو محشر میں بخشش کا سماں یا رسول اللہ
 نہ کیوں جھک جائیں قدموں پر سلاطین زمانہ بھی
 ہو بے شک تم شہنشاہوں کے سلاطین یا رسول اللہ
 فزوں ہو اور کیا اس سے بھلا ظاہر کی خوش بختی
 کہ میں سو جان سے تم پر ہوں قرباں یا رسول اللہ
 صاحبزادہ طاہر ابدال طاہر

مری حالت ہے حضرت پہ ہویدا یا رسول اللہ
نہیں ہے آپ سے تو کوئی پردہ یا رسول اللہ
بکھرتا جا رہا ہے دہر میں ملت کا شیرازہ
مسلمانوں کا دل کب ہو گا کیجا یا رسول اللہ
بلا لیں آپ حسرت کو، نہیں اب تابِ فرقت کی
غلامِ آخر جدا کب تک رہے گا یا رسول اللہ
حسرتِ مصباحی

بلا لو مجھ کو اک دن اپنے در پر یا رسول اللہ
ترجبتا ہوں جدائی میں میں مضطر یا رسول اللہ
کرم کی گر نظر ہو تو سویرا ہو ہی جائے گا
شبِ تاریک ہے چھائی جہاں پر یا رسول اللہ
گنہگاروں کی امیدیں بندھیں جو دیکھا در ان کا
جسمِ نور ہے ابھرا سحر پر یا رسول اللہ
در آقا پہ جاؤں پھر نہ آؤں، دل یہی چاہے
ظہیر بے نوا مر جائے در پر یا رسول اللہ
ظہیرِ صدیقی

بنا دو میری گہری بھی خدارا یا رسول اللہ
تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یا رسول اللہ
فراق و ہجر کے لمحے بدل دیجئے حضوری میں
بلا لیں اپنے قدموں میں خدارا یا رسول اللہ
جھکا ہو آپ کے قدموں میں سِروقتِ اجل میرا
میں مر کے زندہ ہو جاؤں دوبارہ یا رسول اللہ
پریشاں حال رہتے ہیں سکوں ان کو نہیں ملتا
جو دامن چھوڑ دیتے ہیں تمہارا یا رسول اللہ
تمہاری یاد میں ہر دم ترپتا ہوں سسکتا ہوں
کرا دیجئے مجھے اپنا نظارا یا رسول اللہ
گناہوں میں گھرا ہوں اور سزاوارِ کرم ہوں میں
میری جانب بھی رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ
علیم بے نوا نے جب دھائی آپ کی دی ہے
غموں نے کر لیا اس سے کنارہ یا رسول اللہ
علیم الدینِ علیم

بلا لو مجھ کو طیبہ میں خدارا یا رسول اللہ
نہیں ہے اب یہاں میرا گزارا یا رسول اللہ

تمنا ہے یہی دل کی رہوں ہر دم حضوری میں
کرم کا ہو ادھر بھی اک اشارہ یا رسول اللہ

تمہارے ہجر میں اب روتے روتے جاں پہ بن آئی
نہیں جینے کا ہے کوئی بھی یارا یا رسول اللہ

یہ مانا راستے میں مشکلیں ہی مشکلیں ہوں گی
مگر مجھ کو تمہارا ہے سہارا یا رسول اللہ

خدا کے واسطے مجھ بے نوا کی لاج رکھ لیجئے
کہ گردش میں ہے قسمت کا ستارا یا رسول اللہ

کریں ہم سجدہ تعظیم نہ کیوں کریں دل سے
زہے قسمت ملا ہے در تمہارا یا رسول اللہ

تمہارا نام لے کر سر سے تل جاتی ہے ہر مشکل
تمہیں میں نے جہاں جس دم پکارا یا رسول اللہ

کریں اخلاق سلطانی پہ بھی چشم کرم آقا
نگاہ لطف کا ہے یہ بھی مارا یا رسول اللہ

صوفی اخلاق سلطانی

بد ہوں واللہ ! یا رسول اللہ!
عفو اللہ ! یا رسول اللہ!

سبز گنبد کی ہے تمنائی
میری ہر آہ یا رسول اللہ

کوئے سرکار کے فقیر ملے
سب شہنشاہ یا رسول اللہ

یہ جلالت یہ شان یہ عظمت
مرحبا ! واہ ! یا رسول اللہ

آپ کی خاک رہ کے ذرے ہیں
آسمان جاہ یا رسول اللہ

میری ہر آرزو کی منزل ہے
آپ کی چاہ یا رسول اللہ

نگہ لطف ہی سے ملے ہوگی
زیست کی راہ یا رسول اللہ!

تم خدا بھی نہیں جدا بھی نہیں
اے من اللہ ! یا رسول اللہ!

فکر فیضان کو بھی کر دیجے
منزل آگاہ یا رسول اللہ

فیض رسول فیضان

کسی شب خواب میں جلوہ دکھا دو یا رسول اللہ
مری سوئی ہوئی قسمت جگا دو یا رسول اللہ

گنہ میرے خدا سے بخشوا دو یا رسول اللہ
مری بگڑی ہوئی باتیں بنا دو یا رسول اللہ

ابھی تو آپ کے سوداؤں کو ہوش آجائے
جو اپنے گیسوئے مشکیں سنگھا دو یا رسول اللہ

کرم کر دو شہید کربلا کی پیاس کا صدقہ
مجھے دیدار کا شہرت پلا دو یا رسول اللہ

اگر آنکھیں مری دیدار کے قابل نہیں آقا
مجھے آواز ہی اپنی سنا دو یا رسول اللہ

ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ کے عشق کا صدقہ
عمر کو دردِ فرقت کی دوا دو یا رسول اللہ

مولانا شاہ محمد عمر قادری

در اقدس پہ ہوں اب تو میں حاضر یا رسول اللہ
زباں میری ہے کچھ کہنے سے قاصر یا رسول اللہ

طبیعت میں عجب اک کیف و مستی کا سا عالم ہے
کرم کی اک نظر ہم پر ہو ظاہر یا رسول اللہ

کھڑا میں دیکھتا ہوں آپ کے انوار کی بارش
زمین و آسمان سب پر ہے دائر یا رسول اللہ

بلا لینا انہی قدموں میں واپس آپ پھر مجھ کو
خدارا اک بلاوا میری خاطر یا رسول اللہ

جتازہ ہو یہاں میرا اسی گنبد کے سائے میں
یہی اک آرزو لے کر ہوں حاضر یا رسول اللہ

حبیب بے نوا کی قبر ہو اس پاک مٹی میں
سکوں پائے یہ اس دھرتی میں آخر یا رسول اللہ

حبیب الرحمن لدھیانوی

حجازی یا رسول اللہ تہامی یا رسول اللہ
 وظیفہ ہے ترا اسم گرامی یا رسول اللہ
 جہاں پر بھی پڑھوں جب بھی پڑھوں خود آپ سنتے ہیں
 صلواتی یا رسول اللہ سلامی یا رسول اللہ
 تری مجلس میں جب بھی لب کشا ہوتے تو کہتے ہیں
 مہاجر "یا رسول اللہ" مقامی یا رسول اللہ
 مساجد میں ازاں تیری ہے منبر پہ ترا نعرو !
 یہی بنیاد مذہب ہے امامی یا رسول اللہ
 نہ کیوں میں "یا رسول اللہ" کے نعرے پہ جاں دے دوں
 گلے میں ہے ترا طوق غلامی یا رسول اللہ
 مرا مسلک محبت اور مذہب اہل سنت ہے
 ہوں سنت اور محبت کا پیامی یا رسول اللہ
 بجز بولب اور ابن سبا کیا کہئے اور ان کو
 جو ڈھونڈیں آپ میں بھی نقص و خای یا رسول اللہ
 غلامی پر تری نازاں عرب والے عجم والے
 عراقی ہندی مصری اور شامی یا رسول اللہ
 حسان العیدری سرودری

مرے اڑے ہوئے دل کو بسا دو یا رسول اللہ
 جز اپنی یاد کے سب کچھ بھلا دو یا رسول اللہ
 مرے دیران دل میں بھی بہاروں کے شکوفے ہوں
 نشانات خزاں جو ہیں مٹا دو یا رسول اللہ
 مرے دل کو بھی چین آئے مرا دل بھی سکوں پائے
 مدینے کا مجھے جلوہ دکھا دو یا رسول اللہ
 میں جب چاہوں نظر میں سبز گنبد خود سا جائے
 یہ جذبہ عشق کا دل میں جگا دو یا رسول اللہ
 طلب کی بس یہ حسرت ہے ترے قدموں میں دم نکلے
 یہ حسرت اس کے دل کی تم مٹا دو یا رسول اللہ
 رحیم طلب
 مجھے شر محبت میں بلا لو یا رسول اللہ
 مجھے ظلمات عصیان سے نکالو یا رسول اللہ
 مجھے تو ختم کرنے پر تلی ہے گردش و دراں
 مجھے برباد ہونے سے بچا لو یا رسول اللہ
 مری کشتی مرے آقا ابھی ڈوبی ابھی ڈوبی
 خدا کے واسطے اس کو سنبھالو یا رسول اللہ
 تمہاری بارگاہ میں ہے کی کس چیز کی قاسم
 کرم کی اک نظر مجھ پر بھی ڈالو یا رسول اللہ
 قاسم رضوی

چراغ بزم ایمان ہو، جیبی یا رسول اللہ
 امیر بزم دوراں ہو، جیبی یا رسول اللہ
 تمہارے نور کے جلوئے ہوئے چاروں طرف روشن
 جمال نور یزداں ہو، جیبی یا رسول اللہ
 تمہیں اللہ نے کس شان سے یہ مرتبہ بخشا
 رئیس بزم امکاں ہو، جیبی یا رسول اللہ
 تمہاری یاد کو کیوں نہ قرار زندگی سمجھیں
 قرار نور ساماں ہو، جیبی یا رسول اللہ
 تمہارے ذکر سے آقا زمانہ فیض پاتا ہے
 بہار فیض ساماں ہو، جیبی یا رسول اللہ
 نبی آئے زمانے میں، کوئی تم سا نہیں آیا
 حبیب ذات رحماں ہو، جیبی یا رسول اللہ
 یہ شہزادِ حزیں آقا، تمہارا نام لیوا ہے
 تم ہی اس کے نگہباں ہو، جیبی یا رسول اللہ
 شہزاد احمد (کراچی)

نظرِ رحمت کی مجھ مٹکتے پہ ڈالو یا رسول اللہ
 مجھے بھی اپنے روضے پر بلا لو یا رسول اللہ
 مدینہ طیبہ کی دید کو ہر دم تڑپتا ہوں
 میں ڈوبا بحرِ فرقت میں سبھالو یا رسول اللہ
 زیارتِ گنبدِ خضرا کی کرلوں اپنی آنکھوں سے
 یہ ارماں اور یہ حسرت نکالوں یا رسول اللہ
 بہت کمزور ہوں اپنی غلامی کی سند دے کر
 مجھے دنیا کے ہر غم سے بچا لو یا رسول اللہ
 شہناہِ دو عالم میں گدا ہوں آپ کے در کا
 تلخے اور مٹکتے کو بھالو یا رسول اللہ
 جنابِ فاطمہ زہرا رضی اللہ کے صدقے میں
 مرا ہر رنج و غم دکھ درد ٹالو یا رسول اللہ
 معاذ اللہ دیوانہ بنے دنیا کا یہ خاکی
 اسے صرف اپنا دیوانہ بنا لو یا رسول اللہ
 عزیز الدین خاکی القادری

بڑھی حد سے زبوں حالی، اغثنی یا رسول اللہ
 کرم ہو سرور عالی! اغثنی یا رسول اللہ
 تسلی ہو ہمیں اپنے غموں کی بے پناہی سے
 ہمارے آپ ہیں والی، اغثنی یا رسول اللہ
 کرم فرمائیے، اب تو بہت سہ لیں، بہت پالیں
 سزا ہائے بد اعمالی، اغثنی یا رسول اللہ
 بنی جاتی ہے بربادی، تباہی، خانہ دیرانی
 ہماری بے پرواہی، اغثنی یا رسول اللہ
 مدینے میں صبا پہنچے تو اتنا عرض کر دینا
 پکڑ کر روئے کی جالی، اغثنی یا رسول اللہ
 وہ چرخ کینہ پرور ہو کہ ہوں توحید کے دشمن
 مظالم میں ہیں سب غالی، اغثنی یا رسول اللہ
 چراغ دین فطرت کو بجھانے کے ارادوں سے
 انھی ہیں آندھیاں کالی، اغثنی یا رسول اللہ
 جھانے آسمان نے، دشمنان حق نے اب ہم کو
 مٹانے کی قسم کھالی، اغثنی یا رسول اللہ
 مزار مصطفیٰ پر زاہدہ اشکوں کے پھولوں کی
 سجا کر لائی ہے ڈالی، اغثنی یا رسول اللہ
 زاہدہ بیگم بنگوری

خواتین شاعرات

بلاؤ پھر مدینے ہوں پریشاں یا رسول اللہ
 تمہارے ہجر میں ہوں چاک داماں یا رسول اللہ
 کما شمس الضحیٰ بدرالبدجی نورالہدیٰ حق نے
 خدا ہے کس قدر تم پر مہیاں یا رسول اللہ
 وولعنالک ذکوک سے شان پاک ظاہر ہے
 ہے تیرا مرتبہ سب سے نمایاں یا رسول اللہ
 ہوائیں دیکھتے دور رواں کی پھر مخالف ہیں
 مدد کیجئے پریشاں ہیں مسلمان یا رسول اللہ
 طواف کعبہ پھر کرلوں مدینے ہی میں رہ جاؤں
 لگن دل میں لگی ہے پھر ہے ارماں یا رسول اللہ
 لثیقہ ہے قدیری قادری نظر کرم آقا
 خوشا قسمت تمہاری ہے شاخواں یا رسول اللہ

حاجیان لثیق النساء لثیقہ قدیری پائی بھتی

بڑھوں میں نام لے لے کر تمہارا یا رسول اللہ
 تمہارا نام ہے اس دل کو پیارا یا رسول اللہ
 اندھیری گور میں احباب مجھ کو چھوڑ آئیں گے
 مدد کرنا وہاں پر تم خدا را یا رسول اللہ
 جو پوچھیں گے اگر مجھ سے تکیرن آن کر کچھ بھی
 سنا دوں گی انہیں کلمہ تمہارا یا رسول اللہ
 بلاؤ پھر شفیقا کو اگر حضرت مدینے میں
 کرم ہو آپ کا اس پر دوبارہ یا رسول اللہ
 شفیقا بدایونی

تم ہی ہو بے سہاروں کے تمہاں یا رسول اللہ
مدد فرمائیے شاہ رسولان یا رسول اللہ
مٹانے کی کسر باقی نہ چھوڑی ہے مسلمان کو
مدد کو آئیے تم ہو مہراں یا رسول اللہ
یہودی لالچی غدار سرگرم عمل پھر ہیں
جو تم چاہو تو مٹ جائیں یہ شیطان یا رسول اللہ
و دفعلنا لک ذکرک تمہاری شان اقدس ہے
خدارا آپ ہیں محبوب رحمان یا رسول اللہ
نگاہ لطف فرما دیجئے گا پھر مسلمان پر
ہیں کب سے دیکھ لیجئے چاک دامان یا رسول اللہ
غلامان محمد ہوں ملے کچھ آل کا صدقہ
ہے داسی بھی غلام غوث جیلاں یا رسول اللہ

محترمہ شیخ نسیم داسی تاجی

جو دیتا ہے مجھے ہر دم سہارا یا رسول اللہ
تمہارا اسم اعظم ہے تمہارا یا رسول اللہ
مری کشتی خطاؤں کے بھنور میں ڈوب ہی جاتی
مری کشتی کو تم نے ہی سہارا یا رسول اللہ
غموں کی یورش پیہم نے مجھ کو جب بھی گھیرا ہے
تمہیں بیساختہ میں نے پکارا یا رسول اللہ
دکھا دی اپنی راہ راست جب بھٹکے قدم میرے
بنے ہو تم ہی تم میرا سہارا یا رسول اللہ
تمہیں کو ڈھونڈتی پھرتی ہیں نظریں ہر طرف آقا
مجھے بھی مرحمت ہو اک نظارا یا رسول اللہ
ہمیں پر جام کوثر کا یقین دے دیجئے مجھ کو
نہیں تشنہ لبی کا اب تو یارا یا رسول اللہ
ملی ہے صنف نازک کو جو عزت آپ کے در سے
بھلا سکتی نہیں احسان تمہارا یا رسول اللہ
مجھے تو صرف اذن حاضری درکار ہے شاہا
مرے حق میں ہے کافی اک اشارہ یا رسول اللہ
عطا ہو فاطمہ زہرا کا صدقہ اپنی عصمت کو
نہ ہونے پائے محشر میں خسار یا رسول اللہ

عصمت عزیزجے پوری

میری جانب بھی رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ
مجھے بھی دیجئے آکر سارا یا رسول اللہ
دیار غلہ ہے روضہ تمہارا یا رسول اللہ
مجھے ہو جائے روضے کا نظارہ یا رسول اللہ
نبی سب مقتدی ہیں تم امام الانبیاء ٹھہرے
تمہارا مرتبہ سب سے ہے اعلیٰ یا رسول اللہ
بڑی حسرت سے نکلتی ہوں مدینے جو بھی جاتا ہے
مدینے میں بلا لیجے خدارا یا رسول اللہ
میرے حال زلوں کی لاج رکھ لو سید عالم
تمہیں کو دست بستہ ہے پکارا یا رسول اللہ
میرے احباب کی میری مدد فرمائیے آقا
فریدہ کو تمہارا ہے سارا یا رسول اللہ
فریدہ شفیق

کرم کیجے کرم کیجے خدارا یا رسول اللہ
سارا دہجئے مجھ کو سارا یا رسول اللہ
در اقدس پہ آؤں اور وہیں کی ہو کے رہ جاؤں
غم ہجراں میں ہو کسے گزارا یا رسول اللہ
یہ دنیا تا قیامت جہل میں ڈوبی ہوئی رہتی
جہاں کو آپ نے آکر سنوارا یا رسول اللہ
زمیں کیا؟ آسماں کیا؟ غلہ کیا؟ یہ حوض کوثر کیا؟
اسارا آپ ہی کا ہے یہ سارا یا رسول اللہ
مجھے بھی صدقہ حسنین مل جائے مرے آقا
عطا ہو بحر عصیل میں کنارا یا رسول اللہ
معا" آسانیاں پیدا ہوئی آسودگی پائی
مصائب میں جہاں دل نے پکارا یا رسول اللہ
بوقت نزع فرحانہ مرے لب پر یہی ہو گا
نگاہ لطف مجھ پہ بھی خدارا یا رسول اللہ
تیکم فرحانہ عزیز

آئی ہے در پہ ایک طلب گار یا رسول
بس اک نگاہ لطف ہے درکار یا رسول

برسا رہا ہے دل پہ مرے ہر طرف سے آگ
ماپوسیوں کا لشکر جبار یا رسول

ڈر ہے کہ گر نہ جائے در قلعہ سکوں
ڈر ہے کہ ہو نہ جاؤں گرفتار یا رسول

سن کر نوید ”طالع لی“ آئی تیرے پاس
تیری کنیز تیری گنگنار یا رسول

اے جذب دل لپک کے خبر کر حضور کو
گریاں ہے در پہ نزہت خوں بار یا رسول

زاہدہ خاتون شردانیہ نزہت

زاہدہ خاتون شردانیہ کے مجموعہ کلام ”فردوس خلیل“ کا دیباچہ ان کی چوبیسویں زاد بہن انیسہ
بارون شردانیہ نے تحریر کیا۔ اس میں انہوں نے زرخ ش کے مخلص نزہت کا ذکر کیا ہے۔ لیکن وہ اس کے
ملاوہ زادہ اور شاہدہ مخلص بھی استعمال کرتی تھیں۔ ”فردوس خلیل“ پر ان کا نام ”زرخ ش“ درج ہے۔
(حوالہ ماہنامہ نعت لاہور (جولائی ۱۹۹۵ء) خواتین کی نعت کوئی ایڈیٹر راجا رشید محمود۔ صفحہ ۱۶۳)

امیر غم ہیں جان و دل اغثنی یا رسول اللہ
نہایت آ پڑی مشکل اغثنی یا رسول اللہ
نہیں ہے کوئی صورت اہل ایماں کے چناؤ کی
زمین دشمن فلک قاتل اغثنی یا رسول اللہ
سلاطین خیر بر زندگی ٹوٹی ہوئی کشتی
کیس پیدا نہیں ساحل اغثنی یا رسول اللہ
زمانے بھر کے اندر امن کی صورت نہیں کوئی
کوئی راحت نہیں حاصل اغثنی یا رسول اللہ
ہوئی ہیں جراتیں رخصت قلوب اہل ایماں سے
ہر اک قوت ہوئی زائل اغثنی یا رسول اللہ
بھٹتا جا رہا ہے راستے سے کارواں اپنا
نہایت دور ہے منزل اغثنی یا رسول اللہ
صداقت ہو گئی عزت گزین کنج تنہائی
جہاں پر چھا گیا باطل اغثنی یا رسول اللہ
قیامت پر قیامت ٹوٹتی ہے ہم غریبوں پر
بلا پر ہے بلا نازل اغثنی یا رسول اللہ
انہیں سرکار لیجے گوشہ دامن رحمت پر
ہیں آنسو آہ میں شامل اغثنی یا رسول اللہ
سیدہ رضیہ سلطانہ

بھنور ہے اور اوجھل ہے کنار یا رسول اللہ
 سہارا 'دو' سہارا 'دو' سہارا یا رسول اللہ
 تمہارے سامنے ہوں بے سہارا یا رسول اللہ
 کبھی ہو گا نہ تم کو یہ گوارا یا رسول اللہ
 تمہیں جس نے زمانے میں پکارا یا رسول اللہ
 اسی کو مل گیا رب کا سہارا یا رسول اللہ
 یہاں ہر امتی ہے بے سہارا یا رسول اللہ
 زمانے میں نہیں کوئی ہمارا یا رسول اللہ
 ہمیں گھیرے ہوئے ہیں گردش دوراں کے ہرکارے
 ہماری زندگی ہے پارہ پارہ یا رسول اللہ
 تمہارا غم زمانے سے چھپائے پھرتی ہوں جگ میں
 تمہارے غم میں ہر غم ہے گوارا یا رسول اللہ
 تمہارے نام نای سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
 تمہی ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ
 تمہارے ہی تصور میں ہے شہباز کی غزل خوانی
 مری جاں ہے تمہارا ہی دوارا یا رسول اللہ

شیبا حیدری

نہیں دل میں کوئی بھی اور ارماں یا رسول اللہ
 بنا دیجے میرے جینے کا سماں یا رسول اللہ
 جہالت کے اندھیروں سے نکالا آپ نے ہم کو
 بڑے ہی آپ کے ہم پر ہیں احساں یا رسول اللہ
 کرم کا ایک بحر پیکراں ذات گرامی ہے
 سخا و جود ہم پر ہو فروزاں یا رسول اللہ
 نظر آتا نہیں کوئی سہارا ہم کو دنیا میں
 ہمہ اوقات ہیں حیراں پریشاں یا رسول اللہ
 محبت اور اخوت، بردباری آپ کا شیوہ
 نگاہ لطف ہو سوتے غریباں یا رسول اللہ
 بھٹکتی ہوں غم و آلام کے گہرے اندھیروں میں
 وہ امید سحر، وہ صبح خنداں! یا رسول اللہ
 محترمہ رضوانہ سحر ہاشمی

تری ذات گرامی کا سارا یا رسول اللہ
بدل دیتا ہے قسمت کا ستارہ یا رسول اللہ
ترے نقش قدم عرش معلیٰ پر چمکتے ہیں
گواہی دے رہا ہے ہر ستارہ یا رسول اللہ
وہ لمحہ میری ساری زندگی پر سایہ افکن ہے
جو تیری یاد میں میں نے گزارا یا رسول اللہ
تری چاہت کے موتی اشک بن کر آنکھ سے ٹپکے
کبھی دل نے تجھے یوں بھی پکارا یا رسول اللہ
تری چشم کرم کے فیض سے محروم ہو کوئی
تری رحمت کو کب ہوگا گوارا یا رسول اللہ
یقیناً "آدی گھانے میں ہے" یہ سنتے آئے ہیں
تری نصرت کو لیکن کیا خسار یا رسول اللہ
نصرت صدیقی

بھٹکنے کا نہ اب گرنے کا ہے ڈر یا رسول اللہ
کہ تھما ہے ترا دامن اطہر یا رسول اللہ
تری امت سے ہوں میں، کیوں نہ ہو پھر ناز قسمت پر
شفاعت آئے گی تیری میسر یا رسول اللہ
نہیں ہے اہل وہ دل تیرے لطف بے نہایت کا
ریا جس دل میں ہو ذرہ برابر یا رسول اللہ
اسے تو دولت دنیا و عقبیٰ ہاتھ آجائے
بنا لے سوچ کا جو تم کو محور یا رسول اللہ
مہک اٹھیں دل و جاں پھر تجلِ خوشبو سے فرحت کے
کھلے لب پر ترا ذکر معنہو یا رسول اللہ
ساجدہ فرحت

ہے درپے گردش دوراں بچا لو یا رسول اللہ
مجھے دامن رحمت میں چھپا لو یا رسول اللہ
شب دیبور فرقت ہے 'حصار ناامیدی ہے
کوئی رستہ نہیں ملتا' نکالو یا رسول اللہ
تمہاری مہربانی ہے زمینوں آسمانوں پر
کرم کی اک نظر مجھ پر بھی ڈالو یا رسول اللہ
صدا ٹوٹے ہوئے دل سے یہی ہر دم نکلتی ہے
بلا لو یا رسول اللہ' بلا لو یا رسول اللہ
تمہی لجا' تمہی مادی' تمہی مولا ہو نزہت کے
اسے بس اپنے قدموں میں بسا لو یا رسول اللہ
نزہت اکرام

سناؤں کیسے اس دل کا فسانہ یا رسول اللہ
ہوا ہے بدگماں مجھ سے زمانہ یا رسول اللہ
تری رحمت کی بارش ہو' تمنا ہے یہی آقا
کہ دل کا میل دھل جائے یہ سارا یا رسول اللہ
ملی اپنوں کی نفرت اور جہاں نے مجھ کو ٹھکرایا
ترے در کا ہی آجائے بلاوا یا رسول اللہ
مرے دل میں اجالا ہو' بلندی پر ستارہ ہو
جو ہو جائے ترے در کا نظارہ یا رسول اللہ
زیاں پہ ذکر خالق کا' لیوں پہ ورد ہو تیرا
مرے دل کا یہی تو ہے سارا یا رسول اللہ
دم آخر مرا سر ہو ترے دربار اقدس پر
یہی ہے زیب کی خواہش خدا را یا رسول اللہ
زیب النساء زیب

سندھي

گئل آهيان گناهن ۾ ، ڪيا ڪم مون سڀني ڪو جهڻا
وسيلو دير و زندهگي بچائج يا رسول الله

نه ڪو تڻبو نه ڪو ترهو، نه ڪا سڀاه آسائيم
منجهان لهرين، منجهان بحرن، چڏائج يا رسول الله

ڪريمي ڪو ڪوڻ قبر ڪاري، ڙهاڙي ڏهه پيرا
ڙيو بارج ۽ اوندهڪي، پچائج يا رسول الله

نه عبدالله ثمر ساري، جيتي ڪم ڪو نه ڪو ايندو
اتي عاصين جي عرض ڪي اگهائج يا رسول الله
ڏاڪر نبي بخش بلوچ جتوني

سندھي، پنجابي

بلوچي، پشتو

سرائيڪي

رکو هيني تي هٿ هر هر ، ٿئي رحمت يا رسول الله!
کري پيو کير تو ري هٿ ، حمايت يا رسول الله!

هيئي هن حال منهنجي جي، سيدا! سٿڻ تو کي سڀ آهي
جوڻ چارو نه مون آکو، حڪايت يا رسول الله!

ٿئي آڌر ارادت جي، پسان تو مير محمد کي!
کريان خدمت، ٿئي حاصل هدايت يا رسول الله!

نه اٿم تقوىٰ نمازن جي، نفل، فرضن عبادت جي
رڪان اميد رحمت جي، عنايت يا رسول الله!

”غلام محمد“ جو غم لاهي، خرابيون ۽ خطائون سڀ،
ٿئي شافع! وري منهنجي، شفاعت يا رسول الله!
مخدوم غلام محمد بگائي

تنهنجي شفقت تنهنجي رحمت يا رسول
تنهنجي بخشش تنهنجي برڪت يا رسول
خلق تنهنجو آهه اعليٰ ۽ عجيب
واهه تنهنجي آهه رفعت يا رسول
تو جهو کائي نبي آهي ٿيو
تنهنجي اعليٰ آهه عزت يا رسول
معجزو تنهنجو سين کان ٿيو وڏو
سو سدائين تا قيامت يا رسول
پڇ عنايت ٿي دسي ۽ کان تو سنڊي
سڀ سعادت ۽ هدايت يا رسول
تون سين سردار آهين سرورا!
روز محشر ٿي شفاعت يا رسول
قلب و منهنجي هميشه بس هجي
تنهنجي الفت تنهنجي محبت يا رسول
مولا بخش پيو

سچا سرور، پرين پرور پيارا يا رسول الله
وسيلن جي وسيلن جا پلارا يا رسول الله
تنهنجي جاهد سان اي جاني پڳا سڀ ڪوٽ ڪفراني
وڳا هر سؤ مسلماني، نغارا يا رسول الله
شفيع المذنبين حضرت، توکي الله ڏني نصرت
ملانڪ ڪن تنهنجي خدمت دلارا يا رسول الله
ديکي سرتاج لولاڪي، ڪيو تو سیر افلاڪي
نه جانان چا رهيو باقي، پلارا يا رسول الله
منا مشفق آزين آڌار، اداسي دل چوي هر هر
پسان تنهنجا اچي هيڪر منارا يا رسول الله
نظامي تي نظر ڪريو، بنايو چاهه ۾ چريو
پائو اميد سان پريو، خدارا يا رسول الله
غلامه احمد نظامي

پنجابي

ڇڙهي هر پاسيون غم دي پنهي يا رسول الله
تے طوفاناں دے وچہ کشتي ہے ميري يا رسول الله
ناں چنگے نے عمل ميرے ناں سوہني شکل ہے ميري
ڪراں کس مان دے آتے ديري يا رسول الله
ڪرم ڪر ڪے در اقدس تے بن آپے ہی بلواؤ
میں واہ اپنی تے لائی اے بہتری يا رسول الله
میں کی ڪنی اے سلطانی تے کی فردوس نوں ڪرناں
مدینے وچہ بنے ميري بے ڏھري يا رسول الله
ہے ايو آرزو صدقے تيرے روضے توں ہو جانواں
چنگے دانگ لے آکو اي پھيري يا رسول الله
تساں خود حاضری دا حکم فرمایا سی صائم نوں
ہے کی سن در تے بلواون دی ديري يا رسول الله
صائم چشتي

مری عزت ترے ٹاں دے سہارے یا رسول اللہ
 مری کشتی نوں وی لو تا کنارے یا رسول اللہ
 ترے درتے میں سر رکھیاتے دل دی ایسہ تمنا ایس
 نہ ہن مینوں کوئی آواز مارے یا رسول اللہ
 قسم رب دی حیاتی میری دا انچو ای سرمایہ
 تیرے درتے میں دن جھپٹے گزارے یا رسول اللہ
 کدی دیدار دے کے اہنہاں نوں دی شاد کردیو
 ایسہ روندے نین نہیں کہاں دے مارے یا رسول اللہ
 خدا دا فضل اس خوش بخت نوں لبیک کہندا اے
 جھپٹا اک واروی دل تھیں پکارے "یا رسول اللہ"
 تری پروانیاں دی کون گنتی کر سکے آقا
 ظہوری جے کئی پھر دے وچارے یا رسول اللہ
 محمد علی ظہوری

نہیں بھل دا مدینے دا نظارا یا رسول اللہ
 اچے اکھاں دے وچ روضہ اے پیارا یا رسول اللہ
 ہزاراں شہر دنیا تے زالے توں زالے نے
 مگر رتبہ مدینے دا نیارا یا رسول اللہ
 جو زائر نہیں اوہ بخشے جان گے من زار وچ آیا
 شفاعت دا ہے واضح ایسہ اشارا یا رسول اللہ
 کدوں رج رج کے دیکھاں گا اوہ جلوے تیری نگری دے
 کدوں آوے گی پھر واری دوبارا یا رسول اللہ
 کدوں ہن پھر بلاؤ گے کدوں حسرت مٹاؤ گے
 کرو نظر کرم جلدی خدارا یا رسول اللہ
 میں ہاں ملتا تیرے گھر دا تے نہی واقف کسے در دا
 دو جگ اندر توں ای میرا سہارا یا رسول اللہ
 خدا جاؤں کہہ کے تیرا در سانوں دکھاندا اے
 کہ بخشش لئی اے کافی ایسہ دوارا یا رسول اللہ
 بنا تیری محبت دے عبادت رانگاں ساری
 بناں تیرے جہاں برباد سارا یا رسول اللہ
 بھرم منظور نوری دار ہوے میدان محشر وچ
 نہ کھاوے ٹھوکراں در در دا مارا یا رسول اللہ

میری دی عرضاں نوں سن لو خدا را یا رسول اللہ
 ہووے مینوں زیارت دا اشارا یا رسول اللہ
 بحر دے بحر دے اندر ہے میری ڈولدی کشتی
 ملے ہن وصل دا مینوں کنارا یا رسول اللہ
 گنہ گاراں دے وچ عاصی نہ میرے جیٹ ہے کوئی
 تے ناں تیرے جیہا کوئی سارا یا رسول اللہ
 ہوئی حل اوس دی مشکل مصیبت دور ہو جاندی
 مصیبت وچ جہنمے کیتا پکارا یا رسول اللہ
 میں اک واری تے ہو آیاں نہ لتھماں دلایاں سدھراں
 نظارا آپ دا منگاں دوبارا یا رسول اللہ
 کینہ ایسہ گینہ نت پریشانی دے وچ رہندا
 ہووے حاضر دوارے تے نکارا یا رسول اللہ
 مولانا محمد یوسف گنیمہ

کدی وچہ خواب دے ہووے نظارا یا رسول اللہ
 چمک جاوے میری قسمت دا تارا یا رسول اللہ
 کسے نوں مان دنیا تے کسے نوں ہے عبادت تے
 تے مینوں صرف تیرا ہے سارا یا رسول اللہ
 گناہاں دی گھمن گھیری دے وچہ گھیرے پئی کھاوے
 میری کشتی نوں مل جاوے کنارا یا رسول اللہ
 حسین ابن علی دا واسطہ مینوں بچا لینا
 جدوں ہووے گا عملاں دا شمارا یا رسول اللہ
 ایسہ عرش و کرسی و لوح و قلم تے لامکاں سارے
 تیری ہی ذات لئی سارا پھارا یا رسول اللہ
 حشر اندر در احمد تے آ کے انبیاء سارے
 عرض کر سن کرو امت دا چارا یا رسول اللہ
 عرش توں فرش تک سارا زمانہ جاندا اصغر
 خدا تینوں خدانوں توں پیارا یا رسول اللہ
 صوفی اصغر علی اصغر

تری خاطر بنی امہ سب خدائی یا رسول اللہ
تے ہر شے وچ تری جلوہ نمائی یا رسول اللہ
امہ سورج چن ستارے جو دنے راتیں چمک دے نے
چمک سب نے ترے نوروں ہی پائی یا رسول اللہ
نبی جنے دی آئے حضرت آدم توں عیسیٰ تک
بیاں کردے گئے تیری بڑائی یا رسول اللہ
امہ جا کے لامکاں آتے خدانوں دیکھنا رج کے
کے نے ہورنیں امہ شان پائی یا رسول اللہ
میں ٹھوکر مار دے دیکھے جہاں دی کج کلاہی نوں
جنہاں پائی ترے در دی گدائی یا رسول اللہ
گنگاراں تے سنیا ایں کہ دن محشر دا بھارا اے
دوہائی یا رسول اللہ دوہائی یا رسول اللہ
بلاؤ فیض نوں قدماں چہ صدقہ اپنے یاراں دا
جنہاں نے توڑ تک یاری نبھائی یا رسول اللہ
فیض چستی

بلوچی

محبوب چی د سجان ٹی تہ یا رسول اللہ
ٹی مثلہ اعلیٰ شان ٹی تہ یا رسول اللہ
نور ٹی ہم بھر ٹی تہ لعل ٹی ہم کوہر ٹی تہ
شارح د پاک قرآن ٹی تہ یا رسول اللہ
آخر ٹی ہم اول ٹی نیا نو کبھی افضل ٹی
رحمت د کل جہان ٹی تہ یا رسول اللہ
چشمہ د شرافت ٹی تہ نور د ہدایت ٹی
ہادی ی سمجھان ٹی تہ یا رسول اللہ
صادق ٹی ہم امین ٹی سردار د مرسلین ٹی
ہر چاہ تہ فیض رساں ٹی تہ یا رسول اللہ
عالم پہ صداقت ٹی سین پہ خیل امت ٹی
امت باندی ہم کران ٹی تہ یا رسول اللہ
تا باندی قربان یمہ زندہ جاودان یمہ
ہم روح ٹی ہم ہی حاکم ٹی تہ یا رسول اللہ
دز رونو ٹی قرار معصوم شہ تا زار
زما دین د ایمان ٹی تہ یا رسول اللہ

مقدس خان معصوم

پستو

پہ صحرا کبھی د قطرہ او بے خیال یا رسول اللہ
د کوثر پہ غاہہ جام ستا د وصال یا رسول اللہ

درک د رده نہ دو غموند ستا دیار کبھی دیر خو ندونہ
ہے او درج ہی تیر یدلہ پہ کمال یا رسول اللہ

پلو شہ د دہرا کانو پہ ہر کور کبھی د خوارانو
راخوری کمرہ راخوری کمرہ د جمال یا رسول اللہ

تروبی دہ خودہ شوی تود تمونہ خوارہ شوی
د امت درتہ بیان کرم شہ احوال یا رسول اللہ

د عسکر تندہ دریاب دہ پہ دریاب کلہ ماتیزی
د زمزم پہ غاہہ لونگی ہوشہ کال یا رسول اللہ

عمر گل عسکر

سرائیکی

تماڑے در تے آیا ہاں اغثنی یا رسول اللہ
میڈے در داں داوی درماں اغثنی یا رسول اللہ

میکیں ساداں دی سولی تے زمانے نے چڑھایا ہے
میڈی لون لون ہے اج گریاں اغثنی یا رسول اللہ

سوائے تماڑی رہمت دے کوئی میڈا سارا نہیں
میں کہیں کون دی نہ اج بھاواں اغثنی یا رسول اللہ

کتھائیں امہ عمارت زندگانی دی نہ ڈھے پودے
عدو انساں دا ہے انساں اغثنی یا رسول اللہ

خدا دی ساری دھرتی تے قدم ہن لڑکھڑاندے ہن
ڈساؤ میں کتھاں ونجاں اغثنی یا رسول اللہ

ازل دی بزم دج جھوٹا میں ڈٹھائی حسین جلوہ
اوہو جلوہ میں دل ڈیکھاں اغثنی یا رسول اللہ

میڈا جذبہ اینویں ممتاز تھی پودے میڈے مولا
تماڑے شر دج نیواں اغثنی یا رسول اللہ

ممتاز العشی

میں سرکوں آپ دے دے جھکے یا رسول اللہ
 فدا جند جان چا اپڑیں کریاں یا رسول اللہ
 تمنا ہے کہ میں روضے مبارک آپ دے آواں
 میں کے تک بوجھ فرقت دا اٹھسوں یا رسول اللہ
 ایسا ہے آرزو دل دی ایسا ہے جستجو دل دی
 میں پلاں آپ دے رستے وجھسوں یا رسول اللہ
 جڈو امداد فرمیسو خطاواں معاف کر ڈیسو !
 خوشی میں اوں ڈیہاڑے دی منیسوں یا رسول اللہ
 ہمیشہ شمع الفت ہے جو میڈے دل دے وچ روشن
 نہ دل توں یاد کتھیں ویلے بھلسوں یا رسول اللہ
 جنتاں دی آپ ہک لحظہ میکوں دیدار ڈے ڈیسو
 میں دل وچ آپ دی صورت نکھسوں یا رسول اللہ
 گدا گر آپ دے در دا سوالی ہاں عمر بھر دا
 غلامی وچ عمر ساری نبھسوں یا رسول اللہ
 منشی احمد بخش سوالی

ہیں بے شک آپ ڈو جگ داتوں والی یا رسول اللہ
 تھیں در عرش اعظم توں ہے عالی یا رسول اللہ
 جیویں چاہیں انویں ٹھہندی رضا تھیں رضا رہدی
 تھیں ہے شان ہر رک توں نرالی یا رسول اللہ
 توں اول ہیں توں آخر ہیں توں ظاہر ہیں توں باطن ہیں
 خدائی سب تھیں عکس اے جمالی یا رسول اللہ
 بھکاری ہاں میکوں دی بھیک ڈے حسنین دے صدقے
 کرو پر پاش جھولی کوں ہے خالی یا رسول اللہ
 ایسا رکھ آس دل دے وچ عمر ساری نبھائی ہم
 ملے جذبہ میڈے دل کوں بلالی یا رسول اللہ
 نہ حواراں دی تمنا ہے نہ جنت دی ضرورت ہے
 میکوں کافی تھیں روضے دی جالی یا رسول اللہ
 نزع ویلے قبر اندر ہیوے دلچسپ کوں درشن
 تھیں رخ دا ازل توں ہے سوالی یا رسول اللہ
 فیض محمد دلچسپ

کدھنیں تان خواب وچ جلوہ دکھاؤں یا رسول اللہ
میڈی ستی ہوئی قسمت جگاؤ یا رسول اللہ
اندھاری رات ہے طوفان دا ڈر دور ہے ساحل
میڈی بیڑی کنارے تے پچاؤ یا رسول اللہ
تھاڑی خاک قدماں دی بناواں سرمہ اکھیں دا
میڈے دل دی ایساتاں سک لہاؤ یا رسول اللہ
اے نور لم یزل حسن ازل کونین دا والی
رخ والشمس توں پر وہ ہٹاؤ یا رسول اللہ
جھڑے پائے میں فہداں ہاں گناہندی اندھاری ہے
اسے غم دے اندھارے چا مٹاؤ یا رسول اللہ
ایہو شیطان ہے دشمن تے ڈو جھا، نفس اتارہ
پچاؤ دشمنان کولوں پچاؤ یا رسول اللہ
ایویں محسوس تھیندا پئے سوانیزے تے سمجھ آگئے
میکوں کملی دی چھاں تلے لکاؤ یا رسول اللہ
نزع دے وقت خادم دی زباں تے شالا اے ہووے
الغثنیٰ یا رسول اللہ آؤ یا رسول اللہ !!
خادم ملک ملتان

تصور ہاندھ کر دل میں تمہارا یا رسول اللہ
خدا کا کر لیا ہم نے نظارا یا رسول اللہ
خدا کا وہ نہیں ہوتا، خدا اس کا نہیں ہوتا
جسے آتا نہیں ہوتا تمہارا یا رسول اللہ
زمین پر آگے خورشید محشر میں تو ان کو کیا
ہے جن پر سایہ دامن تمہارا یا رسول اللہ
خدا کا بحر رحمت اس قدر کیوں جوش میں آیا
کسی بیکس نے کیا تم کو پکارا یا رسول اللہ
خدا حافظ، خدا ناصر سہی لیکن یہ محشر ہے
یہاں تو آپ ہی دیں گے سہارا یا رسول اللہ
خدا کا نام لے لے کر جوین آیا وہ لکھ لایا
مجھے کب نعت لکھنے کا ہے یارا یا رسول اللہ

چاند بہاری لال صبا ما تھرے پوری

توئی جان دو عالم نور یزداں یا رسول اللہ
 توئی سر وجود بزم امکاں یا رسول اللہ
 توئی خاتم' توئی سید' توئی سرور' توئی آقا
 توئی سلطان عالم شاہ شاہاں یا رسول اللہ
 جمیل عالم امکاں' جمال حضرت یزداں
 توئی حسن دو عالم' جان جاناں یا رسول اللہ
 توئی ناز جانی' نازش آیات قرآنی
 متاع فخر آدم' ناز دوراں یا رسول اللہ
 توئی رہبر' توئی مرشد' توئی ہادی' توئی مرسل
 امیر اتقیا' شاہ رسولاں یا رسول اللہ
 امام عاشقان و سجدگاہ قدسیاں باشی
 توئی شان وجود رب سبحاں یا رسول اللہ
 ترا دیدم' ترا دیدم' جمال کبریا دیدم
 عیاں شد حق ز عکس روئے تاباں یا رسول اللہ
 توئی مطلوب بھگواں اے حبیب رب سبحانی
 نگاہ لطف بر حال غریباں یا رسول اللہ
 رانا بھگوان داس بھگوان

لگا دو پار کشتی کو ہماری یا رسول اللہ
 مصیبت میں کرو یاری ہماری یا رسول اللہ
 ہے کالی رات اندھیاری بھنور اٹھتی بڑی بھاری
 تمہاری آس ہووے کاری ہماری یا رسول اللہ
 گنہ کر معاف سب میرے چرن میں ہوں پڑا تیرے
 دیا کروے کئے چتا ہماری یا رسول اللہ
 کروں اب دھیان میں کس کا نہیں ہے آپ سم دو جا
 شفاعت ہے بڑی بھاری تمہاری یا رسول اللہ
 نہیں کوئی رہا اپنا ہوا۔ جگ دین کا پنا
 تمہارے نام کو چپنا ہے جاری یا رسول اللہ
 ہے جیسے نوح کو آرا ذیل اللہ نثارا
 لگا دو ہم کو بھی پارا ہے یاری یا رسول اللہ
 دو دو جو کر مٹی تمہاری اب رس
 میں جاؤں جاں سے بلہاری تمہاری یا رسول اللہ
 نشی نہ رہا

YA RASOOL ALLAH

(1)

OF COURSE THE GREAT CREATOR IS GOD, YA RASOOL ALLAH.
OF COURSE THE FINEST CREATION IS YOU, YA RASOOL ALLAH.
OF COURSE THE WORLD WOULD NOT HAVE BEEN THE WORLD AT ALL,
OF COURSE YOU MADE IT POSSIBLE ITS TRUE YA RASOOL ALLAH

(2)

SAYINGS OF YOURS, WHO HEARTEDLY EMBRACED, YA RASOOL ALLAH.
EVILS IN HIM COULD HARDLY BE TRACED, YA RASOOL ALLAH.
FEAR OF THE DAY OF JUDGEMENT IS WELL NIGH IMPOSSIBLE.
FOR WHOM, WHO, YOUR TEACHINGS NEVER DISGRACED, YA RASOOL ALLAH.

MAJID KHALIL (KARACHI)

تَحْفِيفُ قَبَائِلِكُمْ بِعَمَلِ الدِّينِ خَاتَمِ

ناشر: تنظیم استحكام لغت ٹرسٹ پاکستان
قادی ہاؤس ۶۲۰ ایریا ۳۳ بی کورنگی ۲۶ کراچی ۷۴۹۰۰

۱۹۸۸ء	انوارِ مدینہ	نعتیہ انتخاب
۱۹۹۰ء	ذکرِ خیرِ الوری	نعتیہ مجموعہ کلام
۱۹۹۱ء	نورِ الہدی	نعتیہ انتخاب
۱۹۹۲ء	مناقبِ اولیاء	مناقب کا انتخاب
۱۹۹۳ء	ذکرِ صل علی	نعتیہ مجموعہ کلام
۱۹۹۶ء	نغماتِ طیبات	نعتیہ مجموعہ کلام
۱۹۹۹ء	حبیبی یا رسول اللہ	نعتیہ انتخاب
زیرِ طبع	آیاتِ بینات	نعتیہ مجموعہ کلام
زیرِ طبع	الحمد للہ	حمدیہ مجموعہ کلام
زیرِ طبع	غوثِ صمدانی	مناقبِ غوثِ الاعظم
زیرِ طبع	ذکرِ عنبریں	مناقبِ عنبرِ وارثی